انوارِ آصفیہ

دکن کے جاگیرداروں اور منصب داروں

کے متعلق تاریخی حوالے

۱۳۱۹ھ سے ۱۳۳۹ھ ہجری تک

انوارِ آصفیه

بیا و جلوهٔ انوار آصفیه ببین
بسان مهر دل و دیده را منوّر کن

هزار گوهر تابان ز مدح شه اینجاست
بیار جیب و گریبان و پُر ز گوهر کن

سخائے آصف سابع فزون تر است ز وصف
بوصف جود و سخا چشم بر فزون تر کن

نبیؐ مدینهٔ علم و در مدینه علیؓ
ز دور در آ و تماشائے حسنِ منظر کن

(حمادی)

انوارِ آصفیہ

حیدرآباد دکن کے جاگیرداروں اور منصبداروں

کے متعلق تاریخی حوالے

(سنہ ۱۳۱۹ھ سے سنہ ۱۳۴۹ھ تک)

جامع اوراق

مولوی سید منظر علی صاحب اشہر

۱۳۵۲ھ

مطبوعہ مطبع عہد آفرین [illegible] دکن

شکریہ

اس کتاب کی اشاعت کے وقت میری جیب خالی تھی خدا کا شکر ہے کہ عالیجناب نواب سالار جنگ بہادر نے بارہ نسخے خرید فرما کر سرپرستی فرمائی اور دیگر عمائد نے فی نسخہ دس روپیہ پیشگی عنایت فرما کر میری امداد فرمائی ہے شکر نعمتہائے شاں چندانکہ نعمتہائے شاں !

جاگیردار صاحبان

جناب نواب سالار جنگ بہادر — جناب نواب کمال یار جنگ بہادر

جناب نواب تراب یار جنگ بہادر — جناب نواب عنایت جنگ بہادر

جناب رانی وینکٹ لچھما بائی صاحبہ (سمستان امید) — جناب مسٹر مانک راؤ وٹھل راؤ صاحب

حکام سرکار عالی

جناب نواب صدر یار جنگ بہادر — جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر

جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر — جناب نواب صمد یار جنگ بہادر

جناب نواب ناظر یار جنگ بہادر — جناب نواب اصغر یار جنگ بہادر

جناب نواب رفعت یار جنگ بہادر — جناب نواب رحمت یار جنگ بہادر

جناب مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی — جناب مولوی سید خورشید علی صاحب

جناب نواب عزیز یار جنگ بہادر — جناب مولوی غلام غوث خاں صاحب

جناب مولوی سید علی اصغر صاحب بلگرامی — جناب مولوی مرزا محمد بہادر صاحب

جناب سید فائق حسین صاحب

علماء و فضلاء

جناب مولوی عبداللہ العمادی صاحب — جناب مولوی مسعود علی صاحب

جناب مولوی مجیب احمد صاحب عثمانی — جناب قاضی محمد حسین صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ حال

ازل کے روز دنیا جلوہ گاہِ ناز تھی جس کی اُسی سے آج بھی آشہرِ یہ سب رونق ہے مجلس کی

قلمروِ آصفیہ کی تاریخ کے ان حوالوں کے شایع کرنے سے میرا مقصد یہ نہیں ہے کہ میں کسی فردِ واحد یا جماعت افراد کے حالاتِ زندگانی پیش کروں، بلکہ غرض یہ ہے کہ دربارِ آصفی کے جو انوار نزدیک و دور پہنچے ہیں، آنیوالی نسل کا ہر شخص اپنے مذاق کے مناسب حال میرے سادہ مگر صاف بیان سے نتائج حاصل کر سکے۔ فی الحقیقت یہ اوراق میری معلومات کا ایک حصہ ہیں جو مجھے کبھی حاصل تھے اور جو میرے مفلوج ہو جانے کے باعث اب تلف ہو جانے کے خطرہ میں ہیں، زندگی باقی ہے تو انوارِ آصفیہ ہی کے نام سے مستقبلِ قریب میں ہر قسم کی معلومات پیش کر سکوں گا۔ معلومات کا یہ مجموعہ آصفی جاگیرداروں اور منصب داروں سے تعلق رکھتا ہے؛ جو اب بھی من حیث المجموع دربارِ آصفی میں ایک خاص مرتبہ رکھتے ہیں۔ اس دربار در بار میں کوئی کیسی ہی قربت حاصل کر لے نہ ان کی سی شاہانہ محبت حاصل کر سکتا ہے نہ ان کی سی عزت! بات یہ ہے کہ تاجدارِ دکن کے ساتھ جو خاندان جس قدر خادمانہ تعلق رکھتا ہے اسی قدر اس کو جاں نثاری اور سرفروشی کا غرہ زیادہ ہوتا ہے۔ زمانہ کے ہاتھوں کیسے ہی تغیرات واقع ہوئے ہوں، یہ لوگ تختِ آصفی کے پایہ سے وابستہ رہنے ہی کو سعادت اور اپنی زندگی کا ماحصل خیال کرتے ہیں۔ میں اس کی ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔ سب کو معلوم ہے کہ

نواب مختار الملک سر سالار جنگ مرحوم اس سلطنت ابد مدت کے وزیر اور دوسرے بہت سے جاگیرداروں کی طرح ایک جاگیردار تھے۔ ہنگامۂ ۱۸۵۷ء کی مصیبت ہندوستان میں عام تھی۔ وہ اہل ملک کے سر پر آئی اور گزر گئی اور اس مصیبت کے دفع کرنے میں مختار الملک مرحوم نے بھی حصہ لیا۔ اس کے صلہ میں اُس وقت تجویز یہ تھی کہ ان کو حیدرآباد کی وزارت سے ترقی دے کر کسی ملک کا والی بنا دیا جائے، مگر انھوں نے اپنی موجودالوقت حالت پر قناعت فرمائی۔ آج اُن کے احکام کا ایک ایک حرف ہم سب اپنے سروں پر رکھتے اور حضور پرنور بہ نفس نفیس اپنے ایک وفا شعار ملازم کی محنت کشی کو عزت کی نگاہ سے ملاحظہ فرماتے ہیں۔ میرے ان اوراق پر آپ معنی خیز نظر ڈالیں گے تو آپ بھی میری صدق بیانی کے قائل ہو جائیں گے۔

میں اس سے زیادہ کچھ اور کہنا نہیں چاہتا اور آپ پر کتاب کے خود خال نمایاں کرنا چاہتا ہوں لیکن قبل ازیں کہ میں کتاب کی نسبت کچھ عرض کروں یہ بتائے دیتا ہوں کہ واقعات کی تلاش میں اسلئے میں عہد حاضرہ سے آگے نکل گیا کہ آپ حضور پرنور کی محنت اور اپنی عزیز رعایا کے ساتھ محبت کے نمونے ایک پیش رو بادشاہ کے بالمقابل ملاحظہ فرما سکیں۔ انشاءاللہ! آپ آفتاب کو دلیل آفتاب ہی پائیں گے۔ حیدرآباد کی تاریخ کا وہ حصہ جس میں دربار آصفی کی تعلق کو آفاقی قوموں کے ساتھ مربوط پاتے ہیں، نہایت دلچسپ ہے، اُس زمانہ میں ہمارا ملک دوسرے کسی ملک کے مقابلہ میں دعوائے ہمچشمی کیا کرتا تھا۔ پھر رفاقت اُس کے حصہ میں آئی اور اب ایک مدت سے حلیف وفا شعار ہے۔ ابتک تو تاریخ نے اس امر کو فراموش نہیں کیا ہے کہ ہندوستان کے نقشہ میں جو ٹکڑے مختلف ناموں سے دکھائے گئے ہیں ان میں سے کن پر ایک زمانہ میں پرچم آصفی لہرایا کرتا تھا۔

ہمارے ان اوراق کے دیکھنے سے بھی آپ کو پتہ چلے گا کہ ہندوستان میں کن مقامات پر دربار آصفی بلکہ اس دربار کے جاگیرداروں کی نشانیاں موجود ہیں۔ زمانہ نے ہمارے بڑے بڑے ٹکڑوں سے ہم کو محروم کر دیا ہے لیکن اس ملک کی تاریخ میں ایک زمانہ ایسا بھی گزرا ہے کہ بڑے بڑے والیان ملک اس دربار کے غاشیہ بردار تھے۔ میری اس کتاب کو دیکھیں گے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ اب بھی اودے پور، جے پور، جودھ پور، بیکانیر، اور چھا جیسی ریاستیں دربار آصفی میں جاگیردار کی حیثیت رکھتی ہیں، اور والی اندور کی حیثیت ہمارے یہاں ایک پٹیل سے زیادہ نہیں۔ اگر ہز ہائنس مہاراجہ صاحب اندور یہاں کے تعلق کو بزرگوں کی نشانی خیال فرماتے ہیں تو ہمارے حضور پر نور یہ پسند فرماتے ہیں کہ قدیم تعلقات میں سر مو فرق نہ آنے پائے۔

مجھے کسی سوال سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی ہندو مسلمان یا شیعہ سنی کے سوال سے ہوا کرتی ہے۔ اس لئے میں گن کر یہ بتانا نہیں چاہتا کہ دربار آصفی سے کس قوم کے حصہ میں کتنی جاگیریں آئیں۔ آپ میری کتاب اٹھائیے اور ہندو مسلمان، شیعہ سنی سب کو چولی دامن کی طرح ایک ساتھ دیکھ لیجے۔ البتہ یہ ضرور بتاؤں گا کہ جاگیر کے عطا کے وقت دربار آصفی میں زورداروں کے ساتھ کمزوروں کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ جاگیردار خواہ مرد ہوں یا عورتیں، اُن سب کیلئے اپنی جاگیر سے گزارہ پانے والوں کا نگران حال رہنا بطور شرط لازم کے شریک عطا ہے۔ حضرت غفران مکاں ایک موقع پر فرماتے ہیں:۔

میں نارائن پٹیل اور اس کے خدمات کو خوب جانتا ہوں اس کو ..... مذکور دستکھی، وہ دیہات دیگر نا خاص طور سے دیتا تھا

[illegible]

نظیر نہیں ہو سکتی؛ اور نہ ہونی چاہیئے"

اس حکم میں آپ قدرِ خدمت اور فراخ حوصلگی پائیں گے۔ ایک ایسے موقع پر جب فرد واحد کے کرتوتوں کی بدولت سارا خاندان قعرِ ذلت میں پہنچنے کو تھا بارہ مکاسی مواضع عطا فرماتے ہوئے حضور پر نور فراخ حوصلگی کے ساتھ ساتھ آصفی رحم و کرم کا اظہار بھی فرماتے ہیں۔ ارشادِ خسروی ملاحظہ ہو:—

"کسی خاندان کے متعدد ارکان کے منجملہ ایک رکن کی بداعمالی کا اثر تمام دوسرے ارکان پر ڈالکر اُن کے آبائی حقوق سے ہمیشہ کیلئے محروم کرنا قرینِ انصاف نہیں پایا جاتا، لہذا مواضع مذکور کی وراثت نرسنگ راؤ متوفی کے فرزند انبر شاہ کے نام بساوی حصہ داری دیگر ورثاء ...... منظور کیجائے"

انوارِ آصفیہ میں ایسی صدہا مثالیں ملیں گی جہاں آپ کہیں خیال کی ندرت پائیں گے، کہیں عمل کی، اور کہیں دونوں کی؛ اور ان سب کے سرچشمہ ہمارے حضور پر نور ہیں۔

آپ چاہیں تو ان تاریخی حوالوں سے قانونی اور اخلاقی مسائل بھی حل فرما سکتے ہیں۔

جامع اوراق



فہرست کتاب انوار آصفیہ

عطاء جاگیرات

سلسلہ	عنوان	صفحہ
	جاگیر مرزا فیاض علیخاں مرحوم	
۸۷۱	وراثت جاگیرات حسین دوست خاں و غلام جیلانی مرحومین ۔	۲۲۵
۸۷۲	واگذاشت ذاتی اراضی پٹہ اما بائی بیوہ ۔	۲۲۵
۸۷۳	وراثت میر کفایت علیخاں مرحوم جاگیردار موضع گوناپلی	۲۲۵
۸۷۴	مشروط الخدمت جاگیری موضع بھانو منتی پائی ۔	۲۲۶
۸۷۵	رقم معاش درگاہ اجمیر شریف	۲۲۶
۸۷۶	بحالی موضع بھرم پلی جاگیر نرسنگھ راؤ ۔	۲۲۶
۸۷۷	التمغا جاگیری مواضع داور گاؤں وغیرہ ۔	۲۲۶
۸۷۸	وراثت غیاث الدین مرحوم جاگیردار بستی پور ۔	۲۲۷
۸۷۹	مواضع مل وردی وغیرہ	۲۲۷
	مغروقہ نظام ساگر ۔	
۸۸۰	مقطعہ جات بالمقطعہ و مواضع جاگیر ۔	۲۲۷
۸۸۱	وراثت جاگیرات محمد سلام اللہ خاں مرحوم ۔	۲۲۸
۸۸۲	وراثت میر نعمان خاں مرحوم جاگیردار دولت آباد	۲۲۸
۸۸۳	تکملہ رقم ورثاء میر فرخندہ علیخاں مرحوم ۔	۲۲۹
۸۸۴	وراثت عبدالکریم خاں مرحوم قابض جاگیر کھمبے پھل	۲۲۹
۸۸۵	وراثت غلام جیلانی خاں مرحوم جاگیردار سالورہ ۔	۲۲۹
۸۸۶	مواضع پلگل پہلوان پور اسن پول ۔	۲۳۰
۸۸۷	وراثت وینکٹ راجیشر راؤ متوفی معاش دار (ونپرتی)	۲۳۰





عطاءِ مناصب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انوارِ آصفیہ

عطاء جاگیرات

مواضع کڑوے صاحب

مرزا محمد تقی (کڑوے صاحب) کے مواضع کی نسبت بتاریخ ۱۹ر جمادی الآخر ۱۳۱۹ھ مدار المہام اور معتمد فینانس کی رائے پسند فرما کر حسبہٗ عمل کر کے نتیجہ بغرض صدور حکم عرض کرنے کا ارشاد فرمایا گیا۔

تبنیت بنت فتح سنگھ جی

موضع آشٹہ کے متعلق بتاریخ ۲۱ر رجب المرجب ۱۳۱۹ھ راجہ الکلکوٹ سنبھاجی راؤ متوفی کے متبنیٰ بنت فتح سنگھ جی کی تبنیت منظور فرمائی گئی۔

معاش وینکٹ راما ریڈی متوفی دیسمکھ

وینکٹ راما ریڈی جیو متوفی دیسمکھ تعلقہ بھونگیر ضلع نلگنڈہ کی معاش کی اصل رقم رسوم کی بحالی بتاریخ ۵ر شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ منظور فرمائی گئی۔

اسناد وقار النساء بیگم

موضع واڑہ پرتی اور مقطعہ میتوار پیٹ کے اسناد، وقار النساء بیگم صاحبہ کی درخواست پر، بہ تعمیلِ حکم مصدرہ ۲۶ر شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ اجرا فرمائی گئیں۔

جاگیرات میر فیاض علیخاں وغیرہ

جاگیرات میر فیاض علیخاں صاحب و میر غلام علیخاں صاحب بتاریخ ۲۶ر شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ نصف میر ذوالفقار علیخاں صاحب و میر محب علیخاں صاحب (وارثاں) کو عطا فرمائی گئیں؛ اور نصف میر غلام علیخان صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

جاگیرات درگاہ شاہ نظام الدین رح

حضرت شاہ نظام الدین قدس سرہٗ کی درگاہ شریف واقع اورنگ آباد کے سجادہ صاحب کے نام جاگیرات جو نواب سر آسمانجاہ بہادر نے تاحیات بحال کی تھیں، اُن کی نسبت مدار المہام وقت کے معروضہ پر بتاریخ ۴ر رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ ارشاد ہوا کہ سجادہ صاحب کی قرض کشی وغیرہ کے لحاظ سے وقار الامرا بہادر نے پہلا حکم جو جاری کیا تھا، وہی مناسب تھا، وہی بحال رہے، اور اُس کے مطابق عمل کیا جائے؛ یعنی جاگیرات ضبط اور سرکاری نگرانی میں رہیں۔ فیروز جہاں بیگم اور سید شاہ کمال الدین کو ڈہائی ڈہائی سو روپیہ ماہوار گزارہ دیا جائے؛ اور بعد ادائی قرض بدیں شرط جاگیرات حوالہ سید شاہ کمال الدین کی جائیں کہ وہ اصراف و قرض کشی کو ترک کر دیں؛ ورنہ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اُن سے قطعاً جاگیرات کو علٰحدہ کر کے خاندان میں سے جس کو مناسب سمجھے حوالہ کرے۔"

فیروز جہاں بیگم صاحبہ کے انتقال پر اُن کی ماہوار غرہ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ کو اُن کے دونوں فرزندوں پر تقسیم فرمائی گئی۔

موضع ہونا پور (مدھرہ)

موضع ہونا پور تعلقہ مدھرہ ضلع ورنگل کی نسبت مدار المہام وقت اور معتمد رجنگ بہادر کی رائے سے بتاریخ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ اتفاق ظاہر فرما کر حسبہٗ عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

قبضہ مقطعہ فیروز گوڑہ

مقطعہ فیروز گوڑہ کے قابض سید شمس الدین علیخاں صاحب کا نام سرکاری کاغذات میں داخل کرنے کا ارشاد بتاریخ ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ شرف صدور لایا۔

اراضی انعام دیول نولی

اراضی انعام موقوعہ نولی تعلقہ گنگا وتی بتاریخ ۵ شوال المکرم ۱۳۱۹ھ بشرط خدمت دیول جاری کی گئی۔

رسوم مراری لال وقائع نگار

مراری لال وقائع نگار ساکن بیڑ کے رسوم مشروط الخدمت کی اجرائی کی نسبت بتاریخ ۸ شوال المکرم ۱۳۱۹ھ سر وقار الامرا مرحوم کے اخیر حکم کو پسند فرمایا گیا۔

جاگیر موضع شورا پور

موضع شورا پور کی جاگیر بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۱۹ھ جاری فرمائی گئی۔

اگر ہار مزرعہ پہلیھی دیوی گوڑہ

اگر ہار مزرعہ پہلیھی دیوی گوڑہ اور نقدی معاش کی نسبت معاش دا

کی وراثت غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو اُن کے فرزند شیشا بھٹیر شنکراچاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع قول معز زیاور الدولہ

مواضع قول معز زیاور الدولہ بہادر کے باب میں غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو ارشاد ہوا کہ "رکن اول وسوم کی رائے جس کو آپ نے (یعنی مدار المہام وقت نے) پسند کیا تھا اُسی کے مطابق قول دیا جائے۔"

اراضی و مقطعہ گوتا پور

مقطعہ گوتا پور اور اراضی کا تختۂ وراثت بتاریخ یکم محرم الحرام ۱۳۲۰ھ ناگنا ولد راجیا کے نام منظور فرمایا گیا۔

وراثت موضع انپلوار

موضع انپلوار تعلقہ گنگا پور ضلع اورنگ آباد کے دو ثلث حصہ کی نسبت وراثت تراب علیصاحب بنام منور علیصاحب غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو منظور فرمائی گئی۔

معاش خدمت قضاات تعلقہ عنبر

قضاات تعلقہ انبڑ (عنبر) ضلع اورنگ آباد کی معاش مشروط الخدمت کی منتقلی غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو قاضی محمد امیر الدین صاحب کی درخواست پر بروئے عمل آئی۔

باغات و اراضی انعام وینی راؤ و پٹا بھی رام راؤ

وینی راؤ جیو و پٹا بھی رام راؤ جیو کے دو قطعہ باغات و اراضی انعام کی نسبت بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ ہر دو باغ بہ نظر مصارف کثیرہ دواماً بلا اخذ نذرانہ بحال رہیں۔

معاش شاہ محی الدین قادری شوراپوری نمبر (۲) و (۳)

شاہ محی الدین صاحب قادری ساکن شوراپور کی معاش سے نمبر (۲) و (۳)، کی نسبت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ وراثت شاہ محمد غوث صاحب قادری بنام شاہ محمد عبد الغفور صاحب ؛ اور وراثت شاہ عبد القادر صاحب بنام غلام دستگیر صاحب قابل منظوری قرار پائی ۔ شاہ عبد القادر صاحب کی زوجۂ اول (دادابی لاولد) کو غلام دستگیر صاحب کی شکمی میں شریک فرمایا گیا ۔

معاش دیول ہائے نرل

معاش متعلقہ دیول ہائے نرل ضلع اندور (موجودہ نظام آباد) کی نسبت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ کمشنر صاحب کی تجویز کے مطابق فیصلہ ہونا چاہئے ۔

معاش گردوارہ سکھاں

گردوارہ سکھاں واقع ناندیڑ کے لئے موضع سور بطور خیراتی معاش بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ عطا فرمایا گیا ۔

مزرعہ راماپور اگرہار

مزرعہ راماپور اگرہار سواد موضع مدینوی ضلع یلگندل کی وراثت بنام رنگنا صاحبہ و نایمّا صاحبہ دختران راماچاری صاحب بشرط پرورش گوپکاچاری بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی ۔

مواضع متدعویہ رنگ راؤ جیو

رنگ راؤ صاحب کے متدعویہ ہر سہ مواضع واقع کلبگور بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۰ھ بلحاظ وثائق قابل بحالی تصور فرمائے گئے ۔

وراثت رسوم دیسپانڈیہ گری سیتارام راؤ

سیتارام راؤ جیو کے رسوم دیسپانڈیہ گری کی وراثت بتاریخ ۴ ر جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ بنام نارائن راؤ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ آیندہ بصورت نا اتفاقی مساۃ رینوکا بائی صاحبہ کو نارائن راؤ صاحب سو روپیہ ماہانہ بلا شکایت اُن کی حیات تک ادا کرتے رہیں گے ۔

جاگیر موضع تیلواڑہ (مہاگاؤں)

جاگیر موضع تیلواڑہ موقوعہ تعلقہ مہاگاؤں ضلع گلبرگہ بتاریخ ۱۴ ر جمادی الاول ۱۳۲۰ھ دعویداران برحسب صلح نامہ بحال فرمائی گئی ۔

مقطعہ متدعویہ ہنمنت راؤ اول وثانی

مسمیان ہنمنت راؤ اول وثانی کے مقطعہ متدعویہ کی نسبت بتاریخ ۱۴ ر جمادی الاول ۱۳۲۰ھ مدار المہام وقت کی رائے کے مطابق عمل کرنے کا ارشاد ہوا ۔

وراثت ضامنی بیگم صاحبہ شکمی دار

جاگیر کوچن پلی و ونکٹا پور تعلقہ میدک جو سید تصدق حسین صاحب قلعدار کے نام بحال ہوئی تھی، اُس کی شکمی دار ضامنی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ، ر جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ مرحومہ کے فرزند سید اصغر حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی ۔

معاش متدعویہ راجہ رام کرماجی دیسکھ

راجہ رام کرماجی دیسکھ پرگنہ بریلی تعلقہ انباجوگائی کی متدعویہ معاش کی نسبت بتاریخ ، ر جمادی الآخر ۱۳۲۰ھ حسب رائے رکن دوم مالگذاری عمل کرنے ہدایت فرمائی گئی ۔

جاگیر سید احمد گنج بخش

سید احمد گنج بخش کی جاگیر موضع ایلیگاؤں موقوعہ تعلقہ ناندیڑ کی نسبت وراثت عسکر علی صاحب بنام عنایت علی صاحب و چراغ علی صاحب؛ اور وراثت کمال الدین صاحب بنام غلام محمد صاحب و غلام احمد صاحب بتاریخ ۷، رجمادی الآخر سنہ ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی۔

اراضی انعام مصطفیٰ نگر

ضلع بلگندل میں اراضی انعام موقوعہ مصطفیٰ نگر وغیرہ کے متعلق بتاریخ ۷، رجمادی الآخر سنہ ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ "کمشنر انعام کے فیصلہ کے مطابق ایک سو تیس بیگہ اراضی دوام کے لئے دعویداروں کے نام بحال رہے۔"

وراثت زنارداران دام راج پلی

موضع اُگرہار دام راج پلی تعلقہ جگتیال ضلع بلگندل کے چار متوفی زنارداروں کے ورثاء کے دعاوی کی نسبت بتاریخ ۷، رجمادی الآخر سنہ ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ "چاروں کی وراثت فقط سیتارام دعویدار کے نام منظور ہو؛ اور اس کی شکمی میں بیوہ دعویداروں کے نام داخل ہوں۔"

وراثت الیسونت راؤ متوفی

الیسونت راؤ صاحب متوفی کے رسوم دیسکھی، مقطوعہ جات، و نصف جاگیر واقع کوہیر ضلع ناندیڑ جو دواماً بحال ہو چکے ہیں، اُن کی وراثت متوفی کے بڑے فرزند ترنک راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۷، رجمادی الآخر سنہ ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی؛ اور متوفی کے دوسرے فرزندوں کے نام بطور شکمی شامل رہنے کا ارشاد ہوا۔

معاش موضع لوہا ضلع ناندیڑ

یادھو راؤ صاحب وکیل، انباداس راؤ صاحب دیسکھ و مقدم ٹھواری

موضع لوہا ضلع ناندیڑ کی معاش غرہ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ کو منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ جات متدعویہ شیشا بائی

متوفی ویسپانڈیہ وٹھل راؤ صاحب کی زوجہ شیشا بائی صاحبہ کے متدعویہ مقطعہ جات کا نصف محاصل بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ تاحیات جاری فرمایا گیا۔

موضع چیلہ ساگر مملوکہ نواب کمال خاں

نواب کمال خاں صاحب جمعدار کے موضع چیلہ ساگر کی بحالی جو بعہد وزارت نواب سر وقار الامرا مرحوم تاحیات منظور فرمائی گئی تھی، بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ حکم مذکور کو بحال رکھا گیا۔

معاش نبی خانہ ابراہیم پٹن

نبی خانہ تعلقہ ابراہیم پٹن کی معاش دیسپانڈیہ گری سے متعلق وسط ماہ رجب المرجب ۱۳۲۰ھ میں معتمد رجنگ بہادر کی رائے متفقہ مدار المہام وقت کے مطابق عمل کرنے کا ارشاد فرمایا گیا۔

جاگیر ودا پور متصل گلبرگہ

جاگیر ودا پور متصل گلبرگہ شریف بتاریخ ۵ ار رجب المرجب ۱۳۲۰ھ دوامًا بحال فرمائی گئی۔

معاش دیسپانڈیہ گری متدعویہ ترل راؤ و کیشو راؤ

ترل راؤ جیو اور کیشو راؤ جیو کی متدعویہ معاش دیسپانڈیہ گری سے متعلق بتاریخ ۱۶ ار رجب المرجب ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ "صرف رسوم جو ابتدائی ضلع بندی سے ملتے ہیں، حسب ضابطہ ایصال ہوتے رہیں۔"

معاش دیسکھی طرف سوم پرگنہ قندہار

دیسکھی طرف سوم پرگنہ قندہار ضلع ناندیڑ کی متدعویہ معاش بتاریخ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ "کمشنر انعام کے فیصلہ کے مطابق عمل کیا جائے"۔

مقطعہ یمانی بن صالح

مقطعہ رام پور یمانی بن صالح صاحب کے نام حسب شروط مندرجہ فیصلہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم بتاریخ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۰ھ بحال فرمایا گیا۔

مشروطی معاش متدعویہ فرزندان سرینواس چاری

فرزندان سرینواس چاری کی متدعویہ مشروطی معاش سے متعلق بتاریخ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۰ھ کو حکم ہوا کہ اکیس دیہات کی اراضی..... سرینواس آچاری کے خاندان میں بحال رہے، اور مقطعہ بطور پُن دواماً بحال کیا جائے۔ یہ سب بحالی مشروط بہ پوجا دان، پہتر، و تعلیم طلباء ہوگی۔

مقطعہ جات برکت پلی و انارم

مقطعہ جات برکت پلی و انارم حسب فیصلہ اولین سررشتہ انعام بتاریخ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۰ھ بحال فرمائے گئے۔

معاش تماجی گرراؤ دیسپانڈیہ

تماجی گرراؤ دیسپانڈیہ کی معاش بتاریخ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۰ھ اُن کے فرزند گرراؤ تماجی کے نام منظور فرمائی گئی۔

اراضی درگاہ واقع کجول

قصبہ کجول کی اراضی مقطعہ بتاریخ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۲۰ھ بشرط ادائی خدمت درگاہ واقع قصبہ مذکور دواماً بحال فرمائی گئی، اور مجتمعہ رقم وست گرداں بھی واپس عنایت ہوئی۔

وراثت حصۂ جاگیر پیپلہ

میر جمال الدین صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر پیپلہ کی وراثت اُن کے فرزند اکبر شاہ نواز الدین صاحب کے نام بتاریخ ۴ رمضان المبارک ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ویلوپ

جاگیر موضع ویلوپ کے حصہ دار عظمت خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۲۰ھ اُن کے بڑے فرزند حمید خاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع کوڑلی

جاگیر موضع کوڑلی تعلقہ اودگیر ضلع بیدر محاصلی ایک ہزار چار سو اکسٹھ روپیہ ایک آنہ (۱۴۶۱ لہ) بتاریخ ۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ ہری باوا صاحب کے نام دواماً بحال فرمائی گئی۔

جاگیر، اراضی، ونقدی

محمد شرف الدین خاں صاحب مرحوم کی جس قدر جاگیر، اراضی ونقدی بحال ہو چکی تھی، اُن کے ورثاء کے راضی نامہ کے لحاظ سے بتاریخ ۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ اُن کے بڑے فرزند حفیظ الدین خاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت معاش شاہ عبدالقادر مرحوم

وراثت معاش شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم بنام شاہ سلیمان صاحب قادری برادر مرحوم بتاریخ ۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ منظور فرمائی گئی۔

حصہ سید اکبر حسین مرحوم

سید اکبر حسین صاحب مرحوم کا حصہ موضع کمارواڑہ وتن گیری بتاریخ ، ر ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ اُن کے فرزند سید علی یوسف الحسینی صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر مواضع پاپل پلی ونظام پیٹھ

شہنواز جنگ بہادر کی جاگیر موضع پاپل پلی ونظام پیٹھ کی نسبت بتاریخ ۲۹ ر ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۰ھ ارشاد ہوا کہ کمشنر انعام ومعتمد مال کی سفارش کے مطابق وراثت مصرحہ عرضداشت منظور کیجائے۔

معاش روضۂ شیخ سراج الدین جنیدیؒ

روضۂ حضرت شیخ سراج الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ واقع گلبرگہ کی مشروط الخدمت معاش کی بحالی، غلام محی الدین صاحب جنیدی کی تولیت اور رسوم قدیم کی ضرورت بتاریخ ۲۳ ر محرم الحرام ۱۳۲۰ھ مناسب تصور فرمائی گئی

جاگیر موضع کرنجالہ (انبڑ)

جاگیر موضع کرنجالہ تعلقہ انبڑ (عنبر) ضلع اورنگ آباد کے باب میں فیصلۂ بحالی تاحیات کو بتاریخ ۲۳ ر محرم الحرام ۱۳۲۱ھ درست تصور فرمایا گیا۔

مواضع جانکنڈہ، ایسال و پلکوتی

مواضع جانکنڈہ و ایسال و پلکوتی سے فوراً ضبطی برخاست کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۳ ر محرم الحرام ۱۳۲۱ھ عزِ ورود لائی۔

موضع منصب غلام محمد محمود

غلام محمد محمود صاحب کے موضع منصب کی نسبت بتاریخ ۳۰ ر محرم الحرام ۱۳۲۱ھ

ارشاد ہوا کہ "منصب کے معاوضہ میں موضع دیا گیا تھا، اور قدیم سے چلا آتا ہے تو وہ ایک قسم کا انعام ہو گیا؛ چنداں منصب نہ رہا۔ اس پر بلحاظِ قدامت عطیہ صیغۂ انعام کا عمل ہونا غیر واجبی نہیں ہے۔"

وراثت سمستان میدک

سمستان میدک کی وراثت غرۂ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ کو دخترِ درگا ریڈی صاحب کے نام بایں صراحت منظور فرمائی گئی کہ اس دختر کے بطن سے جو لڑکا پیدا ہوگا، وہ اپنی ماں کے بعد سمستان کا مستحق سمجھا جائیگا بشرطیکہ درگا ریڈی کی دختر کی شادی کسی لڑکے سے بمنظوری سرکار ہوگی" درگا ریڈی صاحب کی دختر کے حسبِ قاعدہ سنِ رُشد کو پہنچنے تک بیوہ کو اُن کا ولی جائز مقرر فرمایا گیا؛ مگر سمستان کے محاصل اور مصارف کے باب میں ارشاد ہوا کہ "نگرانی کورٹ آف وارڈز میں ہوتی رہے گی۔" نرسہوا ریڈی صاحب کے نام تاحیات الونس مقرر فرمایا گیا۔

معاش درگاہ شیخ مخدوم سعید زنجانیؒ

درگاہ شریف حضرت شیخ مخدوم سعید زنجانیؒ کی متعلقہ معاش کے حصہ داران شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم اور شاہ مصطفےٰ صاحب مرحوم کے حصص اُن کے ورثاء کے نام جاری کرنے کا ارشاد بتاریخ ۴ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ فرمایا گیا۔

دیول سریرام منجوٹی واقع ناسک

دیول سریرام منجوٹی واقع ناسک کی معاش کی نسبت بتاریخ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ نمت باوا کی تبنیت منظور فرمائی گئی؛ کیونکہ یہ مختارالملک (سالار جنگ اول) کی تجویز کے موافق ہے۔

مواضع اکلی پلی و چوڑھ پلی

مواضع اکلی پلی و چوڑھ پلی بتاریخ ۱۴ ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ حسب رائے مدارالمہام و معتمدین مال دواماً بحال فرمائے گئے۔

وراثت جاگیر میر شمشیر علیخاں

رفعت الملک مغفور کے خاندان والے میر شمشیر علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت و جاگیر کے باب میں اُن کے فرزند میر ہدایت علیخاں صاحب نصفا کے دعوے سے متعلق بتاریخ ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ ارشاد فرمایا گیا کہ جمعیت جاگیر شریک خالصہ کرلی جائے، اور ہر سہ جاگیرات محولہ عرضداشت میر ہدایت علی خاں کے نام بحال کئے جائیں۔ مستورات کی پرورش کے لئے تحت کی رائے پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت ڈھونڈے راج متوفی

تعلقہ انبڑ کی جاگیر موضع نیل گاؤں کے ایک حصہ کی وراثت متوفی ڈھونڈے راج صاحب کے بعد تیھی بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش ترمک دیچھت متوفی

معاش دار ترمک دیچھت متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۲۱ھ متوفی کے نبیرہ موریشر بالکشن دیچھت جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ڈرک پیپل گاؤں

جاگیر موضع ڈرک پیپل گاؤں تعلقہ ویجاپور ضلع اورنگ آباد کے حصہ داران متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۱ھ اُن اشخاص کے نام منظور فرمائی گئی جن کے نام عرضداشت میں درج تھے۔

سند جلال الدین محمد اکبر

لمعان شاہ درویش قصبہ بودھن ضلع اندور (ضلع نظام آباد) کو صرف رعایتاً ابوالمظفر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کی مسلمہ سند کے مطابق پورے ایک سو بیگہ اراضی انعام بتاریخ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع ضلع خاندیس (صوبہ متوسطہ)

حضرت نواب آصف جاہ مغفرت مآب رحمۃ اللہ علیہ کے نعل مبارک کے مصارفِ عود وگل کے واسطے مواضع بڑا گاؤں وپیپل گاؤں جو دیئے گئے تھے، اور جو ضلع خاندیس کی تحویل کی وجہ سے بالآخر حدودِ ہند برطانیہ میں ہیں، اُن کی نسبت ذریعہ حکم مصدرہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۲۱ھ ارشاد ہوا کہ "اُن مواضعات کا تبادلہ ہمارے ملک کی سرحد پر کر لیا جائے ؛ اور تا تصفیہ تبادلہ گماشتہ کا تقرر..... بحال رہے"۔

مواضع میر ضامن علیخان

مواضع ٹاکلی، چھری، کھڑک عمرگہ میر ضامن علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ بحال فرمائے گئے۔

حصہ مقطعہ جات وزیر النساء بیگم

مقطعہ جات یلا ریڈی گوڑہ وہوائی گوڑہ کے متعلق وزیر النساء بیگم صاحبہ کو اپنا حصہ اپنے بھائی کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر ایپنجی وتر لکوڑ

مواضع جاگیر ایپنجی وتر لکوڑ سے متعلق ترل راؤ صاحب کی وراثت بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ اُن کے فرزند وینکٹ راؤ صاحب کے نام؛

اور کیشو راؤ صاحب کی وراثت اُن کے فرزند ملہار راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوہ تارا بائی صاحبہ کی پرورش ملہار راؤ صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

تولیت دیول جھام سنگھ

دیول جھام سنگھ کی تولیت بنام من سکھ سنگھ صاحب فرزند بھوانی سنگھ صاحب متوفی وسط رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اراضی انعام خدمت دیول

بشرط خدمت دیول اراضی انعام حسب ضابطہ جانکی داس صاحب پر بتاریخ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ترکل خانہ پور

جاگیر موضع ترکل خانہ پور موازی ڈھائی سو بیگہ مع اراضی مقطعہ موازی پچیس بیگہ بتاریخ ۲۶ رمضان المبارک محمد وجیہ الدین صاحب ولد محمد مظفر الدین صاحب خوشنویس کے نام دواماً بحال فرمائی گئی۔

مواضع بھیکار، تارولہ، جاگنجی

تعلقہ عثمان آباد علاقہ خالصہ و تعلقہ لوہارا علاقہ پایگاہ کے مواضع بھیکار، سارولہ، جاگنجی کے سرحدی مقدمہ کے باب میں بتاریخ ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ متنازعہ فیہ دونوں علاقوں میں نصفا نصف تقسیم کر دئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیرات متدعویہ انبا داس سیتارام

انبا داس سیتارام صاحب گوسائیں کے متدعویہ مواضع جاگیرات و اراضی انعام کی نسبت یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۱ھ کو حکم ہوا کہ "ہر دو دیہات جاگیر بحال کئے جائیں....... اراضی انعام موقوعہ ۱۳ سیزدہ مواضع بحال

کی جائے۔ ہر ایک حصہ دار اپنا اپنا حصہ معینہ پاتا رہے گا۔"

ارا ضی انعام چنتامن ہری

چنتامن ہری صاحب جوشی انعام دار سکنہ بیڑ کی متدعویہ ارا ضی انعام و نقدی یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۱ھ کو دواماً بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع اپسنگہ

جگ دیو راؤ صاحب دیسمکھ متوفی کی معاشوں میں سے سیر بات و رسوم کے متعلق عہدہ داران مال کی تجاویز یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۱ھ کو منظور فرمائی گئیں۔ جاگیر موضع اپسنگہ کلیان راؤ صاحب کے نام بطور ذات جاگیر عطا فرمایا گیا۔

ارا ضی قول رام کشن راؤ

دو سو بیگہ ارا ضی جو قول پر مارک لنگیا صاحب کو تحصیلدار دھاڈیو نے دی تھی اُس کو خلاف ضابطہ تصور فرماکر بتاریخ ۲۵ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۱ھ منسوخ فرمایا گیا؛ اور رام کشن راؤ صاحب کو جن کی درخواست ابتداءً پیش ہوئی تھی قول پر دینے کا ارشاد ہوا۔

ارا ضی انعام خارج جمع

ارا ضی انعام خارج جمع مقبوضہ محمد عبدالشکور صاحب مرحوم معدالٰ بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ اننت وارم خرد

مقطعہ اننت وارم خرد تعلقہ چنچولی بتاریخ ۷ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ عظمت جنگ بہادر کو مرحمت فرمایا گیا۔

وراثت بیرپلی معاش نورالدین و امین الدین

موضع بیرپلی معاش محمد نورالدین صاحب کی وراثت اُن کے فرزند اکبر محمد نصیرالدین صاحب کے نام؛ اور معاش محمد امین الدین صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند اکبر احمد محی الدین صاحب کے نام غرۂ صفر المظفر ١٣٢٢ھ کو منظور فرمائی گئی۔

موضع ترکت موریسیرو امن

موضع ترکت بشرط ادائی خدمت موریسیرو امن صاحب کے نام بتاریخ ۷ محرم الحرام ١٣٢٢ھ بحال فرمایا گیا۔

موضع ڈایکہ سونی سنگھ

موضع ڈایکہ کا نصف متعلقہ فتح سنگھ صاحب، اور دوسرا نصف متعلقہ بسنت کنور صاحبہ قابض وقت سونی صاحب فرزند فتح سنگھ صاحب کے نام بتاریخ ۲ ربیع الاول ١٣٢٢ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر مواضع وری کنٹم و کوری پلی

جاگیر مواضع وری کنٹم و کوری پلی جس پر میر محمود علی صاحب مرحوم اور میر محبوب علی صاحب مشترکاً قابض تھے، بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ١٣٢٢ھ آخرالذکر کے نام بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ویلوپ

جاگیر موضع ویلوپ کے حصہ دار سدی جاتو کی وراثت اُس کی بیوہ مرادبی کے نام بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ١٣٢٢ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع و مزرعات متدعویہ ادمابائی

دیسپانڈیہ ماں کیسر راؤ صاحب کی زوجہ ادمابائی صاحبہ کے متدعویہ

مواضع و مزرعات کی نسبت بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ "سالار جنگ اول کے حکم کے الفاظ کے مطابق فقط مواضع مدن پلی و کیشاپور بحال کئے جائیں، اور مزرعات کے ناموں کی صراحت اُس حکم میں نہونے کی وجہ سے یہی قیاس کیا جائے کہ مرحوم کو اُن کی بحالی منظور نہ تھی"۔

موضع ماموں راجہ رام و لچھمن

موضع ماموں، راجہ رام صاحب و لچھمن صاحب پسران ہنمنت راؤ صاحب دیسپانڈیہ کے نام بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ رعایتاً بحال فرمایا گیا۔

جاگیرات مقبوضۂ خانِ ایران

خانِ ایران محمد حسین خاں صاحب کی مقبوضہ جاگیرات حسب فیصلہ کمشنر انعام بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئیں۔

موضع برکت پلی رنگ راؤ

موضع برکت پلی جو مقدم جنگ بہادر کے علاقہ میں رہن تھا بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ واگذاشت فرمایا گیا؛ ارشاد ہوا کہ "محض اس وجہ سے کہ اُس کو رنگ راؤ کے متبنیٰ کے نام ...... بحال کرنے کے لئے میرا حکم صادر ہو چکا ہے، اور رہن کی رقم تمام و کمال ادا ہونے سے رہن باقی نہ رہا"۔

تنخواہ جاگیر موضع مادھورہ

میر پرورش علیخاں صاحب پسر سرفراز جنگ مرحوم کے نام موضع مادھورہ بطور تنخواہ جاگیر بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔ حصہ دینے اور لینے کے باب میں سند ۱۳۰۰ھ کے مطابق عمل کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع جھل تورتی میر فدا علی خاں صاحب ولد میرو اور علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۹ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

معاش پیٹ ماری پلی (کلواکرتی)

پیٹ ماری پلی تعلقہ کلواکرتی کے وطن دیسمکھی کی متدعویہ معاشوں کی نسبت بتاریخ ۹ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ کمشنر انعام کی اخیر رائے کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع عمرو تعلقہ گیورائی

جاگیر موضع عمرو تعلقہ گیورائی ضلع بیڑ بتاریخ ۱۸ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ تاحیات جاگیردار بحال فرمائی گئی۔

وراثت وینکٹ راما ریڈی دیس مکھ

وینکٹ راما ریڈی صاحب متوفی دیس مکھ کی وراثت اُن کی دختر وینکٹ نرسما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۸ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پدماوتی

جاگیر موضع پدماوتی تعلقہ سلور ضلع اورنگ آباد بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ قمر النساء بیگم صاحبہ پر تاحیات بحال فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر وینکٹا نایک

وینکٹا نایک صاحب متوفی کے حصہ جاگیر کی وراثت متوفی کی بیوہ سیتما صاحبہ اور دختر وینکما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع کشٹاپور شکمی جاگیر گنپت راؤ

جاگیر موضع کشٹاپور تعلقہ پٹن کے شکمی حصہ دار گنپت راؤ صاحب متوفی

کی وراثت اُن کے بڑے فرزند ڈھونڈو گنیش جیو کے نام بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت اودے سنگھ جاگیردار

اودے سنگھ صاحب متوفی جاگیردار موضع رام ورم واقع ضلع بلگندل کی وراثت اُن کے پوتے موہن لال صاحب کے نام تاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے شکمی حصوں کی نسبت حکم ہوا کہ "شکمی حصول کی تقسیم متوفی جاگیردار کے اخیر وصیت نامہ کے مطابق کیجائے"۔

وراثت مادھوراؤ پنگلہ جاگیردار

مادھوراؤ پنگلہ صاحب متوفی جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند راجیشر راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ مقرر فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر نصیر جنگ بہادر

نصیر جنگ بہادر کے مواضع جاگیر میں سے موضع موگہہ محمد ظہور الدین صاحب کے نام، اور موضع انت ساگر زینب بیگم صاحبہ کے نام بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع ستی پور

مولوی احمدالدین صاحب کی جاگیر موضع ستی پور بتاریخ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ اُن کے ہر دو فرزندان کے نام بحال فرمائی گئی۔ مرحوم کی دختر کی پرورش دونوں کے ذمہ قرار پائی۔

جاگیر موضع داورم پلی

جاگیر داورم پلی بلا اخذ حق سرکار حیدری بیگم صاحبہ بنت داراب جنگ مرحوم کے نام تاحیات بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ علی خان پلی

مقطعہ علیخاں پلی میر ولایت حسین صاحب کے نام وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ میں رعایتاً بحال فرمایا گیا۔

معاش متعلقہ موضع بیر پلی

موضع بیر پلی کی متعلقہ معاش کی نسبت وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ میں حکم ہوا کہ "جن ورثار کو شکمی دینے کی اجازت تھی اُن کے نام بھی تحت وراثت میں شریک کئے جائیں۔

آبادی موضع واجد نگر

میر علیخاں صاحب جاگیردار کو اُن کے موضع اننت پلی کے رقبہ ہی میں کسی دوسری جگہ واجد نگر کے نام سے آبادی قائم کرنے کی اجازت وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

جاگیرات مقبوضہ شہنور جنگ بہادر

جاگیرات مقبوضہ محمد جہانگیر بیگ خان شہنور جنگ بہادر بعد تحقیقات انعامی وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ میں بحال فرمائی گئیں۔

وراثت اگرہار موضع شٹی کنٹہ

اگرہار موضع شٹی کنٹہ کے حصہ دار رنگاچاری صاحب متوفی کی وراثت بنام نرسہواں چاری صاحب نبیرہ؛ اور دوسرے حصہ دار کشتاچاری صاحب متوفی کی وراثت متوفی کے ہر دو فرزندان وینکٹ رنگاچاری صاحب و رامنی چاری صاحب کے نام وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سرینگ ڈھونڈراج جاگیردار

سرینگ ڈھونڈراج صاحب متوفی کی جاگیرات و انعامات کی

وراثت اُن کی بیوہ کے متبنیٰ رگوناتھ باوا کے نام بتاریخ ۱۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی ۔

وراثت محمد معین الدین معاش دار پیپل گاؤں

موضع پیپل گاؤں کے معاش داروں میں سے محمد معین الدین صاحب مرحوم کے حصہ اور انعام کی وراثت بتاریخ ۲۳ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۲ھ اُن کے چار فرزندوں کے نام منظور فرمائی گئی ۔

موضع داور گاؤں وغیرہ

موضع داور گاؤں اور دوسرے چار مواضع جو انور خاں صاحب کی جاگیر کے ساتھ سرکاری ضبطی میں آئے تھے بتاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۲۳ھ ضبطی سے خارج کئے گئے ۔

مقدمہ جات متدعو یہ ونکٹ راما ریڈی دیسمکھ

ونکٹ راما ریڈی صاحب دیسمکھ پرگنہ ٹیکمال ضلع میدک کے متدعو یہ رسوم و مقطعہ جات کی نسبت بتاریخ ۹ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ کمشنر انعام کی رپورٹ کے مطابق معین المہام مال و مدار المہام نے جو فیصلہ کیا تھا بحال فرمایا گیا ۔

مواضع عود و گل نعل مبارک

مواضع بڑا گاؤں و پیپل گاؤں جو نعل مبارک کے عود و گل کیواسطے عطا ہوئے تھے، اُن کا تبادلہ برار کے سرحدی مواضع مساوی المحاصل سے کر دینے کو بتاریخ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ مناسب تصور فرمایا گیا ۔

جاگیر کیمو کلہ ادمایر شاد

ادمایر شاد ولد شنکر پرشاد جی کو متدعو یہ جاگیر کیمو کلہ بتاریخ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ

بحال فرمائی گئی۔ ارشاد ہوا کہ "حصہ داران مندرجہ تختہ اگر محاصل جاگیر سے سابق سے حصہ پاتے ہیں تو وہ اپنا حصہ بدستور پائیں گے۔"

معاوضہ زمین انعام موضع دوپل پلی

دھرنی دہر پنڈت صاحبان انعامدار موضع دوپل پلی کی زمین تالاب حبڑمٹلہ کے واسطے حاصل کی گئی تو اس کے معاوضہ کی زمین دینے تک جس قدر عرصہ گذرا اُس کا معاوضہ نقدی میں دینے کی ہدایت بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ عز ورود لائی۔

مشروط الخدمت جاگیر موضع موگہہ

مشروط الخدمت جاگیر موضع موگہہ واقع تعلقہ بالنواڑہ کی ورا ثت نارائن باوا صاحب کے نام بتاریخ ۶ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع چیتلا سری نواس راؤ

جاگیر موضع چیتلا پرگنہ افضل پور واقع ضلع گلبرگہ جس کی دریافت بمقابل سری نواس راؤ صاحب ہوئی تھی بتاریخ ۶ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ دوامًا بحال فرمائی گئی، قدیم حصہ داران اپنا حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔

جاگیر موضع ٹرور

جاگیر موضع ٹرور سید شاہ اسمٰعیل صاحب حسینی کے نام بتاریخ ۶ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر اندورہ، مزرعہ قادرنگر

جاگیر اندورہ مع مزرعہ قادرنگر، صاحب سند محمد اکرام الدینخاں صاحب کے نام بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ یوں ہی بحال رہنے کا ارشاد ہوا۔ نقدی حصہ حسب قرارداد ظہورالدین علیخاں صاحب کو عطا ہوا۔

اگرہار تماریڈی گوڑہ

اگرہار تماریڈی گوڑہ بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۳ھ دواماً بحال فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر ابراہیم پور

جاگیر موضع ابراہیم پور کے نصف حصہ کی نسبت وراثت سید شاہ عبدالنبی صاحب حسینی مرحوم بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ کلمۃ اللہ صاحب حسینی فرزند، اور مخدوم حسینی صاحب، یوسف حسینی صاحب و عبدالنبی حسینی صاحب نبیرگان کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کنڈاچاری متوفی

کنڈاچاری متوفی کی جاگیر و یومیہ کی وراثت کے واسطے مدوپانڈو رنگاچاری کی تبنیت بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع دودیال تعلقہ کوڑنگل

موضع دودیال تعلقہ کوڑنگل ضلع گلبرگہ بتاریخ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ میر سعادت علیخاں صاحب فرزند میر نظیر علیخاں صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔ آمدنی میں سے سو روپیہ ماہوار میر یعقوب علیخاں صاحب کو اور فی اسم تینتیس روپیہ آٹھ آنہ ماہوار جائزہ بیگم صاحبہ، امیرالنساء بیگم صاحبہ، اور محبوب بیگم صاحبہ کو عطا ہوئے۔

جاگیر موضع پوپلہ

جاگیر موضع پوپلہ پرگنہ اوسہ ضلع عثمان آباد، محمد عبدالرحیم صاحب عہدیدار وقت کے خاندان میں بتاریخ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ دواماً بحال فرمائی گئی۔

مزرعہ گاڈی واڑی

مزرعہ گاڈی واڑی، سارا بیگم صاحبہ وغیرہ کی درخواست پر تباریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۳ھ امانتاً جاگیردار کے تفویض کیا گیا؛ اور درخواست گذاروں کی تنخواہ سرکاری خزانہ میں داخل کرنے کا ارشاد جاگیردار کو ہوا۔

موضع سولگہ

موضع سولگہ مقبوضہ میر امام الدین علیخاں صاحب مرحوم بشیر النساء بیگم صاحبہ وہاشم النساء بیگم صاحبہ کے نام بقید حیات وسط رجب المرجب ۱۳۲۳ھ میں جاری فرمایا گیا۔ مرحوم کی ہر دو نواسیاں، خدیجہ بیگم صاحب شکمی میں رہ کر ہشتم حصہ پایا کریں گے۔

جاگیر عود وگل موضع نسلاپور

جاگیر موضع نسلاپور بشرط خدمت عود وگل آثار شریف بتاریخ ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۲۳ھ شاہ نواز بیگ صاحب وسپہدار بیگ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

قبضہ موضع ٹرار

موضع ٹراریوں ہی راجہ رائے رایاں بہادر کے قبضہ میں چھوڑ رکھنے کا ارشاد وسط رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ کے بعد فرمایا گیا۔

وراثت جاگیرات میر ضیاء الدین حسین خان

میر ضیاء الدین حسین خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر مہدی حسین خاں صاحب کے نام بشرطیہ پرورش وکتخدائی وتعلیم متعلقین بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیرات، جمعیت، املاک غالب الملک

غالب الملک مرحوم کی جاگیرات، جمعیت، و املاک میں سے جاگیر موضع کوٹرہ محالی صلی گیارہ ہزار روپیہ ناصر نواز الدولہ بہادر کے نام بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ جاگیر موضع اناجپور محالی صلی دس ہزار روپیہ افضل نواز جنگ بہادر کے نام، اور جاگیر موضع رستم پیٹھ محالی صلی چار ہزار پانچ سو روپیہ ناصر الدین صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ اول الذکر دو صاحبان پر یہ امر لازم گردانا گیا کہ محبوب بیگم صاحبہ کو اپنی اپنی جاگیروں کی آمدنی سے ڈھائی ڈھائی سو جملہ پانچ سو روپیہ ماہوار تاحیات، اور افضل بائی صاحبہ کو سو سو روپیہ جملہ دو سو روپیہ تاحیات دیتے رہیں، اور غالب الملک بہادر کے تمام دوسرے متعلقین متورات کی پرورش کریں، ناصر الدین صاحب کی جاگیر اور اُن کی تعلیم و تربیت کی نگرانی حسب ضابطہ کرنے کی ہدایت کورٹ آف وارڈز کو فرمائی گئی۔ غالب الملک مرحوم کی نصف جمعیت نظم اور لوازمہ اعزازی کو ناصر نواز الدولہ بہادر اور افضل نواز جنگ بہادر کی آوردگی میں دیا گیا، اور باقی نصف جمعیت و لوازمہ کو سرکار میں زیر نگرانی نظم جمعیت امانت رہنے کا ارشاد ہوا۔ مرحوم کی تنخواہ میں سے پانچ پانچ سو روپیہ ماہانہ ان دونوں کو عطا ہوئے۔ حکم ہوا کہ غالب الملک بہادر نے اپنے جسقدر ذاتی املاک اپنے حین حیات جس جس کے نام لکھ دئے تھے وہ اُس کو دیے جائیں۔ اس سلسلہ میں بتاریخ ۱۴ صفر المظفر ۱۳۲۴ھ ارشاد ہوا کہ جو کاغذات جس کے نام کے ہوں وہ اُس کو مع جائداد دیدئے جائیں۔" کاغذ نمبر (۱۲) مندرجہ فہرست کی نسبت بعد معائنہ رائے عرض کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیرات و عطیات مکرم الدولہ بہادر

مکرم الدولہ بہادر کی مقبوضہ جاگیرات و عطیات کو بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ مرحوم کے متعلقین کے قبضہ میں تا ختم تحقیقات انعامی رکھنے کا ارشاد فرمایا گیا۔

موضع مٹالہ، کلم و غیرہ

موضع مٹالہ و نصف موضع کلم، اور باقی چھ مواضع بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ قادر علیخاں صاحب اور بہبود علیخاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے؛ اور وزیر علیخاں صاحب کو حسب فیصلہ عدالت سالانہ رقم عطا ہوئی۔

موضع ہینگی خرد

موضع ہینگی خرد بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ شرکت خالصہ کے اثر سے علحدہ کیا گیا۔

موضع ینکی پلی (جڑچرلہ)

موضع ینکی پلی تعلقہ جڑچرلہ آخر عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ پر شاہ محمد غوث صاحب قادری کے نام دوامًا بحال فرمایا گیا۔ اس کی آمدنی سے جو حصہ دار حصہ پاتے تھے ان کے بدستور حصہ پاتے رہنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

معاش موقوعہ دیول پلی

اگر بار موقوعہ تعلقہ دیول پلی کے عوض دیول کے واسطے مبلغ دو سو روپیہ سالانہ کی معاش بتاریخ ۶ صفر المظفر ۱۳۲۴ھ جاری فرمائی گئی۔

اراضی انعام درگاہ میر مومن علی

میر مومن علی قدس سرہٗ کی درگاہ کی انعامی زمین بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۴ھ

بنام درگاہ دواماً بحال فرمائی گئی ۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ کو ربع محاصل بھی معاف ہو گیا۔

جاگیر موضع دھانورہ

قاضی رحیم الدین صاحب کے نام جاگیر دہانورہ و اراضی انعام مشروط الخدمت واقع ضلع ناندیڑ بلا اخذ حق سرکار بشرط ادائی خدمت بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۳۲۴ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر مقطعہ اننت وارم

امداد جنگ بہادر کے جاگیر مقطعہ اننت وارم کی عظمت جنگ بہادر کے عذرات پر غور کے وقت بتاریخ ۹ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ ارشاد ہوا کہ حکم مصدرہ ۷ محرم ۱۳۲۳ھ کے مطابق عمل کیا جائے۔

موضع شرزہ پور و مزرعہ ایلچی پور

شرزہ خاں صاحب دعویدار کے نام موضع شرزہ پور مع مزرعہ ایلچی پور بتاریخ ۹ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ اس شرط کے ساتھ بحال فرمایا گیا کہ وہ دوسرے حصہ داروں کو حصہ دیں؛ اور قاسم خاں صاحب مرحوم کے حصہ کی رقم تا تصفیہ داخل سرکار کرتے ہیں۔

معاوضہ آبکاری علاقہ جات جاگیر

تمام جاگیری علاقوں کی آبکاری کا معاوضہ دے کر سرکار عالی کے اس کو اپنے قبضہ میں لے لینے کی تجویز کے باب میں ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ یہ ارشاد ہوا کہ "فیاضی کے ساتھ تجویز کی گئی ہے؛ اس کو میں پسند کرتا ہوں؛ مسودہ اعلان مناسب ہے، جاری کیا جائے۔

جاگیر مواضع سیونی

جاگیر سیونی وغیرہ سے متعلق جس قدر مواضع کی حقیت کو سررشتہ انعام نے تسلیم کر لیا تھا، آخر عشرہ ثانی ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۴ھ پر اُن کی تقسیم حسب رائے مدارالمہام معتمد مال ایک کمیٹی کی وساطت سے دعویداروں میں کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر ونکٹپا نایک

راجہ شوراپور کے خاندان والے ونکٹپا نایک صاحب کے چھ مواضع جاگیر کی وراثت کشٹپا نایک صاحب کے نام بایں دو مزید شروط بتاریخ ۲۴ر جمادی الاول ۱۳۲۴ھ منظور فرمائی گئی کہ مواضع کے محاصل سے چنما صاحبہ کو سو روپیہ ماہوار تاحیات دیں، اور اُن کی شادی کے وقت اُن کو ایک ہزار روپیہ بھی دیں اور سو روپیہ ماہوار راما پا نایک صاحب کو تاحیات دیتے رہیں۔

جاگیرات میجر احمد بخش خاں ناغر

حکومت ہند کی سفارش پر نواب سر سالار جنگ اول نے رسالدار میجر احمد بخش خاں صاحب ناغر کے نام جو جاگیرات جاری فرمائی تھیں، قانون عطیات سرکار عالی کے مطابق سند جاری کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۲ر جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پوتنگل

میر اعجاز حسین صاحب فرزند تقی یار جنگ مرحوم کے نام جاگیر موضع پوتنگل بتاریخ ۱۲ر جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ بحال فرمائی گئی۔ جاگیر پر قابض و متصرف رہ کر شکمی حصہ داروں کی معینہ رقم ادا کرتے رہنے کا حکم میر صاحب کو ہوا۔ حسین نواز جنگ بہادر کو پوتنگل کی اراضی محاصلی (دال ائمہ عدہ ۱۳۲۴ھ) اُن کے حصہ کی تکمیل کی

غرض سے اُن کے قبضہ میں رہنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیرات متدعویہ محمدؐ تہور علیخاں

محمدؐ تہور علیخاں صاحب ولد محمدؐ حیدر علیخاں صاحب کی متدعویہ جاگیرات میں سے موضع اوگندی بتاریخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ بحال فرمایا گیا موضع مناپور کی نسبت ارشاد ہوا کہ تاحیات یوں ہی چھوڑ رکھا جائے۔

مواضع کوریلہ، مکند واڑی، دیو پور، شیخا پور

مواضع کوریلہ، مکند واڑی، دیو پور، شیخا پور میں سے میر محمدؐ علی صاحب کو نصف حصہ، میر حسن علیصاحب و میر شجاعت علیصاحب فرزندان میر مومن علیصاحب کو ربع حصہ، اور میر رضا علیصاحب کو ربع حصہ عطا فرمایا گیا۔ مساوات حصص آپس کی فاضل آمدنی سے عمل میں آیا کرے گی۔

جاگیر ونکیا شاستری

ونکیا شاستری صاحب متوفی کی جاگیر مع انعامات متوفی کی بیوہ دختر گورما کے نام بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۲۴ھ بحال فرما کر گورما کو تبنیٰ لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

اسناد مواضع وجیہ اللہ پور

مواضع وجیہ اللہ پور کے اسناد و اسباب عطا کے متعلق واس دیو سیورام صاحب شاستری کی درخواستوں کے باب میں مسٹر ڈنلاپ کے فیصلہ کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۳ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۴ھ عز ورود لائی۔

جاگیر کنکرتی، ماٹور، سنگم

سر سالار جنگ اول نے چوبیس سال قبل یاقر نواز جنگ بہادر، اور اُن کے فرزند حیدر نواز جنگ بہادر، اور اُن کے فرزند صفدر نواز جنگ بہادر

اور اُن کے فرزند کو ہر سہ مواضع جاگیر کنکرتی، ماٹور، ہنگم کی سند علیحدہ علیحدہ دی تھی۔ اُن کی نسبت بتاریخ ۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۴ھ ارشاد ہوا کہ ایک صاحب سند کو دوسرے صاحب سند کی آمدنی سے کوئی حصہ لینے کا حق تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

حصہ جاگیر موضع کرنجالہ

نارائن تریک صاحب متوفی حصہ دار جاگیر موضع کرنجالہ کا حصہ بتاریخ ۱۳ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۴ھ کشن ایک ناتھ صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع لومر پڈی پلی

میر لطف علی صاحب مرحوم کی جاگیر موضع لومر پڈی پلی عرف چودھر پلی وسط محرم الحرام ۱۳۲۵ھ میں اُن کی دختر کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت سمستان امرچنتہ

وراثت سمستان امرچنتہ متوفی راجہ کے فرزند سری رام بھوپال بہادر کے نام بتاریخ ۲۱ صفر المظفر ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع ہمیگل، گونڈگاؤں، اڑتلہ

جمال علیخاں صاحب ولد محمد علیخاں صاحب کے نام مواضع ہیمگل، گونڈگاؤں، اڑتلہ مع مزرعہ چودھر پلی بتاریخ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۲۵ھ دوامًا بحال فرمائے گئے۔

جاگیر مشرف محلات راجہ درگا پرشاد

راجہ درگا پرشاد صاحب متوفی مشرف محلات کی مشروط الخدمت جاگیر زیر نگرانی کورٹ آف وارڈس منتی کے سپرد بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ

فرمائی گئی، جو متوفی نے حین حیات مقرر کی تھی۔

جاگیرات مشیرالملک

مشیرالملک مرحوم کی جاگیر انعامی تحقیقات ہونے تک اُن کے فرزند ثریا جنگ بہادر کے قبضہ و انتظام میں تباریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ بطور امانی رکھی گئی۔ لوازم اعزازی حسب حال بحال رہے۔

وراثت معاش پرشوتم بلونت

پرشوتم بلونت جیو کی تمام معاش باستثناء رسوم ناگوڑی بشرط ادائی خدمت تباریخ ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند نرہرجیو کے نام جاری فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر گنپت راؤ

گنپت راؤ صاحب متوفی جاگیردار موضع بڑور کلاں کی وراثت تباریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ متوفی کے فرزند نیلکنٹھ راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرات غلام احمد خاں

غلام احمد خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات سے متعلق مرحوم کی وراثت تباریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ اُن کے بڑے فرزند محمد امین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ فرزند خرد غلام محمد خاں صاحب اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا حصہ پائیں گے۔

جاگیر شوکت جنگ مرحوم

شوکت جنگ مرحوم کی جاگیر انعامی تحقیقات ہونے تک بتاریخ ۴ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ امانتاً ابوالحسن خاں صاحب کے سپرد فرمائی گئی۔

وراثت رامیسر راؤ متوفی (راجہ پیٹھ)

رامیسر راؤ صاحب متوفی کی معاش راجہ پیٹھ و دیہات متعلقہ کی تحقیقات

انعامی ہو کر تصفیہ آخر ہونے تک معاش راجیسر راؤ صاحب کے قبضہ میں
علیٰ حالہ قائم رہنے کی اجازت بتاریخ ۹ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ باین ارشاد عطا
فرمائی گئی کہ وہ اپنے متوفی بھائی کی بیوہ اور بچوں کے پرورش کے لئے بیوہ
کو ہر سال چار ہزار روپیہ اور نرسنگھ راؤ اور اُن کے بھائیوں کو ہر سال
تین ہزار چھ سو روپیہ ماہانہ اقساط میں دیتے رہیں۔

اگرہار موضع کوتر پلی

موضع کوتر پلی اگرہار واقع ضلع کریم نگر بعد بحالی اراضی گوپیا
موازی ساڑھے بیگہ ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ پر بحال کرنے کی منظوری
صادر فرمائی گئی۔

معاش دیوانی تہنیت یارالدولہ مرحوم

تہنیت یارالدولہ مرحوم کی معاش علاقہ دیوانی تا تحقیقات
انعامی ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ پر صادق جنگ بہادر کے سپرد
فرمائی گئی۔

اراضی فیل خانہ کشن راؤ

اراضی مقطعہ وانعام جس کو سید قمرالدین صاحب نے بمنظوری کلکٹر
فیل خانہ کشن راؤ سے خرید کیا تھا اُس کو اُن کی زوجہ نامدارالنساء بیگم صاحبہ
کے نام بذریعہ بیع منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۲۵ھ عطا
فرمائی گئی۔

معاش متدعویہ سریراج نرل تانا بھڑاجاری وغیرہ

سریراج نرل بھڑاجاری وغیرہ کی متدعویہ معاش مواضع اگرہارو
اراضی انعام بتاریخ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ بحال فرمائی گئی۔ دعویدار ثانی

کی وراثت اُن کے فرزند کے نام منظور ہوئی

وراثت نرہر راؤ متوفی

نرہر راؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے چچازاد بھائی راجیسر راؤ جیو کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ سداسیو راؤ کو اس معاش سے جو رقم ملتی رہی ہے قوت بسری کے لئے بدستور دیجاتی رہے گی۔

وراثت موضع نیلواڑہ

قطبی حسینی صاحب مرحوم جاگیردار موضع نیلواڑہ کی وراثت بتاریخ ۲۷ر جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ بنام سید حسینی صاحب برادر زادہ مرحوم منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی بیوہ اور دختروں کی پرورش سید حسینی صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

مقطعہ ماما رمضانی

ماما رمضانی مرحومہ کا زرخرید مقطعہ بتاریخ ۲۷ر جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ رعایتاً ماما قاسم کے نام بحال فرمایا گیا۔

اجازت تبنیت بہ بیوہ کشن راؤ

راجہ سری نواس راؤ صاحب کے فرزند کشن راؤ صاحب کی بیوہ کو تبنیٰ لینے کی اجازت بتاریخ ۳ر شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت حصہ داران جاگیر ڈوں گا گاؤں

جاگیر ڈوں گا گاؤں کے حصہ داروں میں سے ترمک راج صاحب متوفی لاولد کا حصہ وسط شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ میں دوسرے حصہ داروں پر تقسیم فرمایا گیا، کاسی راج صاحب متوفی کی وراثت اُن کے فرزند وشوناتھ صاحب کے نام؛ اور پربھی کانت صاحب متوفی کی وراثت اُن کے فرزند گنگا دھر صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر رامچندر مادھوراؤجیو

رامچندر مادھوراؤجیو متوفی جاگیردار کی وراثت بتاریخ ۸ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ اُن کے تبنّی نواسہ دتاتری راؤصاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت انباداس سیتارام وغیرہ

انباداس سیتارام صاحب متوفی کی وراثت آغاز عشرۂ ثالث ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ پر متوفی کے فرزند سریرام انباداس صاحب کے نام اور بھوانی داس صاحب متوفی کی وراثت دتاتری بھوانی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ چنیل مٹھہ عنایت النساء بیگم

مقطعہ چنیل مٹھہ باخذ دست بند اٹھائیس روپیہ عنایت النساء بیگم صاحبہ کے نام بتاریخ ۷ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر کرنکوٹ قلعدار گیسو درازخان

محمد گیسو درازخاں صاحب مرحوم قلعدار کی جاگیر کرنکوٹ بتاریخ ۷ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند حمید درازخاں صاحب کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ تمام ورثا کی پرورش کی جائے؛ اور دوسرے حصہ داروں کو اُن کے حصص مثل سابق ملتے رہیں۔

وراثت جاگیرات منصوریار جنگ

منصوریار جنگ مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے فرزند میر شجاعت علیخاں صاحب کے نام غرۂ شوال المکرم ۱۳۲۵ھ کو منظور فرمائی گئی۔ باقی چھ فرزندان اور پانچ دختران اُن کی شکمی میں شریک فرمائے گئے؛ اور بیوہ کی پرورش کی ہدایت فرمائی گئی۔

اسٹیٹ احمد بن سیف الدولہ

احمد بن سیف الدولہ کا اسٹیٹ آغاز عشرۂ ثالث ماہ شوال المکرم ۱۳۲۵ھ پر اُن کے اختیار میں دیا گیا۔

اراضی مقدمی میر محبوب علی

میر محبوب علی صاحب نے ہجرت کر کے بیت اللہ جانے کا قصد کیا تو اراضی ائمہ فروخت کرنے کی اجازت اُن کو بتاریخ ۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔ مگر اراضی مقدمی جو مشروط الخدمت ہے اُس کے لئے گماشتہ مقرر کرنے کی ہدایت ہوئی۔

فروخت مقطعہ مراری لعل و ونکٹ لعل

مراری لعل صاحب و ونکٹ لعل صاحب کو اپنے چار بیگہ ویں بام کے مقطعہ کی فروخت کی اجازت بتاریخ ۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر کلواارال وغیرہ

محمد بندہ علیخاں صاحب ولد بہادر علیخاں صاحب کے نام کلواارال وغیرہ جملہ سات مواضع جاگیر آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر دواماً بحال فرمائے گئے۔

جاگیر مواضع ہمواڑگی

رنگا چاری صاحب متوفی جاگیردار مواضع ہمواڑگی کی وراثت آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر اُن کے فرزندان سرینواس صاحب و ونکٹ چاری صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع یک چادری

لیاقت علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع یک چاوڑی کی وراثت

آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر اُن کے فرزندان صفی اللہ خان صاحب، اسمٰعیل خاں صاحب، وسعید اللہ خاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ باقی ورثا اُن کی شکمی میں رہیں گے۔

جاگیر مواضع ہوڑی و بیرن پلی

حبیب النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع ہوڑی و بیرن پلی کی وراثت وسط محرم الحرام ۱۳۲۶ھ میں اُن کی دختر کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی، اور مختار النساء بیگم صاحبہ جو لاولد فوت ہوئی ہیں، اُن کے حصہ کے دعویداروں کو عدالت مجاز کا صداقت نامہ وراثت پیش کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع عمرو

جاگیر موضع عمرو وسط محرم الحرام ۱۳۲۶ھ میں دعویداروں کے نام دواماً بحال فرمایا گیا۔

اراضی گردوارہ سنکھاں ناندیڑ

گردوارہ سکھاں واقع ناندیڑ کے لئے زمین موازی اکانوے بیگہ مع بیس فیصدی زمین زائد بتاریخ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۲۶ھ حسب دستور العمل انعام عطا فرمائی گئی۔

مواضع چلمرہ و چلما مڑی

زوپ لعل صاحب ولد کشن لعل صاحب کے نام مواضع چلمرہ و چلما مڑی مع مزرعہ کو نور بلحاظ قدامت قبضہ وغیرہ آغاز عشرۂ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۲۶ھ پر دواماً بحال فرمائے گئے۔

وراثت داس دیوراؤ

داس دیوراؤ صاحب متوفی کی وراثت متوفی کے بڑے فرزند کشن راؤ صاحب کے نام بہ شکمیداری دیگر فرزندان آغاز عشرۂ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۲۶ھ سے منظور فرمائی گئی۔

زمین انعام محمد مراد و ترل راؤ

زمین انعام محمد مراد صاحب اور ترل راؤ صاحب جو پایگاہ خورشید جاہی کے قبضہ میں تھی حسب ارشاد حضرت غفرانمکاں اُس پر سے پایگاہ کا قبضہ اُٹھا لیا گیا؛ اور اس باب میں نواب ظفر جنگ بہادر کی عرضی کی اطلاع بتاریخ ۱۴ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ عزور ودلائی۔

وراثت زور آور جنگ مرحوم

زور آور جنگ مرحوم صاحب سند مواضع اُمری، گھوگری بچنا پیٹھ کی وراثت مرحوم کے برادر زادہ و داماد صفدر علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ بحال فرمائی گئی۔

وراثت مواضع کڑریکل وینکٹیا نایک متوفی

وینکٹیا نایک صاحب متوفی کا حصۂ معاش مواضع کڑریکل وغیرہ بتاریخ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ متوفی کی دختر رنگما صاحبہ کے نام بحال فرمایا گیا۔ دوسرے چار بھائیوں کی معاشیں اُن کے لڑکوں کے نام بحال ہوئیں۔

وراثت حصۂ جاگیرات موضع تمکور وغیرہ

وراثت حصۂ جاگیرات موضع تمکور وغیرہ کے حصہ دار سیتارام نایک صاحب متوفی کی وراثت اُن کی زوجہ ایشورما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت ہری ہر باوا جاگیردار

ہری ہر باوا صاحب متوفی جاگیردار کی وراثت بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ متوفی کے فرزند کلاں تکارام صاحب کے نام بشکمیداری فرزند خرد شامراؤ صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراثت وینکٹپا نایک جاگیردار

وینکٹپا نایک صاحب متوفی جاگیردار حصہ مواضع جاگیر چنور وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ راگھما صاحبہ و کیسما صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت اگرہار موضع اتروی

ترملا چاری جیو متوفی معاش دار اگرہار موضع اتروی کی وراثت بتاریخ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ بشرط پرورش والدہ متوفی اُن کی زوجہ گنگما صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

آمدنی مقطعہ زمستاں پور

مقطعہ زمستاں پور کی تین سال کی آمدنی جو سرکاری خزانہ میں جمع تھی واجد نواز جنگ بہادر کو دیئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ شرف صدور لائی۔

منتقلی زر خرید مزرعہ انتائی گوڑہ

سلیم خاتون صاحبہ کو اُن کا زرخرید مزرعہ انتائی گوڑہ یوسف خان صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی

دیہات جاگیر محکم جنگ مرحوم

کلب حسین خاں صاحب فرزند محکم جنگ مرحوم کے مقبوضہ پانچ دیہات

جاگیر مع مزرعہ بتاریخ ۲۷ر جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ بحال فرمائے گئے۔

مقطعہ حسن پور انتا بائی

مقطعہ حسن پور انتا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۴ر رجب المرجب ۱۳۲۶ھ مادام الحیات بحال فرمایا گیا۔

مشروط الخدمت جاگیر مواضع پھلواڑی و بنوں

مشروط الخدمت جاگیر مواضع پھلواڑی و بنوں سے جاگیرداران سید شاہ محمود حسینی صاحب و سید شاہ بابا حسینی صاحب کی وراثت بتاریخ ۱۳ر رجب المرجب ۱۳۲۶ھ سید شاہ گیسو دراز حسینی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات بند نور و بڑکل

سید ولایت حسین صاحب و سید صفدر حسین صاحب کے نام جاگیرات بند نور و بڑکل بتاریخ ۱۷ر رجب المرجب ۱۳۲۶ھ دواماً بحال فرمائی گئی۔

وراثت حصہ حمید خاں مرحوم

محمد وکیل صاحب مرحوم کی جاگیرات کا جس قدر حصہ حمید خاں صاحب مرحوم کو عطا ہوا تھا اُس کی وراثت بتاریخ ۱۷ر رجب المرجب ۱۳۲۶ھ آخر الذکر کے فرزند ریاست علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش یلکیا متوفی

معاش جو یلکیا متوفی کے نام بحال ہوئی تھی اُس کی وراثت متوفی کے تین پوتوں کے نام متوفی کی بہو راما بائی صاحبہ کی پرورش کی شرط سے غرۂ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع اٹکور رانی رنگما

شوراپور والے راجہ وینکٹپا نایک کی رانی رنگما متوفیہ کی معاش

جو سالار جنگ اول نے بحال فرمائی تھی، بجز تنخواہ کے غرۂ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو جاگیر موضع اٹکور بنام رانی ہنکار ما بحال فرما کر دیول ترپتی وغیرہ کے مصارف کے انتظامات اُن کے تفویض فرمائے گئے۔ گوپال سامی کے دیول کی متعلقہ ماہوار بقدر ایک سو روپیہ بھی انھیں کے نام بحال فرمائی گئی۔ مکان مسکونہ وغیرہ بھی انھیں کے قبضہ میں دیا گیا۔

معاش درگاہ کمال شاہ بیابانی

درگاہ کمال شاہ بیابانیؒ کی مشروط الخدمت معاش کے لئے غرۂ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو خورشید علیشاہ صاحب مرحوم کے قائم مقام اُن کے ہمشیر زادہ منصور علیشاہ صاحب اس شرط سے مقرر فرمائے گئے کہ مرحوم کی زوجہ و ہمشیرگان اُن کی شکمی میں رہیں گی۔

مواضع جاگیر ترتی مل و بھوگوارم

غلام محبوب خاں مرحوم جاگیردار مواضع ترتی مل و بھوگوارم کی ورثت غرۂ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو اُن کے فرزند غلام محمد خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوہ امیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور زینت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش و کتخدائی؛ اور منور بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہوار ایصال کرنے کی ذمہ داری غلام محمد خاں صاحب کے سر ہوگی۔

مقطعہ دیہہ پلی قادراں بی

مقطعہ دیہہ پلی قادراں بی دختر حسینی پادشاہ صاحب و سط شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ میں وواناً بحال فرمایا گیا۔

مواضع جاگیر معوضہ محمد روشن خان

محمد روشن خاں صاحب مرحوم جاگیردار کے پانچ معوضہ مواضع کی

وراثت بتاریخ ۱۹ ؍ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ اُن کے بھائی محمد ابراہیم علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی ۔

مقطعہ مسماۃ لنگی

مسماۃ لنگی کو بتاریخ ۱۶ ؍ رمضان المبارک ۱۳۲۶ھ اجازت عطا فرمائی گئی کہ اپنا مقطعہ بمعاوضہ رقم قرضہ سید نورالدین احمد صاحب کے نام منتقل کرے ۔

مواضع سید نور و چندائی پیٹھ

اراضی باغ صفا جو حسین ساگر میں آگئی اُس کے معاوضہ میں مواضع سید نور و چندائی پیٹھ تہمتن جنگ بہادر کے فرزندان میر قاسم خاں صاحب و میر ابو سعید خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۰ ؍ شوال المکرم ۱۳۲۶ھ بحال فرمائے گئے ۔

سند جاگیر موضع گوررڈر

حاجی میو خاں صاحب کے جاگیر موضع گوررڈر کی سند طغیانی میں بھیگ کر خراب ہوگئی، اس لئے اس کے مسودہ سے جو دفتر ملکی میں ہے، بیضہ تیار کر کے مدارالمہام کے دستخط و مہر سے اُن کو دینے کی اجازت بتاریخ ۲۲ ؍ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی ۔

عطاء دیشمکھی و دیسپانڈیہ گری بہ نارائن پٹیل

پٹی سمت کردہ تعلقہ پاکھال کی دیشمکھی و دیسپانڈیہ گری کی نسبت غرۂ محرم الحرام ۱۳۲۷ھ کو حکم ہوا کہ " میں نارائن پٹیل اور اس کے خدمات کو خوب جانتا ہوں اس کو .... مذکور دیشمکھی و دیسپانڈیہ گری خاص طور سے دینا مناسب ہے، دیجائے ۔ یہ خاص عنایت در عایت ہے؛ دوسرے کے واسطے نظیر نہیں ہو سکتی؛ اور نہ ہونی چاہئے ۔ "

جاگیر موضع لنگاپور
بشرط ادائے خدمت جاگیر لنگاپور غرہ محرم الحرام ۱۳۲۷ھ کو بحال فرمائی گئی۔

مواضع بروورود لاورپور
حسین پرور بیگم صاحبہ کے نام مواضع برورود لاورپور بتاریخ ۷ ار صفر المظفر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائے گئے۔

وراثت رنگیانایک حصہ دار جاگیر
رنگیانایک صاحب متوفی حصہ دار جاگیرات کودور وغیرہ اُن کے بھائی نواب نایک صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ و فرزند متوفی بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پاتودہ خرد
میر رستم علیصاحب و میر کاظم علیصاحب کے نام جاگیر موضع پاتودہ خرد بتاریخ ۷ ربیع الآخر ۱۳۲۷ھ اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ ان کے بھائی میر احمد علیصاحب مرحوم کا حصہ اُن کی بیوہ کو دیا جائے گا؛ اور میر ذوالفقار علیصاحب مرحوم کا حصہ اُن کے دو بیٹے میر غلام علیصاحب اور میر بہادر علی صاحب پائیں گے۔

جاگیر موضع کوڑلی ہری باوا
ہری باوا صاحب متوفی کی جاگیر موضع کوڑلی کشن باوا صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

معاش درگاہ رکن الدین شاہ تولہ
حضرت رکن الدین شاہ تولہ قدس سرہٗ کی درگاہ شریف کی خدمت

کے لئے سالانہ چھ سو روپیہ کی اراضی بطور معاش خود بنام درگاہ شریف بتاریخ ۹ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ عطا فرما کر ارشاد فرمایا کہ "سجادہ صاحب کی نگرانی میں رکھی جائے"۔ مقامی عہدہ داروں کی نگرانی لازمی قرار پائی۔

جاگیر موضع مٹ پور شیش گیری

چنگی شیش گیری راؤ صاحب کے نام جاگیر موضع مٹ پور محالی ایک ہزار چھ سو تین روپیہ آٹھ آنہ بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع لطیف پور لچھمی بائی

لچھمی بائی صاحبہ زوجہ وینکٹ گوپال راؤ صاحب متوفی کے نام جاگیر موضع لطیف پور و متعلقہ رسوم و دیسمکھی بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

موضع گول پلی جاگیر ماما جمیلہ

موضع گول پلی جاگیر ماما جمیلہ کی نسبت بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ ارشاد ہوا کہ "عالیجناب حضرت بیگم صاحبہ قبلہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ موضع محکمہ انعام قائم ہونے کے پہلے سے اُن کے قبضہ میں رہا ہے، لہذا اُس کی کوئی انعامی تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے"۔

مقطعہ کندیکل رامچندر راؤ

رامچندر راؤ متوفی کا مقبوضہ مقطعہ واقع کندیکل اُن کے فرزندوں کے نام بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ بحال فرمایا گیا۔

وراثت راجیسر راؤ

راجیسر راؤ صاحب متوفی کی وراثت اُن کے فرزند ناتھ راؤ عرف رام راؤ صاحب کے نام بشرط پرورش مادر بتاریخ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ھ

بحال فرمائی گئی۔

موضع ساگوارم، اراضی چاند پور

سرفراز علی صاحب کے نام موضع ساگوارم معہ اراضی چاند پور بتاریخ ۲۴ر جمادی الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع نند گاؤں

سید غلام عباس صاحب کے نام جاگیر موضع نند گاؤں واقع کوڑنگل بتاریخ ۲۴ر جمادی الآخر ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔ اُن کی ہمشیر فیض النساء بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر حصہ شرعی پائیں گی۔

معاش درگاہ سید عبدالرزاق قادری

درگاہ سید عبدالرزاق قادری سرست واقع میدک کی مشروط الخدمت معاش بتاریخ ۲ر رجب المرجب ۱۳۲۷ھ منظور فرمائی گئی۔ ایک ثلث معاش مصارف درگاہ کے لئے علحدہ ہوگی۔ باقی دو ثلث میں سے اُس وقت کے سجادہ شاہ کمال الدین صاحب کیلئے اکہتر روپیہ اور گیارہ مستورات کے لئے فی اسم پندرہ روپیہ ماہانہ عطا ہوئے۔

حصہ موضع سدال وینکٹ نرسہواں

وینکٹ نرسہواں راؤ صاحب مقطعہ دار کو نصف موضع سدال بمعاوضہ قرضہ اگنی پلی گوپال راؤ صاحب کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۸ر شعبان المعظم ۱۳۲۷ھ عطا فرمائی گئی۔

موضع سیوپور تعلقہ شاہ پور

ایون سدپا صاحب دعویدار موضع سیوپور تعلقہ شاہ پور کے نام بتاریخ ۸ر شعبان المعظم ۱۳۲۷ھ موضع بحال فرمایا گیا۔

مواضع کیمسور و کونکل گورما متوفیہ

گورما صاحبہ متوفیہ کی وراثت مواضع کیمسور و کونکل متوفیہ کے متبنٰی واس دیو نایک صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ر شعبان المعظم ۱۳۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیرات نصرت جنگ مرحوم

نصرت جنگ مرحوم کی جاگیرات رحیم النساء بیگم صاحبہ کی زندگی تک اُن کے نام بحال رہنا ختم عشرۂ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۷ھ پر کافی تصور فرمایا گیا۔

آبادی موضع باقر نگر (تماپور)

موضع تماپور جس کو مولوی عبدالباقر خاں صاحب نے آباد کیا ہے، اس کا نام "باقر نگر" رکھنے کی اجازت آخر عشرۂ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۷ھ پر عطا فرمائی گئی۔

وراثت چنتامن جاگیردار متوفی

چنتامن صاحب متوفی جاگیردار کی وراثت وسط شوال المکرم ۱۳۲۷ھ میں متوفی کے فرزند ہری ونایک صاحب کے نام بشرط ادائے خدمت دیوبحال فرمائی گئی

جاگیر ایرلہ پوری، مزرعہ ہنگڑی

جاگیر ایرلہ پوری مع مزرعہ ہنگڑی اُس وقت کے دعویداروں کے نام سلخ شوال المکرم ۱۳۲۷ھ کو بحال فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر موضع سکسال

محمد عبدالغفور صاحب مرحوم کی وراثت جاگیر موضع سکسال اُن کے فرزند محمد فخرالدین خاں صاحب کے نام غرہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۷ھ کو بشرط شکمیداری وحصہ شرعی برادر خرد، وہر دو خواہران، وہر دو مادران منظور فرمائی گئی

وراثت حصہ جاگیر پیپلہ

میر نعمت علی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر پیپلہ کی وراثت آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۷ھ کو میر احمد علیصاحب کے نام بشکمیداری دیگر ورثا منظور فرمائی گئی۔

عدم اقتدارات عدالتی در علاقہ جات معطیہ شاہان دہلی

ریاست ہائے جے پور جودھپور وغیرہ کے علاقہ جات معطیہ شاہان دہلی جو اورنگ آباد میں ہیں، اُن میں اُن کے نائب بطور خود کوئی ایسے اقتدارات استعمال نہیں کر سکتے ہیں؛ اور اندرون ممالک محروسہ رزیڈنسی انگریزی چھاؤنیاں اور ریلوے زینات میں بھی عدالتی اقتدارات استعمال کرنے کے لئے خود حکومت ہند نے سرکار آصفیہ سے اجازت حاصل کی ہے؛ اس لحاظ سے ریاست اورچھ کو بطور خود عدالتی اقتدارات ممالک محروسہ کے حدود اربعہ کے اندر استعمال کرنے کے حق سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۷ھ انکار فرمایا گیا۔

وراثت حصہ جاگیر گشناپور

مادھوراؤ صاحب متوفی حصہ دار جاگیر گشناپور کی وراثت بنام لکشمن راؤ صاحب بشکمیداری ناگیش و دنایک صاحبان بتاریخ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۲۸ھ منظور فرمائی گئی۔

انعامی زمین ترمبک راؤ

انعامی زمین نمبر (۱۷) جو ترمبک راؤ صاحب کے اُن مقطعوں میں ہے جو اُن کے نام بحال ہو چکے ہیں بتاریخ ۲۸ صفر المظفر ۱۳۲۸ھ انکو عطا فرمائی گئی

مقطعہ سنگی گوڑہ (کوملکنڈہ)

مقطعہ سنگی گوڑہ واقع سوار جاگیر کوملکنڈہ موازی چارسو چہتر بیگہ

اٹھارہ بام آٹھ بسوہ مع درختان سینڈھی وانبہ وغیرہ بتاریخ ۴ر جمادی الاول سنہ ۱۳۲۶؁ھ
بحال فرمایا گیا؛ اور حکم ہوا کہ یہ مقطعہ بلا منظوری سرکار بیع و رہن نہیں ہو سکیگا۔

وراثت معاش تماجی شنکر راؤ متوفی

تماجی شنکر راؤ چودھری صاحب متوفی کی معاش رسوم دیسمکھی و دیسپانڈیہ
گری سندی وارضی سیری وس مواضع سندی موازی بارہ سو بیگہ کی وراثت متوفی
کے پوتے وسواس راؤ جیو کے نام بتاریخ ۴ر جمادی الاول ۱۳۲۶؁ھ اس شرط سے
بحال فرمائی گئی کہ متوفی کے دوسرے ورثاء اُن کی شرکت میں رہ کر اپنا حصہ
پائیں گے؛ اور نگو بائی صاحبہ کو سالانہ پانچسو روپیہ حسب صلحنامہ وسواس راؤ دینگے۔

جاگیر مواضع شاہ عبدالرحیم قمیصی القادری

سید شاہ عبدالرحیم صاحب قمیصی القادری مرحوم کے جاگیری موضع
کرہول، سانگوئی، داب سیر، مرحوم کے فرزند کلاں سید شاہ عبدالحی صاحب کے
نام بشرکت دیگر فرزندان بتاریخ ۴ر جمادی الاول ۱۳۲۶؁ھ بحال فرمائے
گئے۔ آخر الذکر دو مواضع مشروط بہ ادائے نیازات وغیرہ رہیں گے۔

تقسیم جاگیر اوتریلی

جاگیر اوتریلی کی تقسیم جو سر سالار جنگ اول نے زینت النساء بیگم صاحبہ
کے چار فرزندوں میں کی تھی، اُس کے بعد اُن کے پانچویں فرزند میر حیدر علی
صاحب پیدا ہوئے۔ اُن کا نام سند تقسیم میں نہ ہونے سے آغاز عشرۂ ثالث
ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۶؁ھ میں ارشاد ہوا کہ "وہ حصہ سے محروم نہیں کئے جا سکتے؛ کیونکہ
جاگیر محض خاندان کی پرورش کی غرض سے بحال کی گئی ہے؛ اور کوئی حصہ دار
لاولد فوت ہونے سے اُس کا حصہ ضبط و داخل سرکار نہیں کیا گیا؛ بلکہ باقی ماندہ
حصہ داروں کے واسطے چھوڑ دیا گیا۔ لہذا زینت النساء بیگم کے فرزند میر زین العابدین خان

و میر حیدر علیخاں جو اس وقت زندہ ہیں دونوں کو جاگیر سے حصہ ملنا چاہئیے؛ دلایا جائے۔ اور میر جعفر علی مرحوم کے حصۂ جاگیر کی کارروائی حسب ضابطہ کیجائے۔"

وراثت حصۂ جاگیر موضع ویلوپ

عبدالرحیم صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع ویلوپ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند غلام یعقوب صاحب کے نام بشرکت کمیداری غلام محی الدین صاحب و غلام یوسف صاحب بتاریخ ۴ ار رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع موسٰی پیٹھ غلام عزت خان

غلام عزت خاں صاحب کے نام جاگیر موضع موسٰی پیٹھ بتاریخ ۱۲ ار ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۸ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر خدمت دیول تریتی مالاجی

تریتی کے دیول مالاجی کی خدمت کی شرط سے جاگیر موضع ملکوجو مہنت دھرم داس جی کے نام بحال ہوئی تھی، اُن کے سلسلہ کے چیلے مہنت ہری داس جی کے نام بتاریخ ۱۳ ار ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۸ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ملکندراپور

جاگیر موضع ملکندراپور سرینواس راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۱۹ ار ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر زین العابدین خاں

تین مواضع جاگیر جو زین العابدین خاں صاحب مرحوم کے نام بحال تھے، مرحوم کے فرزندان محمد اکرم الدین خاں صاحب و محمد شرف الدینخاں صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۱۷ ار جمادی الاول ۱۳۲۹ھ بحال فرمائے گئے کہ وہ دونوں مرحوم کی والدہ بشیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش بلا کوتاہی

کرتے رہیں۔

مواضع جاگیر مرزا حسین علیخاں

تین گاؤں اور دیگر تین مواضع جاگیر مرزا حسین علیخاں صاحب مرحوم بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ھ ان کے فرزندان میرزا حیدر علی صاحب و میرزا جعفر علی صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر ورثا، و وصول یابی رقوم سرکار بحال فرمائے گئے۔

موضع سلیمان پیٹھ (تماپور)

موضع تماپور جو سرکاری منظوری سے احمد علی صاحب نے خرید کیا تھا اُس کا نام سلیمان پیٹھ رکھنے کی اجازت بتاریخ ۱۰ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت نرسنگھ راؤ متوفی دیسمکھ کوٹلہ

نرسنگھ راؤ جیو متوفی دیسمکھ پرگنہ کوٹلہ کی معاش متوفی کی زوجہ نرسکا اور لیکن رامکا کے نام آخر عشرہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ پر بلا قید حیات جاری فرمائی گئی۔

جاگیر خدمت دیول سری آتنیر سوامی

سری آتنیر سوامی کے دیول کی مشروط الخدمت جاگیر موضع سارنگاپور واقع تعلقہ پاتھری بشرط ادائے خدمت و اخراجات دیول کشناجی گونداجی متوفی کے فرزند ایساجی کے نام بتاریخ ۱۰ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔

تبدیلی نام پورنہ پلی، کلٹر، مدی گنٹہ

محمد علیخاں صاحب مدوگار نظم کے تین مواضع جاگیر پورنہ پلی، کلٹر، مدی گنٹہ کے نام بدل کر معین پور، محبوب پور، خواجہ نگر رکھنے کی اجازت

بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع جوپور (سالار جنگ اسٹیٹ)

سالار جنگ اسٹیٹ کی جاگیر موضع جوپور جو زینب النساء بیگم صاحبہ کے انتقال کے بعد یوں ہی عزیز النساء بیگم صاحبہ کے قبضہ میں رہی حضور پرنور کے عہد مبارک میں بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ اس کو اسٹیٹ میں شامل فرمایا گیا۔

عزیز النساء بیگم صاحبہ کی وفات کی تاریخ سے زینب بیگم صاحبہ (والدہ سالار جنگ بہادر ثالث) کے نام ماہوار ذات ایک ہزار پانچ سو روپیہ حالی، نذر و نیاز کے واسطے الونس ماہانہ تین سو روپیہ حالی، اور مصارف باورچیخانہ دونگل کے واسطے الونس ماہانہ چار سو روپیہ حالی؛ یعنی ماہوار و الونس دو ہزار دو سو جاری فرمائے گئے۔ صاحب بیگم صاحبہ اور عزیز النساء بیگم صاحبہ کے متعلقین کے نام تاریخ مذکور سے .... ماہوارات جملہ ایک ہزار چونتیس روپیہ حالی جاری فرمائے گئے۔ دیگر ورثا جو اپنا حق ثابت کریں ان کے واسطے دو سو بیاسی روپیہ سات آنہ ماہوار امانت رکھنے کا حکم ہوا، باقی تمام ماہوار جو عزیز النساء بیگم صاحبہ کو دیجاتی تھی وہ بچت اسٹیٹ فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرات غلام احمد خاں مرحوم

غلام احمد خاں صاحب مرحوم کے نام جاگیرات کی وراثت مرحوم کے فرزند ولی داد خاں صاحب کے نام مرحوم کی بیوہ و والدہ کی پرورش کی شرط سے بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔

احکام گم شدہ متعلقہ معاش معز زیار الدولہ

معز زیار الدولہ کی ذاتی معاش سے متعلق گم شدہ احکام کے متنی جات

جو مہر نیابت دیوانی دیئے گئے تھے، وہ چونکہ بوجہ طغیانی تلف ہو گئے، اس
لئے اُن کے مثنیٰ جات مکرر مہر نیابت دیوانی مرحوم کے فرزند محمد حامد الدین خان
صاحب کو دیئے جانے کے باب میں بتاریخ ۲۱ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ ارشاد فرمایا گیا۔

جاگیری مواضع خانخاناں بہادر محصورہ علاقہ انگریزی

خانخاناں بہادر کے جاگیری مواضع جو چاروں طرف سے علاقہ
انگریزی سے محصور ہیں وہاں کی رعایا سے زر مالگذاری سکہ حالی لینے کے عوض
سکہ کلدار میں وصول کرنے کی بطور خاص اجازت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام
۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر حسین پور بیگم مرحومہ

حسین پور بیگم صاحبہ مرحومہ کے دو جاگیری مواضع اُن کے فرزند
جعفر علی صاحب عرف گیسو دراز خاں صاحب کے نام غرہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۹ھ
کو بحال فرمائے گئے۔

حصہ موضع کشنا پور جاگیر و نایک پرشوتم

جاگیر موضع کشنا پور کے حصہ دار و نایک پرشوتم صاحب متوفی کی
وراثت اُن کے فرزند گنیش صاحب کے نام بتاریخ ۱۰ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۹ھ
منظور فرمائی گئی۔

موضع خانہ پور

محمد علیخاں صاحب کے سند پیش کرنے پر اُن کے اور اُن کے ورثا
کے نام موضع خانہ پور بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۰ھ بحال فرمایا گیا۔

دولت آصفیہ ۔ اسٹیٹ سالار جنگ

نواب سالار جنگ میر یوسف علیخاں بہادر کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز

کی نگرانی سے بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ واگذاشت فرمایا گیا۔

وراثت معاش بال راج و رنگما

بال راج جیو متوفی اور رنگما متوفیہ کی معاش کی وراثت بتاریخ ۲۳ ربیع الآخر ۱۳۳۰ھ ان دونوں کے فرزند بھٹ سوامی راج صاحب کے نام بشرط شکمیداری ہر سہ دختران منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرات شب شیو سنجیو راؤ

شب شیو سنجیو راؤ صاحب متوفی کی جاگیرات، سیریات اور بھٹ مانیہ کی وراثت متوفی کے برادر زادہ سن جیون راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۲۷ ربیع الآخر ۱۳۳۰ھ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ متوفی کی بیوہ رتنا بائی صاحبہ کی پرورش کے لئے سالانہ ڈیڑھ سو روپیہ دیا کریں گے۔

موضع کمسی نرسنگ پرشاد

نرسنگ پرشاد صاحب متوفی کے متبنیٰ فرزند نارائن پرشاد صاحب کے نام موضع کمسی بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۳۰ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع گوموارم

میر نوازش علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار کے فرزند میر مہدی علیخاں صاحب کے نام جاگیر موضع گوموارم بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۰ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع جام بول

خورشید الملک مرحوم کے فرزند داور علی خاں صاحب کے نام جاگیر موضع جام بول بتاریخ ۹ رجب المرجب ۱۳۳۰ھ بایں شرط بحال فرمائی گئی کہ حسب صلحنامہ مرحوم کے بڑے فرزند دلاور علیخاں صاحب ان کی شکمی پا

رہ کر جاگیر سے نصف حصہ پائیں گے۔

مواضع سرکارِعالی واقع ضلع نیماڑ

سرکارِعالی کے دو مواضع (بڑگاؤں و پیپل گاؤں) واقع ضلع نیماڑ صوبہ متوسط سے متعلق آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ پر ارشاد ہوا کہ "اعلیحضرت نظام حیدرآباد دکن" کے نام سے قائم رکھنے کی کارروائی رزیڈنٹ صاحب کے ذریعہ سے کیجائے۔"

حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور

شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کا نصف حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ پر کلمتہ اللہ حسینی صاحب، مخدوم حسینی صاحب، یوسف حسینی صاحب، اور عبداللہ حسینی صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

واگذاشت مواضع شہزور جنگ بہادر

شہزور جنگ بہادر کے جاگیری مواضع کی رقم جو سر سالار جنگ اول نے عاریتاً معاف فرمائی تھی اُس کو حضرت غفراں مکاں کے حکم مصدرہ ۵؍ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۲ھ سے قبل تک بتاریخ ۱۸؍ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ معاف رکھا گیا۔ اس رقم کی ادائی کے لئے جو مواضع ضبط ہوئے تھے اُن کو بتاریخ ۱۸؍ رمضان المبارک سال مذکور واگذاشت فرمایا گیا۔

وراثت معاش عبدالرسول دیسکھ ڈاڑھونہ

عبدالرسول صاحب مرحوم دیسکھ ڈاڑھونہ کی جملہ معاشیں بتاریخ ۲۷؍ شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ مرحوم کی زوجہ ریاست بی صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئیں۔ ان کی سکشمی میں اُن کی دختر امجد بی صاحبہ کو مقرر فرمایا گیا۔

مرحوم کی بھاوج فخرن بی صاحبہ اور اُن کی لڑکیوں کے گزارہ کے لئے دوسو روپیہ ماہانہ عطا ہوئے۔

وراثت معاش سیتارام داس متوفی

سیتارام داس جیو متوفی کی جملہ معاشیں بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۰ھ گوردھن داس جیو کے چیلے ثانی نرہر داس جیو کے نام بشرط ادائی خدمت بحال فرمائی گئی

وراثت شیورام جاگیردار

شیورام جیو متوفی جاگیردار دیسپانڈیہ متعلقہ راجورہ کی وراثت اُن کے دونوں فرزندان رامچندر جیو و پانڈورنگ راؤ جیو کے نام وسط شوال المکرم ۱۳۳۰ھ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت شرف النساء بیگم مرحومہ

شرف النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار وہی بھل، ہنونت کھیڑ وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۷ ر شوال المکرم ۱۳۳۰ھ ورثا کی خواہش کے مطابق سید باقر حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی، سید سرفراز حسین صاحب، سید بندہ حسن صاحب، سید ضامن حسن صاحب، سکینہ بیگم صاحبہ، اور شمس النساء بیگم صاحبہ کو اُن کی شکمی میں رکھے جانے کا حکم ہوا۔

تولیت درگاہ شاہ حسین

حضرت سید شاہ حسین قدس سرہ کی درگاہ کی تولیت و سجادگی سید فصیح اللہ حسینی صاحب کے نام جاری کرنے کی منظوری بتاریخ ۹ ر شوال المکرم ۱۳۳۰ھ عطا فرمائی گئی۔

معاش نو تعمیر مسجد ہتنورہ (عادل آباد)

موضع ہتنورہ ضلع عادل آباد کی ایک نو تعمیر مسجد کی غرض سے جو بتعلیشا

کے نام سلخ شوال المکرم سنہ ۱۳۳۳ھ کو پچاس ایکڑ زمین عطا فرمائی گئی۔

جائداد موقوفہ درگاہ آغا داود

آغا داؤد قدس سرہ کی درگاہ کی موقوفہ جائداد کا انتظام اُن کے اکابر مریدین کی کمیٹی کے ذریعہ انجام دینے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۳۳۳ھ فرمائی گئی، سالانہ آمدنی سے سجادہ صاحب کو تین ہزار ایک سو بیس روپیہ عطا ہوکر باقی رقم پورے طور سے فقط درگاہ شریف کے متعلقہ و مقررہ خدمات میں صرف کیئے جانے کا حکم ہوا۔

جاگیر شہباز جنگ مرحوم

شہباز جنگ مرحوم کی جاگیر موضع کٹپور اُن کے فرزند محمد قطب الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۴ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۳۳ھ بشرط پرورش والدہ و کتخدائی ہمشیر منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع کنتم میر محبوب علی

میر محبوب علی صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کنتم وغیرہ مرحوم کی زوجہ عائشہ بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۳۳ھ تاحیات بحال فرمائے گئے۔

وراثت معاش کشناجی گونداجی متوفی

کشناجی گونداجی متوفی کے نام کی معاش کی وراثت آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۳۳ھ متوفی کے فرزند ایساجی کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع سمستان کنک گیری

اڑچپا نایک صاحب متوفی کے سمستان کنک گیری کے مواضع رانی گوڑما صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۰ ذیحجۃ الحرام سنہ ۱۳۳۳ھ بحال فرمائے گئے، اور

رنگناتھ آیانایک صاحب کے لڑکے کو تبنیٰ لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

وراثت معاش لچھمی بائی متوفیہ

لچھمی بائی صاحبہ متوفیہ کی وراثت بتاریخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ متوفیہ کی ساس ویتو بائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ معاش مشروط الخدمت پٹن بشرط ادائے خدمت بحال کی جائے۔

مواضع جاگیر خدمت درگاہ سید قاسم و سید حیدر

موضع منٹھ ودیگر چار مواضع جاگیر مشروط الخدمت سجادگی درگاہ حضرت سید قاسم و سید حیدر قدس سرہما کی نسبت بتاریخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ سید یعقوب حسینی صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند کلاں سید یوسف حسینی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے فرزند خُرد سید حیدر حسینی اور دیگر ورثا، اُن کی شکمی میں رہ کر حسب صلحنامہ ماہوارات پائیں گے۔

معاش درگاہ شاہ رکن الدین

معاش درگاہ شاہ رکن الدین قدس سرہٗ کے انتظام سے متعلق محمد شاہ صاحب کو بتاریخ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ متولی مقرر فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ" درگاہ کی معاش نصف مشروط الخدمت اور نصف مدد معاش قرار دیجائے؛ اور اس کی نگرانی مقامی عہدہ داروں کے ذریعہ ہوا کرے۔

جاگیر احمد بخش خاں ناغر

احمد بخش خاں صاحب ناغر مرحوم کو حکومت ہند کی تحریک پر ضلع بیڑ میں تین مواضع بطور جاگیر عطا فرمائے گئے تھے۔ وہ بتاریخ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ قابل بحالی تسلیم فرمائے گئے؛ اور ورثا شرعی پر اُن کے بحال کرنے کا تصفیہ فرمایا گیا، حکم ہوا کہ محمد فضل رسول خاں کے فرزندان عبدالکریم حسان اور

احمد حسین خاں کے نام مواضع جاگیر بحال کئے جائیں۔ مواضع فرزند اکبر عبدالکریم خان کے قبضہ و انتظام میں رہیں۔" واجبی اخراجات کی مہنمائی کے بعد سالانہ آمدنی کا پون حصہ دونوں بھائیوں عبدالکریم خاں صاحب و احمد حسین خاں صاحب کو علی السویہ عطا فرمایا گیا، باقی ربع حصہ دوسرے تمام دعویداران محجوب الارث میں علی السویہ تقسیم کرنے کا ارشاد ہوا۔

موضع پاتاپلی راگھوندر راؤ و نیلکنٹیش

راگھوندر راؤ و نیلکنٹیش جیو کے موضع پاتاپلی کا نصف حصہ شیشا جیو وانست رام جیو شکمیداران کو دیئے جانے کا ارشاد غرہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ کو صادر فرمایا گیا، باقی نصف کی آمدنی کے مساوی ماہوار رعایتی تاحیات بیوہ کے نام جاری ہوئی۔ خیراتی اراضی بھی بیوہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

معاش قاضی دیگلور

قاضی دیگلور کی اراضی انعام مشروطی و مدد معاش بتاریخ ۲ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ حسب رائے کیبنٹ کونسل منظور فرمائی گئی۔

مواضع اگر ہار کنا پور و کنداری پلی

مواضع اگر ہار کنا پور و کنداری پلی بتاریخ ۲ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ رنگ نایکما عرف سبہ زوجہ سرینواس مورتی جیو کے نام بحال فرمائے گئے۔ اسی طرح اراضی انعام باخذ نصف محاصل بحال فرمائی گئی۔

موقوفہ مقطعہ یورک پلی

مقطعہ یورک پلی کی نسبت بتاریخ ۲ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ مقطعہ وقف کرنے سے مقطعہ دار کو عطا شدہ حق سے زائد کوئی حق اس مقطعہ پر نہیں دیا جاسکتا۔ لہذا میرے والد مرحوم کے قطعی حکم مصدرہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۱

کی تنسیخ کسی طرح اب جائز نہیں سمجھی جاسکتی، وہ حکم حسب حال بحال رہے۔

واگذاشت سمستان گدوال

راجہ صاحب گدوال اور اُن کی والدہ رانی صاحبہ نے جو صلحنامہ پیش کیا تھا، اُس کے مطابق آغاز عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ پر ارشاد ہوا کہ "رانی کے استری دھن کی تفصیل کا تصفیہ سب سے پہلے ہو کر مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپیہ سکہ حالی اُن کو ادا کیا جائے؛ بعد ازاں سمستان واگذاشت ہو کر راجہ کے سپرد کیا جائے"۔

سند تولیت مسجد الماس

مسجد الماس کی سند تولیت تسکین شاہ صاحب کے فرزند غلام مرتضیٰ صاحب کے نام بتاریخ ۷ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

سمستان گوپال پیٹھ

سمستان گوپال پیٹھ بتاریخ ۸ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ راجہ جگپال راؤ متوفی کی زوجہ رنگ نایکما صاحبہ کے نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع پوتنگل

موضع پوتنگل حضرت غفراں مکاں کے عہد میں میر اعجاز حسین صاحب کے نام بتاریخ ۲۱ جمادی الآخر ۱۳۲۴ھ بحال فرمایا گیا تھا۔ حضور پرنور نے ختم عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ پر ارشاد فرمایا کہ "اس حکم سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا کہ جو حصہ دار تحقیقات انعامی کے پہلے سے موضع جاگیر کے حصۂ اراضی پر قابض و متصرف تھا وہ بے دخل کر دیا جائے۔ لہذا اس وقت جو حصہ دار اس کے حصہ کی جس زمین پر قابض تھا، اُس پر اس کا قبضہ بحال رہے۔ حکم مذکور میں شکمیداروں کی جس معینہ رقم کی ادائی کی ہدایت ہے اُس کا منشا یہ ہے کہ

معینہ رقم اُن حصہ داروں کو ملے گی جو اپنے حصہ کی زمین پر حسب مذکور قابض نہوں؛ یا جن کے حصہ کے تکملہ کے واسطے مقبوضہ زمین کے علاوہ کوئی زمین دینی ہو۔"

مقطعہ لچھاپور

مقطعہ لچھاپور کی حصہ دار جاپا بائی صاحبہ کو اپنا حصہ پرشوتم داس جیو کے ہاتھ فروخت کردینے کی اجازت بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع سرافسر الملک بہادر

مواضع امبو گوڑہ، وانجر چیلم پلی، وواسد یو پور افسر الملک بہادر کے نام تاحیات بحال کئے جانے کی منظوری آغاز عشرۂ ثانی ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ پر عز ورود لائی؛ اور حسبہٗ سند کے الفاظ میں ترمیم کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت معاش پرشوتم بلونت متوفی

پرشوتم بلونت راؤ جیو متوفی کی معاش رسوم ناراگوری متوفی کے فرزند نرہر راؤ جیو کی بیوہ گنگا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر درگاہ مقدس اجمیر شریف

درگاہ مقدس اجمیر شریف کی جاگیرات کی نسبت بتاریخ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ "تحقیقات وراثت کی ضرورت نہیں حضرت سید شرف الدین علیخاں صاحب کی سجادگی تسلیم کرلیجائے۔"

چراغ ہو سنح اکبر الملک مرحوم

خزانہ آب رود موسی کے لئے گندی پیٹھ کے متصل اکبر الملک مرحوم کا

ایک بے چراغ موضع اُن کے ورثا رسے بمعاوضہ سترہ ہزار نوسو چوالیس روپیہ
دوآنہ حاصل کرنے کی اجازت غرہ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ کو عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع لطیف پور لچھمی نرسائی

جاگیر موضع لطیف پور جو لچھمی نرسائی صاحبہ کے نام حضرت غفراں مکاں
کے عہد میں بحال فرمائی گئی تھی اس کی وراثت کی نسبت گووند رام راؤ جیو کی
تہنیت بتاریخ ۹ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی؛ اور ارشاد ہوا کہ "گووند
رام راؤ کا بیٹا لچھمی نرسائی کا وارث ہوسکیگا"۔

جاگیر مواضع بابرا، بائل گاؤں، لہا

میرزا ثابت علی صاحب مرحوم کے تین مواضع ذات جاگیر یعنے
بابرا، بائل گاؤں، لہا اُن کے چار فرزندان پر بتاریخ ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ اس
طرح علی السویہ بحال فرمائے گئے کہ مواضع بابرا و بائل گاؤں مرحوم کے تین فرزند
میرزا فیاض علیصاحب، میرزا کاظم علیصاحب، اور میرزا پرورش علیصاحب
کے مشترکہ قبضہ میں رکھکر اُن کی سالانہ آمدنی آپس میں تقسیم کریں، موضع
لہا مرحوم کے فرزند خرد میرزا داؤد علیصاحب کے قبضہ میں بایں شرط دیا گیا کہ
اس کی سالانہ آمدنی سے اُن کے حصہ کی رقم منہا ہونے کے بعد جس قدر رقم باقی
رہے، اس کو وہ اپنے بڑے بھائیوں کو مساوات حصص کی غرض سے دیا کریں۔

جاگیر موضع سنگوارم

میر عباس حسین خاں صاحب مرحوم کا جاگیری موضع سنگوارم وسط
ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ میں اُن کی دختر حیدری بیگم صاحبہ اور نواسہ سید معشوق علی
صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

حصۂ جاگیروالے گاؤں

ذوالفقار علیصاحب مرحوم کا حصۂ جاگیروالے گاؤں اُن کے حقیقی برادر زادہ مومن علیصاحب کے نام بتاریخ ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اجرا فرمایا گیا۔

معاش وینکٹ راما ریڈی متوفی دیسکھ

وینکٹ راما ریڈی جیو متوفی دیسکھ کی معاش کے عوض بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اُن کی دختر کے نام نقدی رقم بقدر چار ہزار دوسو چہتر روپیہ بحال فرمائے گئے۔

جاگیر موضع پاتا پلی

جاگیر موضع پاتا پلی میں سے راگھوندر راؤ جیو متوفی کا حصہ بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ اُن کی دختر نیکو بائی صاحبہ کے نام بحال و جاری فرمایا گیا۔

وراثت وینکٹ راؤ رام چندر

وینکٹ راؤ رامچندر جیو متوفی کی وراثت اُن کے تبنیٰ فرزند بالکشن راؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع کنکرتی، ماٹور، سنگم

مواضع کنکرتی، ماٹور و سنگم جو ابتداءً مبغاوضہ منصب بطور تنخواہ جاگیر عطا کئے گئے تھے اور جن کو نہ بت تفوض ملک کی صغرسنی میں مہاراجہ نرندر پرشاد بہادر نے بطور ذات جاگیر بحال فرمایا تھا بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ "ذات جاگیر ہی سمجھے جائیں۔ حسبِ ان مواضعات کی نسبت جو کارروائی ضابطہ کے موافق کرنی ہے کی جائے"۔

مدد معاش شاہ غلام محی الدین قادری

شاہ غلام محی الدین صاحب قادری مرحوم کا حصہ مدد معاش اُن کے

بڑے فرزند سید شاہ عبدالحق صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر فرزندان بتاریخ ۹ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر ہوڑی، بیرن پلی

جاگیر ہوڑی، بیرن پلی کی نسبت شرف النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصۂ جاگیر کی وراثت اُن کی دختر عزیزہ بیگم صاحبہ کے نام بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات محمد حفیظ الدین خاں

محمد حفیظ الدین خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات میں سے جاگیر جیدری و جاگیر بونش پلی اُن کے فرزند اسد الدین خاں صاحب کے نام، اور جاگیر بولے گاؤں اُن کے دوسرے فرزند وحید الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۹ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ جاری فرمائی گئی۔ مرحوم کے باقی دو مواضع ان کے تمام فرزندان کے نام سال آئندہ بتاریخ ۷ رمضان بحال فرمائے گئے۔

مواضع مقبوضہ والد جہاندار خاں وغیرہ

جہاں دار خاں صاحب مرحوم کے والد کے مقبوضہ دو مواضع، اور اُن کے نانا کے مقبوضہ دو مواضع، نیز منور خاں صاحب کے مقبوضہ سات مواضع، (جملہ گیارہ مواضع) آخر عشرۂ اول ماہ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ پر محبوب خاں صاحب وریاست علیخاں صاحب، وزبردست خاں صاحب کے نام علی السویہ بحال فرمائے گئے۔ جہاں دار خاں صاحب مرحوم اور منور خاں صاحب مرحوم کے ورثا، اناث کی پرورش ان کے ذمہ قرار پائی۔

مواضع جاگیر راجہ رگھوناتھ رام

راجہ رگھوناتھ رام صاحب کے مقبوضہ آٹھ مواضع جاگیر میں سے

بلحاظ اسناد نواب سر سالار جنگ بہادر موضع سرگاپور بلا شرکت احدے موہن لعل صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بحال فرمایا گیا۔

باقی سات مواضع ہسکل وغیرہ مشترکاً موہن لعل صاحب، واس دیو رائے صاحب اور گیانی لعل صاحب کے نام بحال ہوئے۔ یہ مواضع بھی موہن لعل صاحب کے قبضہ میں رہیں گے، مگر اس شرط سے کہ وہ اُن کی آمدنی سے دو ثلث رقم اپنے شرکا، کو بلا عذر بر وقت ادا کرتے رہیں۔

جاگیر میراپاڑ و جاگیر چنداپور

جاگیر میراپاڑ غلام حسین صاحب و یاور علیخاں صاحب کے ورثا کے نام بتاریخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بحال فرمائی گئی؛ اور جاگیر چنداپور بسم اللہ بیگم صاحبہ کے نام بحال فرما کر اُن کے قبضہ میں دی گئی۔

مواضع نندم و ناگ ریڈی پلی

مواضع نندم و ناگ ریڈی پلی حضرت بیگم صاحبہ قبلہ کے نام بحیثیت ذات جاگیر [illegible] بتاریخ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ جاری فرمائے گئے۔

موضع [illegible] ویور

موضع [illegible] ویور بتاریخ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ میر محمد علیخاں صاحب کے قبضہ میں دے گئے، اور حسب ضابطہ وراثت کی کارروائی کا حکم ہوا۔

موضع [illegible] خدمتی دیول بیگم بازار

برار کے موقع [illegible] کی [illegible] آمدنی بیگم بازار کے دیول والے مہنت جی کو دینے اور اس کے خرچ کی نگرانی سرکار عالی کے صیغہ امور مذہبی سے ہوتی رہنے کی نسبت مسودہ تحریر جو گورنمنٹ کونسل کی تجویز کے مطابق مرتب ہوا تھا [illegible] شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ کو مناسب تصور فرما کر جاری کرنے کی اجازت

مرحمت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ٹروڑ

جاگیر موضع ٹروڑ کے شکمیدار سید مخدوم حسینی صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ اُن کے بھائی سید شاہ اسمٰعیل حسینی صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ مخدوم حسینی صاحب منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پورک پلی

جاگیر موضع پورک پلی وغیرہ سے متعلق فخر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے فرزند میر ثابت علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۷ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع بیلنور سورج پرتاب

سورج پرتاب جو متوفی جاگیردار موضع بیلنور کی وراثت بتاریخ ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ اُن کے بڑے فرزند راجبیر پرتاب کے نام بہ شرط شکمیداری دیگر فرزندان و نبیرگان منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات میر اسد علیخاں و میر ہدایت علیخاں

میر اسد علیخاں صاحب و میر ہدایت علیخاں صاحب کی جاگیرات کی نسبت بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ کیبنٹ کونسل کی تجویز کے موافق احکام جاری کئے جائیں۔

مواضع انجنی، تینی، اول گاؤں

مواضع انجنی، تینی، اول گاؤں کے جاگیردار محمد عسکری خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ اُن کے فرزند محمد معین الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع بھوج گاؤں، کیا پڑ، بونیور

ونا ئکا دیکھت جیو متوفی جاگیر دار مواضع بھوجگاؤں، کیا پڑ بونیور کی وراثت اُن کے فرزند ڈھونڈ راج ونایک جیو کے نام بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

سند سجاد گی روضہ خرد گلبرگہ

روضہ خرد گلبرگہ شریف کی سند سجادگی سید شاہ محمد محمد الحسینی صاحب کے نام بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی؛ لیکن سند میں سجادہ صاحب کا نام سید شاہ حسین محمد محمد الحسینی لکھے جانے کی ہدایت کوئی پندرہ روز بعد صادر فرمائی گئی۔

وراثت میر نثار حسین خاں جاگیر دار

میر نثار حسین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت اُن کے چار فرزندان میر حیدر صاحب، میر عسکری صاحب، میر محمد تقی صاحب، اور میر عابد علی صاحب کے نام بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی زوجگان و دختران اُس شکل میں رہ کر وہی ماہوارات پاتی رہیں گی جو اِس وقت اُن کے نام باہمی رضامندی کی بنا پر جاری تھیں۔

جاگیر موضع ملاپور

جاگیر موضع ملاپور سیادت علیخاں صاحب مرحوم کے بھائی میر مصطفٰے علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر ورثا بتاریخ ۹ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ بحال فرمایا گیا۔

رقم چوتھ جاگیرات میر رونق علیخاں و میر محمد علیخاں

میر رونق علیخاں صاحب و میر محمد علیخاں صاحب کی جاگیرات

سے رقم جو تہ وصول کرنے کو بتاریخ ۹ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ بے ضرورت تصور فرمایا گیا۔

اراضی برآمدہ سیناندی (پوپلہ تلجاپور)

اراضی برآمدۂ سیناندی موقوعہ پوپلہ تلجاپور کی نسبت مدار المہام وقت کی رائے کے مطابق رقبہ متنازعہ کی تقسیم حسب صراحت عرضداشت بتاریخ ۱۲ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش تولیت درگاہ حضرت شیخ

درگاہ شریف حضرت شیخ قدس سرہٗ کی معاش محمد تاج الدین صاحب کے نام بتاریخ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ بحال فرمائی گئی۔

موضع پسر منڈلہ جاگیر انوار جنگ

انوار جنگ مرحوم کا جاگیری موضع پسر منڈلہ اُن کے بڑے فرزند عباس علی بیگ صاحب، اور دوسرے مرحوم فرزند کے دو بیٹوں ولایت علی بیگ صاحب و اسد اللہ بیگ صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ مشترکاً بحال فرمایا گیا۔ اول الذکر نصف حصہ پائیں گے، اور باقی حصہ آخر الذکر دو بھائیوں کو ملا کرے گا۔

معاش قاضی تعلقہ انبڑ

تعلقہ انبڑ کے قاضی امیر الدین صاحب کی درخواست کے موافق اُن کی مشروط الخدمت معاش کو اُن کے داماد صدیق احمد صاحب کے نام منتقل کر دینے کی منظوری حضرت غفراں مکان نے گیارہ سال قبل صادر فرمائی تھی۔ اس کے منشاء کی نسبت ہدایت چاہی گئی تو ۲۶ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ کو ارشاد ہوا "درحالیکہ معاش مشروط الخدمت مسلم ہے اس کے معنی یہی ہو سکتے ہیں کہ جو شخص خدمت ادا کرے وہی معاش کھائے؛ اور یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ خدمت

تو ایک شخص ادا کرے اور اس خدمت کی معاش دوسرا شخص کھاتا رہے پس
جب ایک قاضی کی ایسی مشروط الخدمت معاش اس کے داماد کے نام منتقل
کرنے کی منظوری میرے والد نے صادر فرمائی تھی تو اس کا منشا یہی سمجھنا چاہیے
کہ انھوں نے اس داماد کو بھی خدمت ادا کر کے معاش کھانے کی اجازت
دی؛ اور یہی بات اس درخواست کی تھی جو قاضی کبیر الدین کی طرف سے
پیش ہوئی تھی؛ جس کو حضرت مرحوم نے منظور فرمایا۔ ان دونوں باتوں
کے لحاظ سے معاش کے ساتھ سند خدمت بھی جو صدیق احمد کو دیجا چکی ہے،
درست ہے۔ اس کو اب گیارہ سال کے بعد منسوخ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں
البتہ قاضی صدیق احمد کے بعد جب اس معاش و خدمت دونوں کی بحالی کی
نوبت آئے گی، اُس وقت دیکھا جائے گا کہ خدمت کا کون دعویدار اصل ہے
اور وہ کون سے خاندان والا ہے۔

وراثت رگھوناتھ پاٹھک

رگھوناتھ پاٹھک جیو متوفی کی وراثت اُن کے فرزند کلاں ڈھونڈو
جیو کے نام شکمیداری دیگر فرزند وشوناتھ جیو بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ
منظور فرمائی گئی۔ گنیش جیو متوفی کا حصہ جاگیرات بھی ڈھونڈو جیو کے نام
بشکمیداری وشوناتھ جیو بحال فرمایا گیا۔

جاگیر مواضع کیشو پور و یاقوت پور

میر اسد علیخاں صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کیشو پور و یاقوت پور
بتاریخ ۱۳ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ مرحوم کے چار فرزندان رضا علیخاں صاحب
عبدالرحمن خاں صاحب، نوازش حسین خاں صاحب، اور غلام حسین خاں
صاحب کے نام بحال فرمائے گئے

وراثت موضع ویلکپلہ بزرگ

جاگیر موضع ویلکپلہ بزرگ کی وراثت نبسی لال جیو متوفی کے فرزندان ہری لال جیو و تریک لال جیو کے نام بالاشتراک وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع ظفروال

نورالدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع ظفروال کی وراثت اُن کے فرزند شمس الدین علیخاں صاحب کے نام بہن کی پرورش و کتخدائی کی شرط سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

قبضہ انعام داران معاش درگاہ سیڑم

درگاہ شریف قصبہ سیڑم کی متعلقہ زمین انعام سے متعلق دعویداران سید نعمت اللہ صاحب حسینی و سید اولیاء صاحب حسینی کے موجودہ قائم مقامان کے حصۂ زمین کے حقیقی رقبہ کی نسبت بتاریخ ۳ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ حکم ہوا کہ فریقین جس قدر رقبہ زمین پر قبل صدور منتخب فی الحقیقت قابض تھے اُس میں اب کوئی کمی بیشی کی ضرورت نہیں۔ وہی قبضہ قائم رکھا جائے

سمستان دارامرچنتہ

اس وقت کے سمستان دارامرچنتہ کی علاقی ماں راج لچھما صاحبہ کے دعوے کی نسبت بتاریخ ۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ "اُس کا فیصلہ جو مسٹر ڈنلاپ نے کیا ہے، جس سے تم کو (یعنی مدارالمہام وقت نواب سالار جنگ بہادر کو) اتفاق ہے، وہ بالکل مناسب ہے جبہ عمل کرایا جائے۔"

جاگیرات راجہ رائے رایاں لچھمن راؤ

راجہ رائے رایاں لچھمن راؤ متوفی کے نام کے جاگیرات و دیگر عطیات کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ اُن کے تین فرزندان راجہ شامراج بہادر، ترمبک راج صاحب، اور ڈونڈے راج صاحب کے نام ان شرایط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ فرزند اکبر راجہ شامراج بہادر متوفی کے جانشین سمجھے جائیں، اور دوسرے فرزند اُن کی شکمی میں رہیں۔ دیگر ورثار کو ماہوارات معرجہ عرضداشت ملا کریں گی۔

وراثت راجہ وینکٹپا نایک

خاندان شوراپور کی جاگیرات کے حصہ دار راجہ وینکٹپا نایک متوفی کی وراثت انکا لما صاحبہ کے نام بتاریخ ۲۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی

وراثت جاگیر موضع بیپلہ

میر عباس علیخاں صاحب جاگیردار موضع بیپلہ کی وراثت اُنکے فرزند میر حسن علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ مرحوم کی زوجہ قمر النساء بیگم صاحبہ اور دختر لیاقت النساء صاحبہ کی شکمیداری کی شرط اور اس ارشاد کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ حصہ داران بدستور اپنا حصہ پاتے رہیں۔"

واپسئی مواضع گھٹ اوپل و مادہ پور

جوالا پرشاد صاحب کے مواضع جاگیر گھٹ اوپل و مادہ پور راجہ گرودھاری پرشاد صاحب کے اسٹیٹ کو واپس دینے کا ارشاد بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ صادر ہوا۔

مقطعہ عطیہ سلطانی بہادر گوڑہ

مقطعہ عطیہ سلطانی بہادر گوڑہ سواد گولکنڈہ خرد بتاریخ ۴ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ
عمر خاں صاحب مرحوم کی زوجہ عزت النساء بیگم صاحبہ اور دختر حاجی بیگم صاحبہ
کے نام بحال فرمایا گیا۔

اراضی تعمیر دار المجذوبین

موضع نرے پلی ہیں سے تعمیر دار المجذوبین کی غرض سے پچاس ایکر
زمین وسط محرم الحرام ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات کندی گوڑہ ومیسا گوڑہ

معاوضہ مقطعہ جات کندی گوڑہ ومیسا گوڑہ سے متعلق مدار المہام
وقت کی عرضداشت امروزہ معتمد صرف خاص مبارک کے پاس روانہ فرماتے
ہوئے اُن کے نام جو حکم جاری فرمایا گیا اس کی نقل بتاریخ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ
عطا فرمائی گئی۔

موضع پان گاؤں پورن مل جہانند

موضع پان گاؤں کے محاصل کی رقوم پورن مل جہانند جیو کے ورثاء کو
دینے کی ہدایت بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ صادر ہوئی۔

جاگیر موضع یرکنڈہ خدمتی درگاہ

جاگیر موضع یرکنڈہ جو حضرت پیر بادشاہ قدس سرہٗ کی درگاہ کی خدمت
کے واسطے منظور ہوئی تھی، اس کی نسبت آخر عشرۂ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ
پر ارشاد ہوا کہ تین حصے کئے جائیں۔ ایک حصہ درگاہ شریف کے عود و گل عرس
وغیرہ کے واسطے محفوظ کیا جائے، دوسرا سجادہ صاحب کو بطور حق خدمت دیا
جائے، اور تیسرا دیگر ورثاء خاندان میں علی السویہ تقسیم کیا جائے۔

موضع دیوره (برار) خدمتی دیول

دیول بیگم بازار کے جاگیری موضع دیوره (برار) کی نسبت اس دیول کے مہنت کی درخواست کے بارہ میں صاحب عالیشان کے جواب کے مدنظر کیبنٹ کونسل کی رائے کو بتاریخ ۳ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ مناسب تصور فرمایا گیا؛ اور مہنت سے اقرارنامہ لے کر کارروائی کرنے کی ہدایت عزورود لائی۔

وراثت قوت یار الدولہ مرحوم

قوت یار الدولہ مرحوم کی معاش کی بحالی کے بارہ میں (۱) آٹھ موضع جاگیر گنگواڑہ، عالمگیری، ناگلور کی بحالی و وراثت کا تصفیہ ذریعہ معتمد صرف خاص مبارک وسط صفر المظفر ۱۳۳۲ھ مناسب تصور فرمایا گیا۔ (۲) باقی تمام مواضع جاگیر معہ دو قطعہ مقطعہ جات بانکل پلی و سیدا پور کو مرحوم کے موجودہ سہارت فرزند اور ایک نبیرہ کے نام اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ ہر ایک کی شکمی میں وہ سب ورثا، اناث رہیں گے جن کی صراحت عرضداشت میں کی گئی ہے۔ اور (۳) بحال شدہ معاش کا انتظام اس شرط سے سید محمد خان صاحب کے تفویض فرمایا گیا کہ وہ اپنے ہر ایک چچا کا حصہ بلا شکایت ہر وقت پہنچایا کریں۔ (۴) تین مقطعہ جات قابل بحالی قرار نہیں پائے؛ البتہ دیہات قولی کے باب میں دعویداران کو حسب قواعد مجریہ کارروائی کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

مواضع بالمقطعہ ورثا جمعدار سلطان نواز جنگ

مٹ پلی کے چھ مواضع اور موضع کومٹ سنگاریڈی کی نسبت سرکار کے دعوے سے متعلق جمعدار سلطان نواز جنگ بہادر کی بابید داد و باید گرفت کے کمیشن نے جو فیصلہ کیا تھا، اُس کے لحاظ سے انھیں شرائط پر جن پر فیصلہ

کمیشن مبنی ہے، مواضع مذکورہ ورثا جمعدار کے نام بالمقطعہ رکھے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ شرف صدور لائی۔

وراثت جاگیردار موضع بیری

سکندر یار جنگ مرحوم جاگیردار موضع بیری کی وراثت اُن کے فرزندان رحیم الدین خاں رحیم یار جنگ بہادر، محمد کریم الدین خاں صاحب اور محمد اکرام الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

تقسیم مواضع جہاندار نواز جنگ وغیرہ

جہاندار نواز جنگ بہادر، محمد ریاست علیخاں صاحب، اور محمد زبردست خاں صاحب کے نام جس قدر جاگیری مواضع سال گذشتہ بحال فرمائے گئے تھے حسب رائے مدار المہام وقت اُن کی تقسیم بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔ زینت خاتون کی پرورش اُن کے فرزند محمد زبردست خاں صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

مقطعہ شکور گوڑہ متدعویہ شجاع الملک

مقطعہ شکور گوڑہ متدعویہ شجاع الملک بہادر کی انعامی تحقیقات کی اجازت بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ عز ورود لائی۔

مواضع جاگیر قوت یاور الدولہ

قوت یاور الدولہ مرحوم کے تین جاگیری مواضع کے مقدمہ میں معتمد صرف خاص مبارک کی عرض بغرض اطلاع مدار المہام وقت ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو عطا فرمائی گئی۔

وراثت جاگیردار موضع بھاڑ بھٹانہ

شیشادری جیو متوفی جاگیردار موضع بھاڑ بھٹانہ کی وراثت متوفی کی بیوہ

بھاگرتی بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۹ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

ذات جاگیر موضع وارہ پرتی

جاگیر موضع وارہ پرتی جس کے اسناد نواب سر وقار الامراء مرحوم کے حکم و دستخط سے تیار ہوئے تھے، اور جن کو حضرت غفران مکان نے بحال رکھا تھا، اس کی نسبت "تنخواہ جاگیر" و "ذات جاگیر" کی بحث پیش آئی تو حضور پرنور نے بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ بطور "ذات جاگیر" قابل بحالی قرار دیا۔

دعاوی ورثار بہاری پرشاد

دعاوی ورثار بہاری پرشاد بنام مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کی نسبت حضرت غفران مکان کے قطعی فیصلہ مصدرہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۱۸ھ کی تائید میں بارگاہ اقدس سے بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ ارشاد ہوا کہ "اس فیصلہ کے خلاف نہ بہاری پرشاد کے ورثا کو جاگیرات واپس مل سکتے ہیں، اور نہ مہاراجہ کشن پرشاد بہادر تیس ہزار روپیہ سالانہ رقم میں کمی کرنے کے مجاز ہیں۔" اسی کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت مہاراجہ بہادر کو فرمائی گئی۔

معاوضہ مکانات آپاجی گوڑہ

عثمان ساگر کے متعلقہ آپاجی گوڑہ کے مکانات کے معاوضہ کی بابت مبلغ ستائیس ہزار آٹھ سو انتیس روپیہ (۲۷۸۲۹) کی منظوری آخر عشرہ ثانی ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ پر عز ورود لائی۔

جاگیر موضع رائی گوڑہ خدمتی درگاہ

درگاہ حضرت شاہ امین الدین ابوالفیض حسن اللہ حسینی قدس سرہ

کی خدمت کی شرط سے جاگیر موضع رائی کو جو سید شاہ علی اسد اللہ عرف خواجہ حسینی صاحب اور سید شاہ ولی اللہ حسینی صاحب کے نام بحال ہوئی تھی، غرۂ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ کو حکم ہوا کہ اول الذکر کی وراثت اُن کے برادر سید شاہ عسکر اللہ حسینی صاحب کے نام اور آخر الذکر کی وراثت اُن کے فرزندان سید شاہ بندگی صاحب و اصغر حسینی صاحب کے نام منظور کی جائے ۔

رسوم دیسپانڈیہ گری یلاریڈی پیٹھ

یلاریڈی پیٹھ کے رسوم دیسپانڈیہ گری اُمکا متوفیہ کے تبنیٰ فرزند کی زوجہ رادھا بائی صاحبہ کے نام تاحیات کے عوض بلا قید حیات بتاریخ ۲؍ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائے گئے ۔ حکم ہوا کہ "حسب معمول اصول توریث کی بحالی مناسب ہے ، مگر رادھا بائی کسی کو تبنیٰ لے تو اس وقت حسب ضابطہ سرکار کی منظوری تبنیت کی نسبت حاصل کرنا لازم ہوگا۔"

مواضع ذات جاگیر عظیم الدین (پایگاہ)

پرگنہ افضل پور جو نگہداشت جمعیت کی غرض سے شمس الامراء کو ملا تھا اُس کے شمولہ نو مواضع جداگانہ سند سلطانی کے ذریعہ سربلند جنگ کو عطا ہوئے تھے ، اور جن کو بعد میں پایگاہ نے بحوالہ سند سلطانی بطور ذات جاگیر مسمی عظیم الدین کے نام بحال کیا تھا۔ اس وجہ سے کہ وہ تقریباً سو سال سے پایگاہ کے تحت رہ چکے ہیں، بتاریخ ۲؍ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ حسب حال پایگاہ کی نگرانی برقرار رکھی گئی آئندہ سے اُن کی بحالی وراثت وغیرہ کے بارہ میں جو کوئی کارروائی منجانب پایگاہ ہوگی اُس کی نسبت حکم ہوا کہ " اس کی کامل اطلاع مدار المہام وقت کو دے کر اُن کے ذریعہ سے میری منظوری یا احکام مناسب

حاصل کرنا پائیگاہ پر ہر وقت لازم ہوگا؛ گویا یہ جاگیری مواضع امانتاً پائیگاہ کے زیر حکومت و نگرانی رکھے گئے ہیں"۔

موروثی حقوق مقطعہ مسماۃ نرسما

مسماۃ نرسما کو اپنے مقطعہ کے موروثی حقوق و نکٹ رام نرسیا جیون سکھ یلم پیٹھ کے ہاتھ فروخت کر دینے کی اجازت بتاریخ ۱۹ ر جمادی الاول ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت راجہ سرینواس راؤ

راجہ سرینواس راؤ صاحب متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۹ ر جمادی الاول ۱۳۳۲ھ متوفی کی بیوہ پدماوتی بائی صاحبہ اور بھوکمنی بائی صاحبہ کے نام باستثناد جاگیرات التمغا اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جس وقت حضرت غفران مکاں کی اجازت کے مطابق رکمنی بائی صاحبہ متبنیٰ لیں گی تو مقدمہ پر از سر نو غور کرنے کے بعد اگر تبنیت از روئے شاستر جائز متصور ہوگی اُس وقت بجائے ورثائے اناث متبنیٰ کی وراثت کی کارروائی از سر نو عمل میں آئے گی۔ ان بیواؤں کے نام جو مقطعہ جات بحال فرمائے گئے' اُن سے حق مالکانہ سرکار آخر عشرہ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ کو معاف فرمایا گیا۔

مواضع ناگوارم و نندپلی وغیرہ

جہاں دار خاں صاحب مرحوم کے مواضع ناگوارم و نندپلی ضبطی سے واگذاشت فرما کر موضع سینور جو عرس شریف کے اخراجات کیلئے مشروط ہے، اس کے حضرت غفراں مکاں کے ایک حکم کے لحاظ سے صرف خاص مبارک میں داخل کر لینے کی نسبت معتمد علاقہ کی عرضی جس سے حضور پر نور کو اتفاق ہے' اور حسبہ عمل ہونے کے لئے معتمد موصوف کو اس کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے' بتاریخ

۲۵ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ اس کی نقل مدار المہام وقت کو عطا ہوئی۔

قبضہ جاگیر موضع پسرمڈلہ

ولایت علی بیگ مختار جنگ بہادر کا قبضہ جاگیر موضع پسرمڈلہ پر بحال رکھنے کا ارشاد بتاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ صادر فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ "دوسرے حصہ داروں کو اُن کا حصہ برابر پہنچنے کی نسبت انتظام مناسب کیا جائے۔"

وراثت شمبوناتھ باوا

شمبوناتھ باوا صاحب کی وراثت بتاریخ ۴ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ متوفی کی بیوہ پاروتی بائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بھیم راج حصہ دار جاگیر

بھیم راج جیو متوفی کے حصہ جاگیر کی وراثت متوفی کے بھوگنگا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش درگاہ واقع چیچولی

معاش درگاہ مقدس واقع چیچولی ۳ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ صاحب سجادہ فصیح اللہ حسینی صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ زمانہ ضبطی کی مجتمعہ رقم تعمیر مسجد و خانقاہ وغیرہ کی غرض سے عطا ہوئی۔

جاگیر موضع سید نور (سید پور)

جاگیر موضع سید نور (سید پور) واقع تعلقہ اندول علاقہ صرفخاص مبارک کی بحالی بتاریخ ۹ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ عمل میں آئی۔

معاش سرہی ڈھونڈ و بھٹ وغیرہ

معاش سرہی جو ڈھونڈ و بھٹ وغیرہ کے نام بحال کی گئی تھی آغاز عشرۂ ثالث ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ مختار الملک (سالار جنگ

اول کا حکم ہی بحال رکھا جائے۔ اس کے خلاف تاحیات کی شرط جو بعد میں لگائی گئی وہ اُٹھا دی جائے۔"

ورا ثت جاگیر مواضع سانور گاؤں و اننت وارم

محمد اسلم خاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع سانور گاؤں و اننت وارم کی وراثت اُن کے تینوں فرزندان محمد سعادت یار خاں صاحب، و محمد مسلم خاں صاحب، و محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر ورثا حسب صلحنامہ بتاریخ ۲۳ شعبان المعظم سنہ ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت مواضع محمد اسد علیخاں

محمد اسد علیخاں صاحب کے تین مواضع جاگیر پلی پہاڑ، کمائی پلی اور اپار یڈی پلی کی وراثت اُن کے ہر سہ فرزندان محمد علیخاں صاحب، محمد امیر الدین خان صاحب، اور محمد شرف الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم سنہ ۱۳۳۲ھ۔ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ شکمی میں رہیں گی؛ اور مواضع پر جن جن کا قبضہ اب ہے آئندہ بھی رہے گا۔

معافی رقم چوتھ مواضع جاگیر درگاہ ہا

اورنگ آباد کی درگاہوں کے جاگیری مواضع سے رقم چوتھ یا مکاآ پانچ ہزار آٹھ سو انیس روپیہ بتاریخ ۲۷ شعبان المعظم سنہ ۱۳۳۲ھ معاف فرمائی گئی۔

وراثت ہنمیا نایک جاگیردار

جاگیردار ہنمیا نایک جیو کی وراثت متوفی کی بیوہ پنچما کے نام بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک سنہ ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع سوڑ

جاگیر موضع سوڑ سید شاہ فتح اللہ صاحب کے نام بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ

بحال فرمایا گیا۔

معاش مٹھ رگوناتھ باوا

رگوناتھ باوا متوفی کے منٹھ کی معاش کی وراثت بتاریخ ۲؍ شوال المکرم ۱۳۳۲ھ متوفی کی کمسن دختر بھگوبائی صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دختر کی نابالغی کے زمانہ میں مٹھ کی خدمت ذریعہ گماشتہ ادا کی جائے جس کا تقرر بھگوبائی کے ولی راجہ صاحب اوندھ کے اختیار میں ہوگا۔"

مواضع نالیسر، کرور، چلکنہ

جاگیر مواضع نالیسر، کرور، چلکنہ جو حضرت غفراں مکاں کے حکم سے احمد حسین خاں صاحب کی بیوہ اولیا بیگم صاحبہ کے نام تاحیات بحال ہوئے تھے اُن کی نسبت بتاریخ ۲۳؍ شوال المکرم ۱۳۳۲ھ حکم صادر فرمایا گیا کہ " محمد اکرام الدین خاں و محمد شرف الدین خاں کے نام بحال کئے جائیں، اس شرط سے کہ مرحوم کی دختران حشمت النساء و زینت النساء کی پرورش نامبردگان کے ذمہ رہیگی۔

کول گاؤں معاوضہ جاگیر ودا پور

شنکر راؤ جیو کا جاگیری موضع ودا پور واقع گلبرگہ شریف بہ اغراض سرکار شریک خالصہ کر کے اس کے معاوضہ میں موضع کول گاؤں واقع تعلقہ بلولی جاگیردار مذکور کے نام اُسی طور اور اُسی شرط سے بحال کئے جانے کا ارشاد بتاریخ ۲؍ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ صادر فرمایا گیا، جس طور اور جس شرط سے موضع ودا پور بحال ہوا تھا۔

جاگیر موضع شکورت پلی (اندولہ)

جاگیر موضع شکورت پلی واقع تعلقہ اندولہ فقیر محی الدین صاحب کے نام اس شرط سے کہ اُن کے بھائی محمد امین الدین صاحب اُن کی شرکت میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے، بتاریخ ۲۹؍ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔

اولیا بی صاحبہ و خدیجہ بی صاحبہ دونوں تاحیات جاگیر کی آمدنی کا نصف حصہ پاتی رہیں گی؛ جو اُن کے بعد فقیر محی الدین صاحب و محمد امین الدین صاحب پائیں گے۔

تبنیت رنگ راؤ جیو

ہنمنت راؤ جیو متوفی کے تبنیٰ فرزند رنگ راؤ کی تبنیت بتاریخ ۲۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ" وراثت جو سونیتا بائی کے نام تاحیات بحال ہوئی وہ بلاقید حیات بحال رہے۔"

مواضع مرکھل و چورڈانگہ

بمعاوضہ تنخواہ جاگیر موضع مرکھل شیر جنگ مرحوم ذریعہ حکم مصدرہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۳۳ھ ذات جاگیر موضع چورڈانگہ قطب الدین صاحب کے نام بحال ہوئی۔

وراثت بہاء الدین مرحوم

بہاء الدین صاحب مرحوم کی وراثت اس شرط سے مرحوم کے فرزند خواجہ فخر الدین صاحب کے نام بتاریخ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی کہ آخر الذکر کی شکمی میں سابق حصہ داران اور خواجہ بہاء الدین صاحب کی دو دختران رہیں گی۔

وراثت جاگیر گوندیا نور (شاہ پور)

تعلقہ شاہ پور کی موقوعہ جاگیر گوندیا نور کی وراثت کے باب میں صدر المہام صرف خاص مبارک کی رائے کے موافق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۳۳ھ عز ورود لائی۔

مصطفےٰ گوڑہ و حسین پورہ

مقطعہ مصطفےٰ گوڑہ و حسین پورہ کے بیع کی نسبت بتاریخ ۹ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ

ارشاد ہوا کہ "سید حامد حسینی کو اجازت دیجائے کہ وہ اپنا مقطعہ تاج النساء کے ہاتھ فروخت کر سکتے ہیں۔"

وراثت احمد یار خاں حصہ دار کورن پلی

جاگیر موضع کورن پلی کے احمد یار خاں صاحب مرحوم فرزند جی یار خان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے دو فرزندان صفدر یار خاں صاحب و سردار یار خاں صاحب کے نام آخر عشرۂ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر امام علیخاں جاگیر دار کھڑتال

موضع کھڑتال میر امام علی خاں صاحب مرحوم کے ورثاء پر بحال کرنے کی نسبت آغاز عشرۂ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ پر ارشاد ہوا کہ "مرحوم کے چار فرزند میر غلام مہدی، میر غلام عسکری، میر سجاد علی، میر محمد علی، اور ایک دختر کے نام بشروط ذیل بحال کیا جائے: (۱) سردست موضع مذکور مرحوم کے فرزند اکبر میر غلام مہدی کے قبضہ میں رہے۔ (۲) انتظامی اخراجات کی بابتہ فی روپیہ دو آنہ وضع کئے بعد باقی سالانہ آمدنی جو ہو، اُس کے نو حصے کر کے دو دو حصہ ایک فرزند کو دیئے جائیں، اور ایک حصہ دختر کو دیا جائے۔"

وراثت میر فتح علیخاں جاگیر دار

میر فتح علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر مہدی علیخاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ اور دوسرے فرزندان و دختران شریکی میں رہیں گے۔

وراثت کیشو باو غیرہ جاگیرداران

کیشو باو غیرہ جاگیرداران موضع چکن پلی کی وراثت غرہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ کو بلا قید حیات منظور فرمائی گئی۔

مواضع پائیگاہ آسمانجاہی درعثمان ساگر

آسمانجاہی پائیگاہ کے مواضع اور رعایا کے مکانات جو خزانۂ آب گندی پیٹھ (عثمان ساگر) میں غرق ہونے والے تھے اُن کے معاوضہ کی بابتہ مبلغ ایک لاکھ ایک ہزار اٹھاسی روپیہ کی منظوری بتاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔ اسی طرح آخر سال حال میں پائیگاہ کے سرکاری مکانات اور مذہبی عمارات کا معاوضہ منظور ہوا۔

مواضع جاگیر انتائی پلی وملکاری

مواضع جاگیر انتائی پلی وملکاری کی بحالی جے رام داس جیو کے نام دواماً بتاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ فرمائی گئی۔

حصۂ جاگیر یلبور بزرگ

جاگیر موضع یلبور بزرگ کے حصہ دار گوبند دیچپت جیو کی وراثت متوفی کی بیوہ لکشمی بائی صاحبہ کے نام اس شرط سے بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی خوشدامن رادہا بائی صاحبہ کی پرورش کی ذمہ دار رہیں گی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع کارنبہ

محمد اکرام علی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کارنبہ کی وراثت اُن کے فرزند سخاوت علی صاحب کے نام ماں کی پرورش کی شرط سے بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصۂ جاگیر موضع اوپیر

میر غلام علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع اوپیر کی وراثت اُن کے فرزندان میر فیاض علیخاں صاحب و میر یسین علیخاں صاحب کے نام بطور مساوی حصہ دار بشرط پرورش ما در بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔

فروخت مقطعہ لچھاپور (تربھونداس)

مقطعہ لچھاپور کے دوسرے حصہ کی فروخت کی نسبت وسط ربیع الآخر ۱۳۳۳ھ میں حکم ہوا کہ تربھونداس کو...... اس کا حصہ بھی بدست پرشوتم داس ولد گوکل داس فروخت کرنے کی اجازت دی جائے۔

جاگیر مشروط موضع کام کھیڑا

جاگیر موضع کام کھیڑا کی نسبت بتاریخ ۱۷ ربیع الآخر ۱۳۳۳ھ حکم ہوا کہ بعنوان جاگیر مشروط الخدمت قاضی رکن الدین مرحوم کے تینوں فرزندان قاضی احمد محی الدین، محمد عبد القادر، و محمود صمدانی کے نام بحال کی جائے؛ اور دیگر حصہ داران اپنا اپنا حصہ اُن سے پاتے رہیں۔

اراضی مقطعہ سروری بیگم

سید محمد شاہ صاحب حسینی کی زرخرید اراضی مقطعہ سید علی حسن صاحب مرحوم کی زوجہ سروری بیگم صاحبہ کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت آغاز عشرہ ثالث ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ پر عطا فرمائی گئی۔ یہ اب جنت نصیب ہو چکیں۔

وراثت بال راج ورنگما

بال راج جیو ورنگما کی وراثت اُن کے فرزند بھٹ سوامی راج جیو کے نام منظور ہونے کے وقت اُن کی بہنوں کی شکمیداری کی جو شرط قائم فرمائی گئی تھی، بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۳۳ھ حذف فرمادی گئی۔

مقطعہ بہادر گوڑہ، موضع سلاخ پور

مقطعہ بہادر گوڑہ اور موضع سلاخ پور کی بحالی بتاریخ ۵ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ عزت النساء بیگم صاحبہ اور حاجی بیگم صاحبہ پر ہوئی؛ بایں شرط کہ قابض حاجی بیگم صاحبہ عزت النساء بیگم صاحبہ کا حصہ وقت پر پہنچاتی رہنے کی ذمہ دار رہیں گی۔

جاگیرات پاپل پڑتی و نظام پیٹھ

جاگیرات پاپل پڑتی و نظام پیٹھ کی حصہ دار احمدی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بقدر اُن کے حصے کے اُن کے فرزند سید شمس الدین محمد صاحب کے نام، لیاقت بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ کی شکمیداری سے بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش دیول کوونڈرام سوامی لنگال

دیول کوونڈرام سوامی واقع لنگال کی معاش کی نسبت آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ پر حکم صادر فرمایا گیا کہ "مذکور دیول کے نام بچاس ایکر اراضی بعنوان مشروطی انعام جاری کر کے شرط خدمت کی ادائی کے لئے نرسہواں آچاری کا تقرر بطور متصدی خدمت کیا جائے"۔

جاگیر موضع جیونگی (گلبرگہ)

جاگیر موضع جیونگی واقع تعلقہ گلبرگہ کی بحالی بتاریخ ۱۹ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ میر احمد علیخاں صاحب مرحوم کے فرزند میر نجف علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ علاتی عصمت النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ اگر ان کی علاتی والدہ ان کے پاس نہ رہیں تو اُن کو پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات دیئے جائیں گے۔

جاگیر مشروط دیول موضع منتہ پوری

جاگیر موضع منتہ پوری بشرط ادائی خدمت دیول سرینواس راؤجیو کے نام بتاریخ ۳/ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ بحال فرمایا گیا۔

وراثت یاور علیخاں جاگیردار

یاور علیخان صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند میر قدرت علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۶/ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ موضع عرس وغیرہ

سید شاہ حسین صاحب مرحوم حصہ دار موضع عرس وغیرہ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند کے نام و بگر ورثا، کی نگہداری سے بتاریخ ۶/ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ سعید الدولہ بہادر

سعید الدولہ بہادر کی دختران نیر النسا، بیگم صاحبہ و رحمت النسا، بیگم صاحبہ کو باپ کے انتقال کی تاریخ سے منجانب اسٹیٹ سو سو روپیہ ماہوار دیئے جانے کا حکم آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ پر صادر فرمایا گیا۔

جاگیر خاندان رائے دیویداس متوفی

رائے دیویداس صاحب متوفی کے خاندان کے جاگیری مواضع ملکور و نکاپلی وغیرہ کی نسبت بتاریخ ۱۳/ جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ حکم ہوا کہ پرماننددا س کے نام موضع ملکور معہ مزرعات ترگوڑہ، شرفنا پور، و مدن پلی؛ اور مکٹ رام کے نام مواضع و نکاپلی، اننت وارم، کند کور، وکو ییراج پلی، بعنوان ذات جاگیر دوامًا بحال کئے جائیں، مکٹ رام کی شکمی میں اُن کے برادران جھپیداس

وکشن داس، اور برادرزادہ گرودا س رہیں گے۔ گنیش لعل، شنکر لعل، ونارائن
داس کو رقم گزارہ بھی بحساب پچہتر روپیہ ماہانہ مکٹ رام کے ذمہ رہے گی۔

وراثت مہانسا بائی حصہ دار پنچولی

مہانسا بائی صاحبہ متوفیہ حصہ دار موضع پنچولی واقع اورنگ آباد کی
وراثت اُن کی بہو مہتا بائی کے نام بلا اخذ مالکانہ بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ
منظور فرمائی گئی۔

وراثت مادما بہو ہنمپا نایک

ہنمپا نایک جیو جاگیر دار کی بہو مادما متوفیہ کی وراثت متوفیہ کے
نواسہ وینکپا نایک کے نام فقط اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۳۴ھ
منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ ینکما کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت جاگیرات غلام حیدر خاں

غلام حیدر خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کے حصۂ جاگیرات کی وراثت
بتاریخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۳۴ھ اُن کے بڑے فرزند غلام مصطفیٰ خاں صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ اُن کی شکمی میں بحصہ داری مساوی
اُن کے چھوٹے بھائی غلام یوسف خاں کا نام شریک رہے۔ دونوں بھائیوں
پر لازم ہوگا کہ اپنی ہمشیر محی الدین بیگم کا حصہ رواج خاندان وعملدرآمد کے بموجب
پہنچایا کریں۔

مشروط جاگیر موضع ہیال بزرگ

موضع ہیال بزرگ کی مشروط الخدمت جاگیر کے ایک حصہ دار
نرسہوا ل چاری جیو متوفی کی وراثت اُن کے ہر دو فرزندان وینکٹ چاری
جیو کے نام بتاریخ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۳۴ھ بشرط ادائی خدمت، پرورش

بیوہ، واادائی دھارہ ہے منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع اوتر پلی

موضع اوتر پلی کے جاگیردار سید جعفر علی صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے دونوں بھائیوں سید زین العابدین خاں صاحب و سید حیدر علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۵ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ بشرط پرورش چار بیوگان مرحوم و تین ہمشیرگان منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش واہن انتاجی متوفی

واہن انتاجی صاحب متوفی کی وراثت رسوم دیسکھی و دیسپانڈیہ گری بتاریخ ۹ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ متوفی کے پوتے ایشونت نرسنگ راؤ صاحب چودہری کے نام بشکمیداری برادر کشن جیو و چچا درگا داس جیو بلا وضعات منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع عرس، علی آباد وغیرہ

جاگیر مواضع عرس، علی آباد وغیرہ کے حصہ دار سید شاہ عبدالغنی صاحب قادری کے حصہ سے اُن کی پھپی پیاری بیگم صاحبہ کا حصہ اراضی علیحدہ کرکے اُن کے حوالہ کرنے کے باب میں وسط شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ میں ارشاد ہوا کہ "پیاری بیگم کا حصہ (جس کی نسبت انھوں نے عدالتی ڈگری حاصل کی ہے) اراضی جاگیر سے علیحدہ کرکے اُن کے حوالہ کیا جائے۔

جاگیر درگاہ حسین شاہ ولی

حضرت حسین شاہ ولی قدس سرہٗ کی درگاہ کی جاگیرات جو حسن بن محسن کے کارخانہ (زیر نگرانی سرکار) کے پاس رہن تھیں، وہ سجادہ صاحب درگاہ کے نام غرہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ کو بہ ایں شرط بحال ہونا مناسب تصور

فرمایا گیا کہ دوسرے حصہ داروں کو، جن کو ان جاگیرات سے پرورش حاصل کرنے کا حق ہو، ان کا حصہ سجادہ صاحب برابر ایصال کرتے رہیں۔

ورا ثت حصہ دار جاگیر موضع کونگہ

ہاشم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع کونگ کی وراثت مرحومہ کے تینوں فرزنداں محمد صبغت اللہ صاحب، غلام احمد صاحب، اور محمد نصیر الدین صاحب؛ اور دختر جیلانی بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرۂ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ سے منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات مقبوضہ فضل حق مرحوم

ہیرالال عرف فضل حق صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیرات کے چار موضع ارلی و کوٹھہ، اور یرنک و ہنگرگ کی بحالی ختم عشرۂ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ صفدر یار خاں صاحب و سردار یار خاں صاحب پر بحصۂ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اور دونوں پر اپنی ماں اللہ رکھی بیگم صاحبہ کو ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار اور اپنی بہن چاندنی بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار دیتے رہنا لازم قرار دیا گیا۔

حصۂ جاگیر ہوری بیرن پلی

جاگیر موضع ہوری بیرن پلی کی حصہ دار مختار النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے ایک ثلث حصۂ جاگیر کی حد تک کریم النساء بیگم صاحبہ و عزیزہ بیگم صاحبہ کے نام آخر عشرۂ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ سے منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ شاہ یار جنگ

اسٹیٹ شاہ یار جنگ بہادر سے اُن کے بھائی شمشیر جنگ بہادر کے

نام ایک ہزار روپیہ ماہوار کے سوا ملبوس و سالگرہ کی رقم ایک ہزار روپیہ سالانہ بتاریخ ۲۳ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ مقرر فرمائی گئی۔ نیز اُن کے قرضہ رقمی ستر ہزار روپیہ کی ادائی کی سبیل اسٹیٹ سے کئے جانے کی تاکید شاہ یار جنگ بہادر کو ہوئی

ورا ثت جاگیر موضع کا جھنڈی پلی

موضع کا جھنڈی پلی کے جاگیردار میر احمد علی صاحب مرحوم کی وراثت وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۳ھ میں اُن کے صلبی فرزند میر محمود علی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ زینب بیگم صاحبہ کی پرورش کریں! اور اپنی بہن عظیم النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات ماہانہ بیس روپیہ کے حساب سے حصہ جاگیر کی آمدنی سے دیا کریں۔

جاگیرات دیول سری الہانگری پچھمی نرسہوال

دیول سری الہانگری پچھمی نرسہوال ہٹمہ کی متعلقہ جاگیرات وغیرہ موقوعہ ضلع گلبرگہ کی دہ سالہ اوسط خالص آمدنی کے عوض اس مقدار کے مساوی نقد معاش کی منظوری بتاریخ ۱۸ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۳ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت باقر نواز جنگ مرحوم

باقر نواز جنگ مرحوم جاگیردار موضع دیول گاؤں واقع قندہار کی وراثت بتاریخ ۱۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۳ھ مرحوم کی دختر سردار النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی بیوہ کے نام جاگیر کی آمدنی سے چالیس روپیہ ماہانہ تاحیات گزارہ مقرر فرمایا گیا۔ اسی طرح مرحوم کی دو ہمشیرگان اور ایک ہمشیرزادی کے نام حسب فیصلہ سابق فی اسم دس روپیہ گزارہ بحال فرمایا گیا۔

موضع راگھا پور اور کونیر پور

موضع راگھا پور اور کونیر پلور کی تاحیات بحالی بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ

گونڈو رام جیو و بھیت کے نام فرمائی گئی۔

جاگیر انجمور و چٹکل، مقطعہ طاہر خاں پیٹھ

منور خاں صاحب مرحوم کی جاگیر انجمور سالم، اور ثلث حصۂ جاگیر چٹکل و مقطعہ طاہر خاں پیٹھ کی علی السویہ تقسیم مرحوم کے دو فرزندان احمد علیخاں صاحب و اکبر علیخاں صاحب پر بتاریخ ۳ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ فرمائی گئی؛ اور دونوں پر لازم کر دیا گیا کہ وہ اپنی ہمشیر ریاست النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات پچیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں۔

جاگیر مواضع ولن و تیپاتی وغیرہ

جاگیر مواضع ولن و تیپاتی وغیرہ کے سالم حصہ دار نارائن بھیم راؤ جیو کی وراثت، اُن کے نبیرہ ساولیا رام جیو کے نام بتاریخ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔ لچھمن جیو کو دو آنہ کا شکمیدار بنایا گیا، اور کشیو راؤ جیو اور گنگا بائی صاحبہ کو ایک ایک آنہ کا مساوی حصہ عطا ہوا۔

مزرعہ اچنا پلی (بادشاہ پور)

مزرعہ اچنا پلی عرف بادشاہ پور کے قولدار کی درخواست کی نسبت آغاز عشرۂ ثالث ماہ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ کو حکم ہوا کہ قولدار سید محمد حسینی بادشاہ کے عوض قولنامہ میں اُن کی دختران امۃ الآمنہ و امۃ الفاطمہ کے نام درج کئے جائیں۔ جن شروط سے اس قول کا عمل بحال ہوا ہے، وہی شروط درخواست گزار کی دختران سے بھی لازماً متعلق رہیں گے۔

وراثت جمعدار عبد الرزاق

جمعدار عبد الرزاق صاحب مرحوم کے حصۂ جاگیر کی وراثت مرحوم کے علاتی بھائی محمد عبد الجبار صاحب کے نام بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ منظور

فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع حبل گاؤں

جاگیر موضع حبل گاؤں کی وراثت بدرالنسا، بیگم صاحبہ مرحومہ کے ہردو فرزندان میر عسکری خاں صاحب و میر محمد تقی خاں صاحب کے نام دوامًا بحصہ داری نصفًا نصف بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ اگر یہ دونوں اپنا اپنا حصہ موضع کا الگ الگ اپنے قبضہ میں رکھ کر اُس سے مستفید ہونا چاہتے ہیں تو اس کی قرعہ بندی کی اجازت دیجاسکتی ہے۔

بارہ مواضع مکاسی تعلقہ راجورہ

تعلقہ راجورہ مانک گڑھ کے موقوعہ بارہ مواضع مکاسی کی وراثت کی بحالی کے وقت بتاریخ ۶ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ ارشاد ہوا کہ کسی خاندان کے متعدد ارکان کے منجملہ ایک رکن کی بداعمالی کا اثر تمام دوسرے ارکان پر ڈال کر اُن کے آبائی حقوق سے ہمیشہ کے لئے محروم کرنا قرین انصاف نہیں پایا جاتا لہذا مواضع مذکور کی وراثت نرسنگ راؤ متوفی کے فرزند انبرشاہ کے نام مساوی حصہ داری دیگر ورثا، یعنی دوسرے دو فرزندان و تین نبیرگان منظور کیجائے مگر بابوراؤ فرزند کلاں جس نے عطائی ایک شرط کے خلاف ڈاکہ زنی کا مرتکب ہوکر سزا پائی ہے، اُس کا حصہ اُس کی حیات تک سرکار میں داخل ہوتا رہے گا اُس کو نہیں دیا جائے گا؛ یعنی اس شخص کو اپنی حیات تک اپنے حصہ سے محروم رہنا چاہیئے...... یہ سزا خاندان کے دوسرے ارکان کی عبرت کے لئے کافی پائی جاتی ہے۔

وراثت اننت ہری چندر جاگیردار حناپور

جاگیر موضع حناپور کے حصہ دار اننت ہری چندر جیو متوفی کی وراثت

ختم عشرۂ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ پر متوفی کی بیوہ ایونا بائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت لشکر جنگ مرحوم

غلام محمد تقی خاں لشکر جنگ مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند سرفراز علیخاں صاحب کے نام صفر المظفر ۱۳۳۴ھ میں منظور فرمائی گئی مرحوم کی دختر عنایت بیگم صاحبہ بھائی کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی اور سرفراز علیخاں صاحب کی والدہ دلاور بی صاحبہ اپنے فرزند کے زیر پرورش رہیں گی۔ مرحوم کی زوجہ حشمت النسا بیگم صاحبہ کے نام مواضع مرتوبی و جھنگم گوڑہ بحال فرمائے گئے۔

وراثت سیوداس جاگیردار

سیوداس جیو متوفی جاگیردار موضع بھنڈاوری واقع تعلقہ کلم کی وراثت اُن کے فرزند بھوندا س جیو کے نام وسط صفر المظفر ۱۳۳۴ھ میں منظور فرمائی گئی، چھوٹے بھائی مادھوداس جیو کا نام بھوندا س جیو کی شکمی میں شریک فرمایا گیا۔

گزارہ والدہ راجہ امر چنتہ صاحب

راجہ امر چنتہ صاحب کی علاتی والدہ رانی لچھما صاحبہ کے گزارہ و جملہ اخراجات کے لئے ورود حیدرآباد کی تاریخ سے ایک ہزار روپیہ ماہوار بتاریخ ۱۰ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ مقرر فرمائے گئے؛ اور حکم ہوا کہ جب رانی ہندوستان جائیں تو اُن کی سکونت کے لئے راجہ حال وہاں ایک موزوں مکان مہیا کریں، بعد کو ماہوار مصرحہ بالا میں دو سو روپیہ کا اضافہ ہوا۔

مواضع بھوسکی خرد و ہوتورگی

جاگیر موضع بھوسکی خرد (تعلقہ اندولہ) اور ہوتورگی (تعلقہ شاہ پور) بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۳۴؁ سرینواس راگھواچاری جیو ولد سرینواس چاری جیو کے نام دواماً اس شرط کے ساتھ بحال فرمائے گئے کہ راگھواچاری جیو ولد راگھواچاری جیو، راگھواچاری جیو ولد شنکر چاری جیو، اور لکشماچاری جیو و راماچاری جیو نبیرگان شنکر چاری جیو شکمی ہیں رہ کر اپنا اپنا حصہ پاتے رہینگے۔

وراثت نصف جاگیر پھول ییل وغیرہ

نصف حصہ جاگیر موضع پھول ییل کی بابت محمد اسلم خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزندان محمد سعادت یار خاں صاحب، محمد مسلم خاں صاحب اور محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار دواماً بحال کئے جانے کی منظوری بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۳۴؁ عطا فرمائی گئی۔ محمد سعادت یار خاں صاحب اور اُن کے ورثا، اپنی ہمشیر غوثیہ بیگم صاحبہ اور اُن کی اولاد کو محاصل پھول ییل سے چھ سو روپیہ سالانہ دواماً دیا کریں گے۔ محمد مسلم خاں صاحب اپنی بھانجی امتہ الفاطمہ بیگم صاحبہ اور اُن کی اولاد کو محاصل موضع جاگیر سانور گاؤں سے چھ سو روپیہ سالانہ دواماً دیا کریں گے۔ اسی طرح محمد فخر الدین خاں صاحب اپنی ہمشیر رقیہ بیگم صاحبہ اور اُن کی اولاد کو اپنے حصہ سے چھ سو روپیہ سالانہ دواماً ادا کرتے رہیں گے؛ اور تینوں بھائی اپنی والدہ کو تاحیات تینتیس روپیہ پانچ آنہ چار پائی، جملہ سو روپیہ بغرض پرورش دیتے رہیں گے۔

غیر مشروط الخدمت جاگیر میرزا ثابت علی

میرزا ثابت علی صاحب مرحوم کی غیر مشروط الخدمت جاگیرات جو اُن کے چار فرزندوں کے نام بحال ہوئیں، اُن کے دوسرے دعویداروں کی

پرورش کے لئے بتاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ میرزا فیاض علیخاں صاحب اور اور اُن کے برادران سے جن میں جاگیرات کی تقسیم علی السویہ ہوئی ہے، فی اسم ماہانہ تیس روپیہ جملہ ایک سو بیس روپیہ لے کر، میرزا محمد علیخاں صاحب کو تاحیات پچاس روپیہ ماہوار، خورشید النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات پینتیس روپیہ ماہوار، اور سالار النساء بیگم صاحبہ کی والدہ کو تاحیات پینتیس روپیہ ماہوار عطا فرمائے گئے۔ ساز گار ہوا کے بعد پچیس روپیہ کا اضافہ محمد علیخاں صاحب کی ماہوار میں اور دس روپیہ کا اضافہ خورشید النساء بیگم صاحبہ کی ماہوار میں کئے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت مواضع جاگیر راجہ لچھمن راؤ متوفی

مواضع سیل گاؤں، بھاربیا، وجالی کے جاگیردار راجہ لچھمن راؤ صاحب متوفی کی وراثت اُن کے تبنیٰ فرزند شنکر راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش درگاہ مخدوم سیاح

حضرت حاجی مخدوم سیاح قدس سرہٗ کے سجادہ صاحب سید شاہ محمد محمد الحسینی مرحوم کے نام کی معاش کی وراثت اُن کے فرزند سید شاہ احمد اللہ صاحب حسینی کے نام بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع پہلوان پور، امن پول، پلیکل

مواضع پہلوان پور، امن پول، پلیکل، جن کی سند فیاض علیخاں صاحب کے نام تھی، اور جو بعد میں اُن کی بہن حبیب النساء بیگم صاحبہ کے قبضہ میں رہے ہیں اُن کی وراثت اور قبضہ کی نسبت کمیشن کی رائے پر تحقیقات انعامی کی تحقیقات کے ساتھ بتاریخ ۴ ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ حکم ہوا کہ " (۱) حبیب النساء بیگم صاحبہ

کی وراثت حیدر علیخاں ولد حسین علیخاں اور افسر علیخاں ولد محسن علیخاں کے نام بحصۂ مساوی منظور کیجائے؛ اس شرط سے کہ ناصر علیخاں وعسکر علیخاں اپنے اپنے بھائی کی شکمی میں رہیں (۲) مواضع پہلوان پور و امن بول افسر علیخاں کے قبضہ میں رہیں؛ اور موضع بلیگل حیدر علیخاں کے قبضہ میں رہے؛ اس شرط سے کہ جس فریق کے قبضہ میں زیادہ محاصل کا موضع ہو، اُس کو چاہیئے کہ دوسرے فریق کے حصہ کی تکمیل کردے۔"

جاگیر سائنس و لائے گاؤں وغیرہ

مواضع جاگیر سائنس، و لائے گاؤں؛ اور اراضی انعام کے حصہ دار سید شاہ امیرالدین صاحب مرحوم کی وراثت، ورثاء اناث کی شکمیداری کی شرط سے بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ اُن کے فرزند عبدالقادر صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر و معاش مشروط الخدمت دیول

جاگیر موضع کاملا آباد تعلقہ بودھن، اور دیگر معاش مشروط الخدمت مٹھہ دیول وغیرہ کی نسبت نرہری داس جیو متوفی کی وراثت اُن کے چیلے جوگل کشور داس جیو کے نام وسط ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع دیلاال ومزرعہ جات

سید سعیدالدین صاحب قادری مرحوم کی جاگیر موضع ویلاال مع دو مزرعات لچھمی پتی گوڑہ وچودھ گوڑہ کی وراثت اُن کے فرزند سید نصیرالدین احمد صاحب کے نام ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۳۴ھ بشرط ادائی خدمت مذہبی دواماً بحال فرمائی گئی۔

مواضع مالے گاؤں، گوندن کھیڑ وغیرہ

جاگیر مواضع مالے گاؤں، گوندن کھیڑہ، اور نصف حصہ مہیرا کھیڑا کی بحالی بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۴ھ دوست محمد خاں صاحب اور جعفر النساء بیگم صاحبہ، اور فرزندان عباس علیخاں صاحب مرحوم (غلام محمد خواجہ بہو دعلیخاں صاحب، غلام محمد خواجہ محی الدین خاں صاحب، غلام محمد مصطفٰے علیخاں صاحب اور غلام محمد خواجہ معین الدین خاں صاحب کے نام دواماً منظور فرمائی گئی عباس علیخاں صاحب مرحوم کی زوجہ قاسم النساء بیگم صاحبہ اور اُن کی دختران احمد النساء بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ کے نام بحیثیت حصہ دار شریک رہنے کا حکم ہوا۔

جاگیرات کامیاب جنگ مرحوم

جاگیرات و اراضی انعام مقبوضہ اعظم علیخاں کامیاب جنگ مرحوم کی بحالی و تقسیم بتاریخ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۴۴ھ اُن کے دو فرزندان رضا علیخاں صاحب و ہمت علیخاں صاحب کے نام فرمائی گئی، دونوں کو حکم ہوا کہ اپنی ماں منور بیگم کو سو روپیہ ماہوار اور اپنے برادرزادگان سقایت علی و ریاست علی کو فی اسم پندرہ روپیہ ماہوار دیا کریں۔

جاگیر بوچوارم درگاہ شاہ علی قطب ثانی

جاگیر موضع بوچوارم مشروط الخدمت درگاہ حضرت شاہ علی قطب ثانی غرہ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ کو محمد الحسینی صاحب یحییٰ بی، اور کلمۃ اللہ حسینی صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت مادھو گوسائیں جاگیر نیتر گاؤں

جاگیر موضع نیتر گاؤں کے مادھو گوسائیں جیو متوفی کی وراثت اُنکے

فرزندان نارائن پاد اصاحب کے نام بشکمیداری و دیگر ورثا، آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۴ف پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع خانہ پور وغیرہ

میر بیدار علی صاحب مرحوم کی جاگیر موضع خانہ پور وغیرہ کی بحالی مرحوم کے فرزند محمد علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۳۴ف منظور فرمائی گئی۔

مواضع ملکوہ کنٹہ و نارائن پور

عنایت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے دو مواضع میں سے ایک کلوہ کنٹہ مرحومہ کے فرزند کلاں شوکت جنگ بہادر اور دختر امتہ الزہرا بیگم صاحبہ کے نام آخر عشرۂ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۴ف پر بحال فرمایا گیا؛ اور دوسرا موضع نارائن پور عرف نارلہ پور مرحومہ کے چھوٹے فرزند بینظیر جنگ بہادر کے نام بحال ہوا۔

معاش مشروطی روضہ خرد گلبرگہ

معاش مشروط الخدمت روضۂ خرد گلبرگہ شریف کی بحالی آغاز عشرۂ ثالث ماہ جمادی الاول ۱۳۳۴ف پر بنام سجادہ صاحب حال سید شاہ حسین محمد محمد الحسینی منظور فرمائی گئی۔

حصۂ جاگیر موضع سنگم

جاگیر موضع سنگم کے حصہ دار سید علی عباس صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے برادران سید علی حسین و سید علی رضا اور برادرزادہ سید محمد حسن کے نام بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۳۴ف اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ عمدہ بیگم صاحبہ اور والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ کی پرورش تینوں اشخاص کے ذمہ رہیگی

مواضع سانورگاؤں وانمنت وارم

مواضع سانورگاؤں وانمنت وارم کی بحالی کے فرمان مصدرہ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ میں الفاظ "فی الحال" جو درج ہیں اُن کو خارج کرنے کی منظوری بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت حصۂ جاگیر کام کھیڑ

جاگیر موضع کام کھیڑ کی ایک حصہ دار اختر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کی دختر امتہ الصمد صاحبہ کے نام بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

اصل سند مواضع کنک پلی، وکنڈاپکل، و امجال پلی

مواضع کنک پلی وکنڈاپکل و امجال پلی کی سند کی اصلاح بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ فرمائی گئی۔

وراثت عباس علیخاں مرحوم

عباس علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت کے سلسلہ میں بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ تنخواہ جاگیر کے حسب حال بحال کئے جانے کا ارشاد ہوا؛ اور التمغا جاگیرات مرحوم کے چار فرزندان غلام محمد مصطفےٰ علیخاں صاحب، غلام محمد خواجہ بہبود علیخاں صاحب، غلام خواجہ محی الدین علیخاں صاحب، اور غلام محمد معین الدین علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری وثنار اباث منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع گوپن پلی و محمد شاہ پور

جاگیر مواضع گوپن پلی و محمد شاہ پور کی وراثت اور بحالی آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ پر میر غلام مہدی صاحب و میر غلام عسکری صاحب

کے نام عمل میں آئی۔ دوسرے دو بھائیوں میر سجاد علی صاحب و میر محمد علی صاحب کی نسبت حکم ہوا کہ ان کی شکلی میں رہ کر مواضع کی خالص آمدنی میں سے ایک ایک ربع حصہ پائیں۔ پیاری بیگم صاحبہ ہمشیر کے حصہ کا بار آخر الذکر دو بھائیوں کے حصص پر عاید فرمایا گیا۔

جاگیر قوت یار الدولہ مرحوم

قوت یار الدولہ مرحوم کی جاگیر سے اُن کی بہو لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ پر پچاس روپیہ ماہوار، اور اُن کی دونوں بیٹیوں کے نام فی اسم پچیس روپیہ ماہوار کی اجرائی عمل میں آئی۔

وراثت رام کشٹیا شاستری جاگیردار

جاگیردار موضع راکھم گیرہ رام کشٹیا شاستری جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ اُن کے فرزندان سیتارام شاستری جیو اور انیا شاستری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بھگونت راؤ متوفی جاگیردار تارنڈہ

موضع تارنڈہ کے جاگیردار اور رسوم دیسکھی وغیرہ کے معاش دار بھگونت راؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے چچازاد بھائی کشن راؤ صاحب کے نام بشرط پرورش بنا بائی صاحبہ بیوہ وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ بگوتا بائی صاحبہ

بگوتا بائی صاحبہ کا اسٹیٹ جو اُن کی کم سنی کے باعث کورٹ آف وارڈز کی نگرانی میں تھا، اس کو اُن کے نانا راجہ صاحب اندوہ (اوندھ) کے زیر اہتمام چند شروط کے ساتھ دینے کی نسبت بتاریخ ۱۹ جمادی الآخر ۱۳۳۴ھ

ارشاد ہوا کہ "(۱) اس اسٹیٹ کا سالانہ حساب (بدستخط راجہ صاحب اندوہ) ہمارے صیغۂ کورٹ آف وارڈز میں پیش ہوا کرے۔ (۲) اگر کسی وجہ سے ہماری گورنمنٹ کو دست اندازی کی ضرورت محسوس ہوگی تو اسٹیٹ پھر زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز لے لیا جائے گا۔ (۳) بگوتا بائی کی شادی ہماری گورنمنٹ کی منظوری سے کرنا ہوگی، اور (۴) بحیثیت نگرانکار اسٹیٹ راجہ صاحب اندوہ ممالک محروسہ کے تمام قواعد و ضوابط کے پورے طور سے پابند رہیں گے؛ جیسا کہ یہاں کے دوسرے اسٹیٹوں کے نگرانکار ہیں؛ یا رہنا چاہیے۔"

جاگیر موضع پھول ٹھانہ (اورنگ آباد)

موضع پھول ٹھانہ اورنگ آباد کے جاگیردار سید شاہ غلام احمد صاحب شطاری مرحوم، اور سید غلام حسین مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ سید شاہ غلام احمد صاحب شطاری مرحوم کی وراثت اُن کے چار فرزندان سید غلام عسکری صاحب، سید صلاح الدین صاحب اور سید محمد صاحب کے نام؛ اور سید غلام حسین صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے چھوٹے فرزند سید محمد علی صاحب اور دونوں پوتوں سید فضل الرحمن صاحب و سید غلام حسین ثانی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر گھٹ اوپل و مادہ پور

مواضع جاگیر گھٹ اوپل و مادہ پور کے قبضہ کے باب میں صاحبزادہ تلاوت علیخاں صاحب و مولوی عنایت الدین صاحب ارکان کمیٹی کی رائے پسند خاطر اقدس ہوئی۔ اس کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ عز ورود لائی۔

وراثت جاگیر شہامت جنگ مرحوم

شہامت جنگ مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے چار فرزندان اشرف علیخاں صاحب، یٰسین علیخاں صاحب، عنایت علیخاں صاحب و حسن علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔ جاگیر کی آمدنی چار بھائیوں اور ایک بہن میں حسب حصص شرعی تقسیم ہوگی؛ اور انتظام اشرف علیخاں صاحب کے ہاتھ میں رہے گا۔

وراثت جاگیر موضع تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول واقع ضلع نظام آباد کے حصہ دار محمد یعقوب خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند عمر خان صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع بلوارم

جاگیردار بلوارم میر حمید علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے ہمشیر زادہ میر مومن علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی دیگر ورثا کو اُن کے حصص حسب صلحنامہ دیئے جانے کا ارشاد ہوا۔

وراثت جاگیر موضع پاتور

محمد قادر علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیر موضع پاتور کی وراثت اُن کے فرزندان میر محبوب علیخاں صاحب، میر افتخار علیخاں صاحب و میر شجاعت علیخاں صاحب کے نام آغاز عشرۂ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ بشرط نگہداری دیگر ورثا اناث منظور فرمائی گئی۔

مواضع پائیگاہ آسمانجاہی تحت عثمان ساگر

آسمانجاہی پائیگاہ کے تین مواضع فرید آباد، و بول پلی، و فرید گوڑہ

جو عثمان ساگر میں غرق کیے جانے والے تھے، اُن کے معاوضہ میں تعلقہ اورنگ آباد کے دو مواضع دودڑہ وجیو پور بتاریخ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ عطا فرمائے گئے۔

معاوضہ اراضی موضع جنواڑہ

موضع جنواڑہ کی رعایا اور انعام داروں کو جن کی اراضی عثمان ساگر میں غرق ہونے والی تھی، نقد معاوضہ کی غرض سے پچیس ہزار نو سو تیرہ روپیہ نو آنہ آٹھ پائی کی منظوری آخر عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۳۴ھ پر عطا فرمائی گئی۔

وراثت راجہ دل سکھ رام و گنگو بائی

وراثت راجہ دل سکھ رام صاحب اور گنگو بائی صاحبہ کی نسبت ۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۴ھ کو حکم ہوا کہ "سالار جنگ اول کے حکم کے موافق دل سکھ رام کی وراثت اُن کی بیوہ گنگو بائی کے نام منظور ہوئی؛ اور چالیس سال تک معاش بحال شدہ پر وہ قابض و متصرف رہی؛ اور چین رائے کی والدہ نے دو سو پچاس روپیہ ماہوار قبول کرکے لادعویٰ لکھ دیا تھا۔" فقط گنگو بائی کی وراثت تصفیہ طلب تھی، جو ان کی دختر تارو بائی کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ مواضع اخلاص پور و سیدا پور

مواضع اخلاص پور و سیدا پور بتاریخ ۰ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۴ھ موضع محل تالاب کے معاوضہ میں، وقار النسا بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے؛ اور اس بحالی کو انھیں شروط کا تابع فرمایا گیا، جن کی از روئے اسناد موضع محل تالاب کی بحالی تابع تھی۔

معاش محتسبی و قضاءت قصبہ قندہار

قصبہ قندہار کی محتسبی و قضاءت کی مشروط الخدمت معاش کی وراثت و بحالی سے متعلق عنایت النساء بیگم صاحبہ، امین الدین صاحب، قمر الدین صاحب اور امیر حمزہ صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار دوامًا بحالی کی منظوری بتاریخ ۲۶ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۴ھ عطا فرمائی گئی۔ عنایت النساء بیگم مثل اپنے شوہر مرحوم کے قابض رہ کر (⅕) حصہ تاحیات پائیں گے۔ اُن کے بعد اُن کا حصہ شرکاء کے نام منتقل ہوگا۔ باقی تین ذکور کو (⅘) حصہ ملے گا۔ البتہ خدمت احتساب کی بابت امین الدین صاحب (⅕) حصہ حاصل کریں گے۔

جاگیر موضع گولن کنڈہ

موضع گولن کنڈہ جاگیر بنام علی مراد خاں صاحب و احمد مراد خاں صاحب کی شکمیداری ورثاء، پیاری بیگم صاحبہ (یعنی خورشید علیخاں صاحب و لیاقت علیخاں صاحب جن دونوں کو جملہ پچیس روپیہ ماہوار ملیں گے) ورثاء زینت النساء بیگم صاحبہ (یعنی میر سبحان علی صاحب جن کو پچیس روپیہ ماہوار ملیں گے) بتاریخ ۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۴ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر مقبوضہ راجہ رگھوناتھ رام

راجہ رگھوناتھ رام صاحب متوفی کے مقبوضہ آٹھ مواضع جاگیر، اور تین مواضع متعلقہ دیول کی نسبت بتاریخ ۲۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۴ھ ارشاد ہوا کہ جاگیر موضع سرکارپور اور اس کے سوا باقی سات مواضع بھی موہن لعل کے قبضہ میں دئے جائیں؛ اور اُن سے شکمیداروں کو حصہ دلایا جائے۔ دیول کے متعلقہ تین مواضع (ایرہ پلی، ادی بزرگ، اور شیرخاں پلی) خود دیول کے نام بحال کئے جائیں؛ اور دیول کا منتظم موہن لعل کو مقرر کیا جائے لیکن شیرخاں پلی

کے متعلق اگر آئندہ راجہ شیوراج بہادر کے کوئی حقوق قرار پائیں تو اُن پر لحاظ کیا جائے۔"

وراثت سالو بائی متوفیہ دیسپانڈیہ

سالو بائی صاحبہ متوفیہ دیسپانڈیہ تعلقہ نلنگہ کی وراثت اُن کے متبنّی فرزند کشن راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۲۵ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۴ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع ٹیکل پلی

سید شاہ محمد غوث صاحب قادری جاگیردار موضع ٹیکل پلی کی وراثت اُن کے فرزند محمد عبدالرحیم صاحب کے نام، سید سلیمان شاہ صاحب و محبوب بیگم صاحبہ کو حسب سابق اُن کا حصہ دینے اور مرحوم کی دختر امۃ الفاطمہ بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہانہ گزارہ دیتے رہنے کی شرط سے بتاریخ ۲ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی ہر دو زوجگان محمدی بیگم صاحبہ و عزیز النساء بیگم صاحبہ کی پرورش محمد عبدالرحیم صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

متروکہ قوت یاورالدولہ مرحوم

قوت یاورالدولہ مرحوم کی ذاتی جائداد متروکہ کے باب میں بتاریخ ۴ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ ارشاد ہوا کہ "تقسیم متروکہ کے وقت قوت جنگ مرحوم جو قوت یاورالدولہ مرحوم کے مسلم و مشہور فرزند تھے، اُن کا حصہ اُن کی زوجہ لیاقت النساء، اور اُن کی دختران کو دیا جائے۔

وراثت نصیب یار جنگ مرحوم

نصیب یار جنگ مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند نصیب یاور جنگ بہادر کے نام وسط محرم الحرام ۱۳۳۵ھ میں منظور فرمائی گئی۔ دو مواضع جاگیر (کندور و ورکٹ پلی) اُن کے نام بحال فرمائے گئے۔ اسی طرح جاگیر نوبت (رمی کنٹہ

کرپالی) بھی بحال ہوئی۔ اراضی انعام زمستان پور کی نسبت ارشاد ہوا کہ صراحت کرکے منظوری حاصل کیجائے۔

اگرہار مقبوضہ ترل راما نجاچاری

معاش اگرہار و انعامات مقبوضہ ترل راما نجاچاری کی دریافت انعامی کے نتیجہ کے طور پر تین مواضع اگرہار (بنڈہ اوتاپور، ماڑیال، راما پورم) کی بحالی بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ دواماً منظور فرمائی گئی۔ موضع اگرہار رام سیہ نہم میں جتنقدر اراضی غیر مقبوضہ ہے اس کا پٹہ بلحاظ سند اگرہار، یک کے نام اس کی درخواست پر دیئے جانے کی اجازت عطا فرمائی گئی؛ اور اراضیات انعامی میں سے اراضی محاصلی پانچ سو اناسیں روپیہ بارہ آنہ جس کا خیراتی ہونا ثابت ہوا ہے، اس کے بھی دواماً بحال کئے جانے کا ارشاد ہوا۔

موضع بھارسنگھ پورہ ریاست اورچھا

ریاست ہائے بیکا نیر و جودھ پور کے مواضع جو تعلقہ اورنگ آباد میں واقع ہیں، ان کے عمل کے خلاف ریاست اورچھا کے موضع سنگھ پورہ واقع تعلقہ ندکور کی مالگذاری سکہ حالی میں وصول کرنے کے عوض سکہ کلدار میں وصول کرنے پر اصرار ہے؛ جو سرکار عالی کی گشتی کے موافق نہیں ہے۔ حکم صدرہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ میں استفسار فرمایا گیا کہ "اس بارہ میں مشیر قانونی سے رائے لیکر پیش کی جائے۔"

وراثت جاگیر مواضع گوپن پلی و محمد شاہ پور

جاگیر مواضع گوپن پلی و محمد شاہ پور کی وراثت کے متعلق میر مہدی صاحب و میر غلام عسکری صاحب کی حقیقی ہمشیر پیاری بیگم صاحبہ کے گذارہ کا بار ان کے چار بھائیوں (دو حقیقی و دو علاتی) پر علی السویہ عائد کئے جانے کی منظوری بتاریخ

۲۹ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات موقوعہ مواضع نیکل پلی وسیدہ پور

اراضی انعام مقطعہ جات موقوعہ مواضع نیکل پلی وسیدہ پور مقبوضہ فیاض الدین علیخان صاحب عرف بندہ صاحب (قوت یار الدولہ مرحوم کے مملوکہ نہونے کے باعث) حکم مصدرہ ۱۵ صفر المظفر ۱۳۳۰ھ کے اثر سے خارج کرکے بندہ صاحب کے نواسہ قوت جنگ مرحوم کے ورثا یعنی اُن کی زوجگان اولاً ذکور واناث (لیاقت النسا بیگم صاحبہ ودختران وغیرہ) کے نام بحال کئے جانے کی منظوری بتاریخ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ بایں شرط عطا فرمائی گئی، کہ سید محمد خاں کی شکمی میں قوت جنگ مرحوم کے تمام ورثا، اناث رہیں، اور اپنا اپنا شرعی حصہ آمدنی میں سے پاتے رہیں۔

وراثت راجہ یلاریڈی متوفی

راجہ یلاریڈی صاحب متوفی دیسائی وجاگیردار تعلقہ کاماریڈی کی وراثت اُن کے تبنیٰ فرزند راگھوندر راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ جاگیر موضع سدا سیونگرا اور موضع بھوانی پیٹھ کی بحالی ان شروط سے فرمائی گئی کہ حسب صلحنامہ سدا سیوریڈی صاحب اور رکما بائی صاحب کا شکمی حصہ چھ آنہ ہوگا۔ راگھوندر راؤ صاحب کے سن بلوغ تک اُن کی تبنیٰ گیرندہ ماں راجو بائی صاحبہ کو معاش کا نگران حال مقرر فرمایا گیا۔

واگذاشت موضع بھرت نور

موضع بھرت نور جو ایک مخبری کی وجہ سے ضبط ہوا تھا، مخبری غلط ہونے کے باعث وہ مع واصلات واگذاشت کئے جانے کے باب میں عرض

کیا گیا تھا کہ چاند بی صاحبہ وغیرہ کے گزارہ کا بقایا اس سے ادا ہو، بگما سد علی خاں صاحب کے مقبوضہ چار مواضع کی دریافت انعامی ہنوز مکمل ہونے کی وجہ سے معین المہام فینانس کی رائے کے مطابق عمل کئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ عز ورود لائی۔

وراثت رانی کیشما سمستان شوراپور

سمستان شوراپور کی رانی کیشما متوفیہ کی وراثت اُن کے تبنی فرزند کی بیوگان وینکما ورایما کے نام بتاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ اپنی تبنیت ثابت کرنے کی غرض سے ویرا اپیا کو عدالت حجاز میں رجوع کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

بہادر بیٹھ معاوضہ موضع خانہ پور

میر محمد علیخاں صاحب کے جاگیری موضع خانہ پور سے جو اراضی تعمیر عثمان ساگر کے لئے حاصل کی گئی اُس کے معاوضہ میں دوسرا موضع بہادر بیٹھ تعلقہ بھونگیر محاصلی ایک ہزار آٹھ سو ایک روپیہ دس آنہ باخذ فی صد دو روپیہ حق مالکانہ سرکار بشروط ذیل بتاریخ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ عطا فرمایا گیا کہ (۱) بہادر پور کی آبکاری کا تعلق بدستور سرکار سے ہی رہے گا؛ کیونکہ موضع خانہ پور کی آبکاری کا معاوضہ جاگیردار کو نقد دیا گیا ہے، اور (۲) جاگیردار کو رعایا سے بند وبست کے خلاف کوئی دھارا وصول کرنے، یا اُن کو بے دخل کرنے کا کوئی حق نہ ہوگا۔

معاوضہ مواضع صرف خاص مغروقہ عثمان ساگر

صرف خاص مبارک کے جو مواضع عثمان ساگر کے واسطے لئے گئے ان کے معاوضہ میں علاقہ دیوانی سے مواضع دینے کی منظوری بتاریخ ۲۹ ربیع الاول

۱۳۳۵ھ بایں صراحت عز ورود لائی کہ "اس بارہ میں کمیٹی صرفخاص کی عرضی جو آئی ہے ملفوف ہے جس کی مندرجہ رائے درست ہے۔ حسبہٗ عمل ہو"

جاگیر نیمہ ہوسلی درگاہ واقع چنچولی

درگاہ شریف واقع چنچولی کی سجادگی اور جاگیر موضع نیمہ ہوسلی کا قبضہ بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ سید فصیح اللہ صاحب حسینی کے نام منظور فرمایا گیا؛ اور حکم ہوا کہ وہ شہزادی بی کو تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں۔

جاگیر مزرعہ رادھانی پلی وار اضی

سید جعفر علیخاں صاحب مرحوم کی جاگیر مزرعہ رادھانی پلی مع ایلوائی (موقوعہ تعلقہ کاماریڈی) کی وراثت اُن کے نبسہ مرزا مہدی علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی؛ اور اُن کو اپنی دو ہمشیرگان منیر النساء بیگم صاحبہ وزینت النساء بیگم صاحبہ کے مصارف شادی کا ذمہ دار گردانا گیا۔

حصہ آمدنی جاگیر موضع کھڑتال

میر امام علیخاں صاحب کے دو فرزندان میر سجاد علیصاحب و میر محمد علیصاحب کی اس شکایت پر کہ موضع کھڑتال کی آمدنی سے اُن کا مقررہ حصہ اُن کے بڑے بھائی میر غلام مہدی صاحب قابض جاگیر نہیں پہنچاتے ہیں بتاریخ ۱۰ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ ارشاد ہوا کہ "اگر حصہ داروں کو فی الحقیقت اُن کا مقررہ حصہ میرے حکم مصدرہ ۱۱ صفر ۱۳۳۲ھ کے مطابق اب تک ادا نہیں ہوا ہے تو میرے حکم مذکور کے آخری فقرہ کے موافق عمل کیا جائے۔ یعنی جاگیر مذکور سے میر غلام مہدی کا قبضہ اُٹھا دیکر منجانب سرکار ہر ایک حصہ دار کو اس کا حصہ برابر پہنچنے کا انتظام کیا جائے؛ اور مواضع گوپن پلی

و محمد شاہ پور کی آمدنی سے بھی حصہ داروں کو اُن کا مقررہ حصہ میرے حکم مصدرہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۲۴ھ کے مطابق دلایا جائے۔"

جاگیر موضع لنگم پلی (باغات)

جاگیر موضع لنگم پلی (تعلقہ باغات) کی دوامی بحالی لبشرط ادائی خدمت قضارت بلدہ قاضی میر انور علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ بروئے عمل آئی۔

معاش غلام قادر خاں قاضی نانڈیڑ

غلام قادر خاں صاحب مرحوم قاضی نانڈیڑ کی معاش کی وراثت کی بحالی آغاز عشرۂ ثالث ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ پر اُن کے فرزند بہاء الدین صاحب کے نام بشرکت دیگر برادران منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ موضع محل تالاب

موضع محل تالاب کے معاوضہ کے مواضع اخلاص پور و سیدہ پور کے منجملہ میں وقار النساء بیگم صاحبہ کے ساتھ اُن کے شوہر نظامت جنگ مرحوم کے موجودہ ورثا، میر قادر علی صاحب، میر محبوب علی صاحب، و میر سرفراز علی صاحب کے نام شریک کئے جانے کی منظوری اوائل عشرۂ ثالث ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاش اگر ہار مشروطی موضع ایلواڑہ

اگر ہار موضع ایلواڑہ مشروط الخدمت دیول راجیسر سوامی کی معاش بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۳۵ھ دیول مذکور کے نام بحال فرمائی گئی، اور حکم ہوا کہ زنار داران کے منجملہ اہل و فائق پانچ اشخاص بحیثیت متصدی خدمت قرار دیئے جائیں، جو ادائی خدمت کا انتظام کرنے کے علاوہ معاش کی

آمدنی جمع کرکے اس کی تقسیم اخراجات دیول اور حصہ داران کے حصہ کی ادائی میں اس طرح کریں جس طرح معاش ہائے درگاہات خلدآباد کی تقسیم ہوتی ہے۔"

مزرعہ گاڈی واڑی قادر الدولہ مرحوم

قادر الدولہ مرحوم کے جاگیرات کے مزرعہ گاڈی واڑی کی نسبت خورشید جاہ بہادر کے فیصلہ کے موافق مرحوم کی دو دختران اور ایک منکوحہ کے گزارہ کی ماہوارات کی ادائی کے واسطے حضرت غفران مکان نے مقرر فرمایا تھا، بتاریخ ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ ارشاد ہوا کہ" وہ قادر الدولہ مرحوم کے نواسہ عظام الدولہ بہادر کے نام منتقل نہیں ہو سکتا؛ البتہ اُن کی ماں یعنی سارہ بیگم جو حسب فیصلہ ایک گزارہ دار ہیں، ان کی حیات تک اُن کے قبضہ میں بشرط ادائی ماہوارات مقررہ دیا جا سکتا ہے۔ جسپر عمل کیا جائے۔

وراثت بھگوان داس جیو متوفی

وراثت بھگوان داس جیو متوفی اُن کے فرزندان انند داس جیو، پرمانند داس جیو، مکند داس جیو؛ اور نبیرہ کشن داس جیو کے نام بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع املا پور

جاگیر موضع املا پور کی حصہ دار صاحب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے فرزند سید محی الدین پادشاہ صاحب کے نام بشکمیداری دختران رحمت النسا بیگم صاحبہ و احمد النسا بیگم صاحبہ بتاریخ ۲۳ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت عبدالسبحان مرحوم دیسکھ

عبدالسبحان صاحب مرحوم دیسکھ کی وراثت اُن کے فرزند خرد

محمد شجاعت صاحب کے نام بلحاظ صلحنامہ آغاز عشرۂ ثانی ماہ شوال المکرم ۳۵ھ پر منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں اُن کی والدہ راجہ بی صاحبہ اور بھاوج محبوب بیگم صاحبہ کے نام شریک رہیں گے۔ آخر الذکر کو رسوم و یکھی سے حسب صلحنامہ بارہ سو روپیہ تاحیات ملا کریں گے۔

مقطعہ مٹلہ چیرو عمرو بن حسن

مقطعہ مٹلہ چیرو کے مشتری عمرو بن حسن کے ورثاء کو بیع کی اجازت غرۂ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ کو اس شرط کے ساتھ عطا ہوئی کہ اب جو شخص اس مقطعہ کو خریدے گا اُس کو بیع کی اجازت نہیں دیجائے گی۔

وراثت محمد کریم الدین جاگیردار کریم پیٹھ

محمد کریم الدین صاحب مرحوم جاگیردار موضع کریم پیٹھ واقع ضلع کریم نگر کی وراثت حسب رائے صوبہ دار بتاریخ ۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جمال الدین خاں جاگیردار ہلدولہ

جاگیر موضع ہلدولہ واقع تعلقہ جالنہ کے حصہ دار جمال الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ بلا اخذ حق مالکانہ سرکار بشرط ادائی خدمت قضارت مرحوم کے بڑے فرزند غلام حسین خان صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے چھوٹے فرزند فخر الدین خاں صاحب کا نام شکمی میں رکھا گیا؛ اور دختران پتلی بیگم صاحبہ و احمدی بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ عطا ہوا۔

وراثت محمد نبی خاں جاگیردار

محمد نبی خاں صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند اکبر

محمود علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی دیگر چار فرزندان شجاعت علیخاں صاحب، جعفر علیخاں صاحب، محمد علیخاں صاحب و محبوب علیخاں صاحب اور چار دختران و بیوگان کو محمود علیخاں صاحب کی شکمی میں رکھا گیا۔

وراثت میر احمد علیخاں جاگیردار بڑاڑی وغیرہ

جاگیری مواضع بڑاڑی، ڈونگ گاؤں، تلنی، اور بالود کے حصہ آ میر احمد علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت، اُن کے بڑے فرزند میر وزارت علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے دوسرے پانچ فرزندان بحصص مساوی اُن کی شکمی میں رکھے گئے۔ اسی طرح مرحوم کی بیوہ سلطانی بیگم صاحبہ کی پرورش فرزندان کے ذمہ قرار پائی۔ دختر پیاری بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ عطا فرمایا گیا۔

وراثت محمد محبوب علیخاں جاگیردار

محمد محبوب خاں صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت بتاریخ ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اُن کے فرزند کلاں محمد قادر علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دوسرے فرزند محمد فاروق علیخاں صاحب بطور مساوی حصہ دار اُن کی شکمی میں رہ کر، دونوں اپنی چاروں ماؤں کی پرورش کریں؛ اور اپنی چاروں بہنوں کا حصہ بموجب رواج خاندان (ورنہ حسب شرع شریف) پہنچایا کریں۔

وراثت میر باقر علی مرحوم واچوارم وغیرہ

میر باقر علی صاحب مرحوم جاگیردار مواضع واچوارم ودرمن گوڈ کی وراثت بتاریخ ۱۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اُن کے فرزند میر زین العابدین صاحب

کے نام بشکمیداری دیگر ورثاء منظور فرمائی گئی۔

موضع چلکور و مقطعہ آپاجی گوڑہ

علاقہ صرف خاص کا موضع چلکور و مقطعہ آپاجی گوڑہ کے معاوضہ کی نسبت کمیٹی صرف خاص کی عرضی معروضہ ۲۹ ذیقعدہ، رغرہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت گنگا دھر راؤ متوفی

گنگا دھر راؤ جیو متوفی معاش دار تعلقہ ویجاپور کی وراثت بتاریخ ۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اُن کے فرزند بھگوت گنگا دھر راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

تبادلہ مواضع تہنورہ وسرپورہ

مواضع تہنورہ وسرپورہ کا باہمی تبادلہ پائیگاہ و پیشکاری کے علاقوں میں ہونے کی نسبت پائیگاہ کے نام جو حکم جاری فرمایا گیا، اس کی نقل بتاریخ ۱۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اطلاعاً و ہدایتاً عطا فرما کر ارشاد فرمایا گیا کہ اس کی ایک نقل علاقہ پیشکاری کو اطلاعاً دے دی جائے۔

قبضہ جائداد راجہ سرینواس راؤ

راجہ سرینواس راؤ صاحب متوفی کی جائدادوں کے متعلق، جو اُنکی بیوہ اور بہو کے نام بحال ہوئیں بتاریخ ۲۰ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ ان کا انتظام مشترکہ قبضہ کے ساتھ ساس اور بہو کے سپرد فرمایا گیا۔

مواضع مٹ پلی وریکل پلی

مواضع مٹ پلی وریکل پلی، جو بمعاوضہ منصب کشن لعل صاحب متوفی کو عطا ہوئے تھے، بتاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۳۶ھ اُن کے فرزند روپ لعل صاحب

اور نبیرگان ہری لعل و ترنک لعل صاحبان کے نام بحال فرمائے گئے۔

جاگیر موضع انبہ پور (چینچولی)

جاگیر موضع انبہ پور پرگنہ چینچولی ضلع گلبرگہ شریف کی بحالی بتاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۴۴ھ لچھما راؤ جیو متوفی کے فرزند رنگ راؤ جیو کے نام پر فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع پلی پاڑ

وینکٹ دھرما ریڈی جیو متوفی جاگیردار موضع پلی پاڑ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند وینکٹ نرسہوان ریڈی جیو کے نام آغاز عشرۂ ثالث ماہ محرم الحرام ۱۳۳۶ھ پر منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزند انت ریڈی جیو کا نام بھائی کی شکمی میں رہے گا۔

وراثت موضع کرکہ پٹلہ و مزرعہ امر کنٹہ

موضع کرکہ پٹلہ و مزرعہ امر کنٹہ کے جاگیرداران میر حیدر علیخان صاحب وغیرہ کی وراثت اُن کے برادرزادہ میر صادق علیصاحب کے نام بشرط گزارہ وہی دیگر ارکان خاندان غرۂ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر دہی پھل وغیرہ

جاگیر دہی پھل وغیرہ کے حصہ دار سید باقر حسین صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید مہربان حسین صاحب کے نام غرۂ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے چھوٹے فرزند بندہ علیخاں صاحب اور دختر طاہر النساء بیگم صاحبہ کو بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پانے کا حکم ہوا۔ اسی طرح پہلے سے جو اشخاص مرحوم کی شکمی میں تھے بدستور حصہ پاتے رہیں گے۔

مقطعہ جات زرخرید حاجی عمر خاں

حاجی عمر خاں صاحب مرحوم کے زرخرید مقطعہ جات کی نسبت بتاریخ ۰۰ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ حکم ہوا کہ مقطعہ جات .... جو منتخب سے خارج کئے گئے ہیں، اُن میں بھی عزت النسا بیگم کا حصہ بقدر چودہ آنہ قرار دیا جا کر مقطعہ جات پر حاجی بیگم مرحومہ کے فرزند ضیاء الدین خاں کا قبضہ رہنا چاہیے؛ یعنی جو حکم عطیات سلطانی کی نسبت ہوا ہے، وہ زرخرید مقطعہ جات پر بھی حاوی سمجھا جائے۔

مواضعات جاگیر التمغا محمد ابراہیم علیخاں

مواضعات جاگیر التمغا کے جاگیردار محمد ابراہیم علیخاں صاحب کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ پر اُن کے فرزند دوست محمد خاں صاحب کے نام بشرط شکمیداری وغیرہ مجوزہ صدر ناظم مال منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے برادر روشن علیخاں صاحب مرحوم کی دختر محمودہ بیگم صاحبہ کو زائد معتمد مال کی مجوزہ تاریخ سے دو سو پچیس روپیہ ماہوار آمدنی جاگیر سے ملا کریں گے۔

وراثت غلام عزت اللہ خاں جاگیردار موسی پیٹھ

جاگیر موسی پیٹھ کے جاگیردار غلام عزت اللہ خاں صاحب کی وراثت اُن کے فرزند علی محمد خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ از شرط محولہ عرضداشت بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع گھوڑسرہ و اراضی انعام

جاگیر موضع گھوڑسرہ و اراضی انعام موقوعہ بھینسہ کی بحالی اور شاہ امجد اللہ صاحب قادری کی وراثت اُن کے فرزند اکبر سید امام علی الحسینی صاحب کے نام وراثتاً بحال کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ صادر فرمائی گئی۔ دوسرے فرزندان سید منتجب حسینی صاحب، سید سد و حسینی صاحب اور

سید احمد رضا حسینی صاحب بحصہ مساوی بھائی کی شکمی میں شریک فرمائے گئے۔ چار دختران صاحبزادی بیگم صاحبہ، لیاقت النساء بیگم صاحبہ، عالیہ بیگم صاحبہ اور حبیب النساء بیگم صاحبہ کو اُن کے بھائیوں کی شکمی میں شریک فرمایا گیا۔ اُن کی کتخدائی کے مصارف کے لئے بھائی ذمہ وار قرار پائے؛ اور مرحوم کی دو زوجگان (وزیر النساء بیگم صاحبہ و نظیر النساء بیگم صاحبہ)، اور رحمت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش مرحوم کے فرزندوں کے ذمہ رکھی گئی۔

مواضع جاگیر خان ایران

محمد حسین خاں صاحب خان ایران مرحوم کے چار مواضع جاگیر کی بحالی بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ اُن کے فرزندان لیاقت علیخاں صاحب و محمد علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دو مواضع ماثور و پریلہ ایک بھائی کو اور باقی دو مواضع راپاک و کھالپی دوسرے بھائی کو مرحمت ہوئے جس بھائی کے قبضہ میں موضع ماثور رہوگا اُس سے شیر علیخاں صاحب مرحوم کے ورثا کی ماہوار کا تعلق رکھا گیا؛ اور جو بھائی راپاک پر قابض ہوگا اُس سے امیر محمد خاں صاحب کی دختر کی ماہوار متعلق فرمائی گئی۔ تاحیات ماہوارات کا تعین حسب رائے مندرجہ عرضداشت فرمایا گیا۔ چاروں مواضع کی بقیہ آمدنی کے تین حصوں میں سے ایک ایک لیاقت علیخاں صاحب و محمد علیخاں صاحب کو عطا فرمایا گیا؛ تیسرا حصہ اُن کے مرحوم بھائی خورشید علیخاں صاحب کی دختر خیر النساء بیگم صاحبہ اور اُن کی ماں بہنوں کو بشرطیکہ بہنیں صحیح النسب ہوں ورنہ خود خیر النساء بیگم صاحبہ کو) ملا کرے گا۔

وراثت گنگو بائی متوفیہ

راجہ دل سکھ رام صاحب کی زوجہ گنگو بائی صاحبہ متوفیہ کی وراثت

جو اُن کی دختر نار و بائی صاحبہ کے نام ذریعہ حکم مصدرہ ۴ ذیقعدۃ الحرام سنہ ۱۳۳۴ھ
بحال ہوئی تھی اُس کے مطابق معاش کی تشریح بتاریخ ۱۷ جمادی الآخر سنہ ۱۳۳۶ھ
فرمائی گئی۔ مواضع رامپور، تملپور، پوساریڈی پلی، سانولی، اور سالوز گاؤں مع
اراضی انعام نار و بائی صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔ موضع اننت دارم جو مشروط
بہ اخراجات درگاہ حضرت میراں شاہ قدس سرہ ہے، درگاہ کے نام بحال ہوا
اور حسب سابق ادائی خدمت نار و بائی صاحبہ کے متعلق بہ نگرانی سررشتہ
امور مذہبی رکھی گئی۔

بحالی جاگیر موسیٰ پیٹھ عزت اللہ خاں

جاگیر موسیٰ پیٹھ کی سالم بحالی عزت اللہ خاں صاحب کے نام اور اس کی
وراثت اُن کے فرزند علی محمد خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر ورثا، آغاز
عشرۂ ثالث ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۳۳۶ھ پر منظور فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر دیوگاؤں وسیندری وغیرہ

چھ مواضع جاگیر دیوگاؤں وسیندری وغیرہ کی بحالی بتاریخ ۲ رجب
المرجب سنہ ۱۳۳۶ھ سید نور الضیاء الدین صاحب (ہمارے مفتی ضیاء یار جنگ
بہادر) کے نام بشکمیداری سید نور الوہاب صاحب و سید نور المنیب صاحب منظور
فرمائی۔ جاگیرات سید نور الضیاء الدین صاحب کے قبضہ میں رہیں گی۔ سید
نور المقتدیٰ صاحب کی اولاد میں شہزادی بیگم صاحبہ کا حصہ حسب ڈگری عدالت
ادا کیا جائے گا۔ سید نور المہتدیٰ صاحب کے ورثا حسب صلحنامہ مدخلہ عدالت
حصہ پائیں گے۔ سید نور الظہور صاحب وغیرہ یا طبقۂ اولیٰ کے اور کوئی ورثا
کو وہی ملے گا جو وہ اب تک پاتے رہے ہیں یا جو اُن کے مورث اعلیٰ نے قرار
دیا تھا۔ سید نور الاتقیاء صاحب کی لڑکیوں اور بیگم صاحبہ وغیرہ (سید

نورالضیا، الدین صاحب کی بہنوں) کو حصۂ شرعی یا بھائیوں کا نصف ملیگا۔

مقطعہ سلیمان گڑھ (رامایم پیٹھ)

مولوی احمد علیصاحب کے زرخرید مقطعہ سلیمان گڑھ موقوعہ متعلقہ رامایم پیٹھ کو محمد یعقوب صاحب کے نام بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۳۶ھ عطا فرمائی گئی۔

اراضی مقطعہ کوکٹ پلی سروری بیگم

سروری بیگم صاحبہ کی زرخرید اراضی مقطعہ واقع سواد کوکٹ پلی تعلقہ باغات کو اعتصام الدولہ بہادر کے نام فروخت کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت سری نواس راؤ جاگیردار

جاگیردار سکندرہ پور سری نواس راؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے فرزند وینکٹ راؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی ملیا راؤ جیو کے بدستور نصف حصہ جاگیر کے شکمیدار رہنے، نیز متوفی کی بیوہ کی پرورش کا حکم ہوا۔

مواضع جاگیر ترانیکل، نظام آباد، تمن پیٹھ

سریدھر راؤ جیو متوفی کے جاگیری مواضع ترنیکل، نظام آباد، اور تمن پیٹھ کی بحالی بعنوان ذات جاگیر، متوفی کے پوتے گوبند رام جیو کے نام بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع اینلواڑہ

جاگیردار موضع اینلواڑہ واقع تعلقہ گنگاپور کے حصہ دار دولہ مرزا صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے برادر علاتی مرزا حسین علیصاحب کے نام بشکمیداری

دیگر ورثا از ختم ہفتہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شیخ ندیم جاگیردار مناتھ پور

موضع مناتھ پور کے جاگیردار شیخ ندیم صاحب مرحوم کی وراثت اور اُن کی معاش کی بحالی بلا قید حیات مرحوم کی زوجہ حسین بی صاحبہ کے نام بتاریخ ۸ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ میر احمد علیخاں فرزند منصور یار جنگ

منصور یار جنگ مرحوم کے فرزند میر احمد علیخاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت اُن کی دختران رحیم النساء بیگم صاحبہ و غفور النساء بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرۂ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ پر منظور فرمائی گئی۔

معاش روضہ خرد گلبرگہ شریف

گلبرگہ شریف کے روضہ خرد کی معاش کی آمدنی سے اخراجات دیہی وضع کر کے باقی کے ایک ثلث کو درگاہ کے اخراجات عود و گل اور ترمیم اماکن میں صرف کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ کو عطا فرمائی گئی۔ دوسرا ثلث سجادہ صاحب کو، اور تیسرا اہل برادری کو مرحمت ہوا۔

جاگیر بیس گاؤں و پیر باوڑہ

مواضع جاگیر بیس گاؤں و پیر باوڑہ کی جاگیردار فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ اُن کے نبیگان سید نور الضیاء الدین صاحب و سید نور الوہاب صاحب کے نام بشکمیداری حاجی بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

ہٹھہ گوسائیاں بیگم بازار

گوسائیوں کے ہٹھہ واقع بیگم بازار کی نگرانی بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۳۶ھ ایک کمیٹی کے تحت دی گئی۔ ارشاد ہوا کہ کمیٹی اس کی سالانہ آمدنی سے ایک

ثلث مستحقین کی پرورش کے لئے دیکر باقی دو ثلث ادائی شرط مندرجہ سند میں صرف کراتی رہے۔

خدمتی مواضع ٹپورودیتی

مواضع ٹپورودیتی کی دوامأ بحالی بشرط ادائے خدمت مذہبی سید کریم اللہ صاحب قادری کے نام بتاریخ ۵ ر ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ سید احمد صاحب و سید قادر بادشاہ صاحب بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔

وراثت جاگیرداران میلوارم و پوچارم

مواضع میلوارم و پوچارم وغیرہ کے جاگیرداران سید شاہ نعمت اللہ علی صاحب حسینی مرحوم اور سید شاہ حسام الدین علیصاحب مرحوم کی وراثت اول الذکر کے لاولد فوت ہونے کے باعث آخر الذکر کے فرزند سید نعمت اللہ حسینی صاحب ثانی کے نام بشرط ادائی خدمت درگاہ ختم عشرۂ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ فاطمہ بی صاحبہ اپنے بھائی کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ حاصل کریں گی۔ اسی طرح سید شاہ نعمت اللہ علی حسینی صاحب مرحوم کی زوجہ صاحبہ بی صاحبہ کی پرورش نعمت اللہ صاحب حسینی ثانی کے ذمہ رہے گی۔ امیر النساء بیگم صاحبہ، و کلثوم بیگم صاحبہ (دختران سید شاہ امر اللہ حسینی صاحب مرحوم) اپنا اپنا مقررہ حصہ علیحدہ پایا کریں گی۔

وراثت حصہ داران جاگیر موضع پیپلہ

جاگیر موضع پیپلہ واقع ضلع بیڑ کے حصہ دار میر ابراہیم علیخاں صاحب مرحوم اور اُن کے ذیلی حصہ دار میر احمد علیخاں صاحب مرحوم کے وارث آغاز عشرۂ ثالث ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ پر علی الترتیب دونوں کے فرزندان سرفراز علیخاں ضیغم جنگ، اور سید مصطفیٰ علیخاں صاحب قرار پائے۔

معاش پدری عظیم النساء بیگم

عظیم النساء بیگم صاحبہ کی یہ درخواست کہ اُن کے والد مرحوم کی معاش جو اُن کے بھائیوں کے نام بشرط پرورش ہمشیر جاری ہوئی ہے، اس سے حصہ دلایا جائے، بتاریخ ۲۶ ذیقعدة الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی؛ اور تینوں بھائیوں سے فی کس پچاس روپیہ ماہانہ مرحمت ہوئے۔

وراثت جاگیردار موضع ناگر ہال

وینکٹ راؤجیو متوفی جاگیردار موضع ناگر ہال کی وراثت اُن کے حقیقی برادر زادہ ہنمنت راؤجیو کے نام بتاریخ ۲۶ ذیقعدة الحرام ۱۳۳۶ھ باایں شرط منظور فرمائی گئی کہ وینکٹ راؤجیو کی زوجگان ہنمنت راؤ کی شکمی میں رہ کر اپنے شوہر کا حصہ پاتی رہیں گی۔

حصہ جاگیرات موضع مالے گاؤں وغیرہ

جاگیرات موضع مالے گاؤں وغیرہ میں سے ایک آنہ ایک پائی کا حصہ جو جانی بیگم صاحبہ مرحومہ کو ملا کرتا تھا اس کی وراثت بتاریخ ۲۷ ذیقعدة الحرام ۱۳۳۶ھ مرحومہ کے برادر زادہ ریاست علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع منٹی کنٹہ راما نجاری

موضع منٹی کنٹہ کے وینکٹ راما نجاری جیو متوفی کی وراثت غرہ ذیحجة الحرام ۱۳۳۶ھ کو اُن کے بڑے فرزند این کرشنا ویار گھوا چاری جیو کے نام بمساوی حصہ دیگر دو فرزندان منظور فرمائی گئی۔

مواضع کنڈہ، پالنکل، امجال پلی

مواضع کنڈہ، پالنکل، امجال پلی، جو حضرت غفراں مکان کے عہد میں

مشترکاً حسن الدین خاں صاحب و معین الدین خاں صاحب کے نام بحال فرمائے
گئے تھے، اُن میں سے حسن الدین خاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت اُنکے
فرزندان سلطان الدین خاں صاحب و فرید الدین خاں صاحب کے نام بہ حصہ
مساوی ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ میں اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی تین
دختران لطف النسا بیگم صاحبہ، حضور النسا بیگم صاحبہ، اور بدر النسا بیگم صاحبہ
اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں؛ اور مرحوم کی بیوہ محبوب بیگم
صاحبہ کو بھی اُن کا شرعی حصہ دیا جائے۔ مذکورہ تین مواضع میں سے کنڈا پالکل کو
معین الدین خاں صاحب کے قبضہ میں بایں شرط دیا گیا کہ وہ اپنے بھتیجوں کو
مساوات حصص کی غرض سے مبلغ پانچسو ترسٹھ روپیہ گیارہ آنے نو پائی دیتے
رہیں۔

زمین انعام درگاہ سید میراں حسینی

درگاہ حضرت سید میراں حسینی قدس سرہٗ کے انعام کی زمین جو گولکنڈہ
پریڈ گرونڈ کے واسطے لی گئی تھی، اس کے معاوضہ کی زمین دینے میں دیر ہونے
سے سجادہ صاحب کا جو نقصان ہوا اُس کی تلافی کی غرض سے تباریخ ۸ محرم الحرام
۱۳۳۷ھ مبلغ بارہ ہزار آٹھ سو ستائیس روپیہ تیرہ آنے دس پائی کی منظوری
صادر فرمائی گئی۔

مواضع مجولگہ، بھوکماری، ٹیکمال

مواضع مجولگہ، بھوکماری، و ٹیکمال کے جاگیر دار خواجہ اکرام اللہ خاں
صاحب مرحوم کی وراثت غرۂ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ کو اُن کے بڑے فرزند
محمد غوث اللہ خاں صاحب کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی، کہ اُن کے
دونوں بھائی محمد قادر اللہ خاں صاحب، و محمد قطب اللہ خاں صاحب

اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں۔ مرحوم کی دختر غوث النساء بیگم صاحبہ بھی اپنے بھائیوں کی شکمی میں رکھی گئیں؛ اور مرحوم کی دو زوجگان اور ایک خواص کی پرورش، اُن کے فرزندوں کے ذمہ قرار پائی حسب صلحنامہ باہمی ہر ایک بھائی کو ایک ایک موضع جاگیر پر ضمنی طور سے قابض کیا گیا۔

وراثت جاگیردار موضع واکدھری

موضع واکدھری واقع ضلع بیدر کے جاگیردار محمد محبوب علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند احمد علیخاں صاحب کے نام غرۂ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ کو اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دیگر تین فرزندان احمد علیخاں صاحب کی شکمی میں بحصۂ مساوی رہیں؛ اور مرحوم کی پانچ دختران بھی اُن کی شکمی میں رہیں۔ بیوہ لطف النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور ناکتخدا لڑکیوں کی کتخدائی کے ذمہ دار مرحوم کے تمام فرزندان قرار دیئے گئے۔

وراثت میر امید علیخاں مرحوم جاگیردار

جاگیری مواضع کیوڑا سانگری و نیلواڑہ کے حصہ دار میر امید علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت غرہ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ کو اُن کے دو برادرزادگان میر کرامت علیخاں صاحب و میر تسلیم حسین خاں صاحب کے نام بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ نجفی بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت حصۂ جاگیر موضع حنا پور (اورنگ آباد)

جاگیر موضع حنا پور واقع ضلع اورنگ آباد کے حصہ دار ڈھونڈیراج

گنگا دھر جیو متوفی کی وراثت، اُن کے فرزند یادو راؤ جیو کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار بتاریخ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ غلام غوث خاں مرحوم (نارائن پور)

سمستان نارائن پور کے راجہ غلام غوث خاں صاحب مرحوم کی وراثت اور اُن کی معاش کی بحالی کی نسبت بتاریخ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ قرار پایا کہ تین مواضع جاگیر اور تین مواضع انعام جاگیر معہ موضع گرال ونڈی اور مقطعہ رنگا پور (باخذ پن مقررہ) مرحوم کی دختر محبوب النسا بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔ اس اسٹیٹ کی آمدنی سے مرحوم کی زوجہ زینت النسا بیگم صاحبہ کو پانچ سو روپیہ ماہوار اور اُن کی منکوحہ بسم اللہ بیگم صاحبہ کو ڈھائی سو روپیہ ماہوار تاحیات، اور دیگر منکوحہ حسینی بیگم صاحبہ کو اسی قدر رقم تاحیات بطور گزارہ ادا کئے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت پانڈورنگ مادھوراؤ جاگیردار

مواضع برہمن گاؤں، د گوپال، دا لکھونڈی وغیرہ کے جاگیردار پانڈورنگ مادھوراؤ جیو متوفی کی وراثت متوفی کے متبنیٰ فرزند دتاترے بھواجیو کے نام بتاریخ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع نال گاؤں

جاگیر موضع نال گاؤں کے حصہ دار آپاراؤ جیو متوفی کی وراثت متوفی کے پوتے بھیما شنکر راؤ جیو کے نام اپنی والدہ کی پرورش کی شرط سے سلخ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ کو منظور فرمائی گئی۔

معاش دیسکھی طرف بھینسہ

معاش دیسکھی طرف بھینسہ متدعویہ لچھمی بائی صاحبہ نے بوجہ

زوجہ ونکٹ راؤ جیو، وراجیشر راؤ جیو ولد شنکر راؤ جیو، وچمپت راؤ جیو، ولد امرت راؤ جیو ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ پر بحال فرمائی گئی؛ اور حسب ذیل معاش وعوید اران کو عطا ہوئی : سالم موضع حاتہ، اور نصف موضع مرزاپور، مقطعہ موضع سکل، اور مقطعہ پاردی بزرگ۔ اراضی سیری قصبہ بھینسہ، موازی (۵۰) بگہ (۱۱۱۳/۲) گنٹہ۔

ور اثت حصہ رائے کنہیا لعل صاحب

موضع ہسکل، سانیاپور وغیرہ رائے موہن لعل صاحب کے شکمی حصہ دار رائے کنہیا لعل صاحب متوفی کی وراثت (اُن کے حصہ جاگیر تک) اُن کے دونوں فرزندان لچھمی نرائن صاحب وشیوراج صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

ور اثت سزاوار جنگ ثانی مرحوم

موضع پدو میلارام کے جاگیردار میر مصطفےٰ علیخاں سزاوار جنگ ثانی مرحوم کی وراثت اُن کے کمسن فرزند میر کاظم علیصاحب کے نام آغاز عشرۂ ثالث ماہ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی ہر دو دختران اُن کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی، لیکن تاسن بلوغ میر کاظم علیصاحب جاگیر کا انتظام مرحوم کی بیوہ بہوامتہ الذکیہ بیگم صاحبہ کے ذمہ قرار پایا۔

وراثت محمد منور خاں مرحوم جاگیردار تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول کے حصہ دار محمد منور خاں صاحب مرحوم کی وراثت آغاز عشرۂ ثالث ماہ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ پر (اُن کے حصہ جاگیر تک اُنکی وفات کی تاریخ سے) اُن کے فرزند محمد معین الدینخاں صاحب کے نام اس شرط سے

منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ قطب النساء بیگم صاحبہ کی پرورش محمد معین الدین خاں صاحب کے ذمہ رہے گی۔

ورا ثت ستیا راؤ جیو متوفی

ستیا راؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے کمسن فرزند نگنا جیو کے نام بولایت مادر بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد صالح خاں مرحوم حصہ دار تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول واقع تعلقہ بودھن کے حصہ دار محمد صالح خانصاحب مرحوم کی وراثت (اُن کے حصۂ جاگیر تک اُن کی وفات کی تاریخ سے) اُنکے فرزند محمد وحید الزماں خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سری رام ایک ناتھ متوفی حصہ دار مالاپور

جاگیر موضع مالاپور کے حصہ دار سری رام ایک ناتھ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ متوفی کے حصہ جاگیر تک اُن کے فرزند کشیو سری رام جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر غلام حیدر مرحوم جاگیردار

میر غلام حیدر صاحب مرحوم ولد میر نثار حسین خاں صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت اُن کے دونوں فرزندان میر محمد علی صاحب و میر لیاقت علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔ موضع رگوڑہ انتظاماً میر محمد علی صاحب کے قبضہ میں رہے گا۔ مرحوم کی دختر حسینی بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کی شکمی میں رہ کر تیس روپیہ ماہانہ گذارہ پائیں گی، اور اُن کی شادی کے ذمہ دار بھی دونوں بھائی رہیں گے؛ جس کے اخراجات کے واسطے وہ ایک ہزار روپیہ امانتاً خزانہ تحصیل میں داخل کرتے

رہیں گے۔ جاگیردار مرحوم کی والدہ، ہمشیرہ اور پھوپی، حسب دستور اپنی ماہوارات مقررہ پاتی رہیں گی۔

وراثت شریف بی مرحومہ حصہ دار تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول واقع تعلقہ بودھن کی ایک حصہ دار شریفہ بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت وسط ربیع الآخر ۱۳۳۷ھ میں اُن کے تینوں نبیرگان وحید الزماں خاں صاحب، ریاست محمد خاں صاحب اور نثار حسین خاں صاحب کے نام علی السویہ منظور فرمائی گئی۔ آخر الذکر دو بھائیوں کے حصہ میں اُن کی ہمشیرہ حسینی بیگم صاحبہ، اور مادران راحت بیگم صاحبہ و نور النساء بیگم صاحبہ بطور شکمی رہیں گی۔

معاش درگاہ شاہ نور الدین بیدر

سید شاہ نور الدین نعمت اللہ قدس سرہٗ کی درگاہ واقع بیدر کی مشروط الخدمت معاش یعنی اراضی موسوم بہ حضرت باغ سے ساٹھ روپیہ جو بطور چوتھ لئے جاتے تھے وسط ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۷ھ میں معاف فرمائے گئے۔

وراثت فیض النساء بیگم مرحومہ حصہ دار نند گاؤں

جاگیر موضع نند گاؤں واقع تعلقہ کوڑنگل کی شکمی دار فیض النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصۂ جاگیر کی حد تک اُن کے تینوں فرزندان سید جعفر نواز حسین صاحب، سید سجاد نواز حسین صاحب اور سید باقر نواز حسین صاحب کے نام آغاز عشرۂ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ پر منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے بقیہ ورثاء اُن کے فرزندوں کی شکمی میں رہیں گے۔

وراثت تیمور جنگ مرحوم جاگیردار کارم پلی وغیرہ

مواضع کارم پلی و مڑپلی واقع تعلقہ ہنجوپلی کے جاگیردار خواجہ

عبادُ اللہ خاں تیمور جنگ مرحوم کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند سید اسد اللہ صاحب و سید ہدایت اللہ صاحب کے نام بشروط مصرحۂ عرضداشت منظور فرمائی گئی۔ ہر ایک کے حصہ کا تعین علحدہ علحدہ کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت نارائن شاستری جیو متوفی حصہ دار کرتھال

جاگیر موضع کرتھال کے حصہ دار نارائن شاستری جیو متوفی کی وراثت متوفی کے حصۂ جاگیر تک اُن کے برادر زادہ وینکٹیش شاستری جیو کے نام بتاریخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات راجہ راؤ رنبھا بہادر

راجہ راؤ رنبھا بہادر کی جاگیرات تعلقہ بھوم و داٹور وغیرہ و سائر نقدی کی بحالی کی نسبت بتاریخ ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ ارشاد ہوا کہ تینتالیس مواضع ...... اور سائر نقدی ایک ہزار چار روپیہ ایک آنہ سالانہ (سائر بلا اخذ حق مالکانہ) راجہ راؤ رنبھا ثانی متوفی کے برادر زادہ کھنڈے راؤ کے نام بحال کئے جائیں؛ اور دتاترے راؤ کی پرورش کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہوار مقرر کر کے بحال شدہ معاش کی آمدنی سے دلائی جائے"۔

وراثت جاگیری مواضع ایڑاپلی و دیوم

جاگیری مواضع ایڑاپلی و دیوم کے تین مرحوم حصہ داران علاء الدین صاحب، عزیزہ بیگم صاحبہ اور زینب بی صاحبہ کے حصص کے تعین و وراثت کی نسبت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ ارشاد ہوا کہ علاء الدین مرحوم کا حصہ چھ آنہ فی موضع؛ محمد عظیم الدین، عزیزہ بیگم مرحومہ اور زینب بی مرحومہ ہر ایک کا حصہ تین آنہ چار پائی فی موضع قرار دیا جائے۔ علاء الدین مرحوم کی

وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے بڑے فرزند، دو دختران اور بیوہ رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پاتے رہیں۔ عزیز بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے فرزند محمد احمد صاحب کے نام بایں شرط منظور فرمائی گئی کہ مرحومہ کی دختر عابدہ بیگم صاحبہ اُن کے شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔ زینب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے فرزند محمد رحیم الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش عرب الیشونت راؤ متوفی

عرب الیشونت راؤ جیو متوفی کی معاش کی اجرائی کی نسبت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ کو ارشاد ہوا کہ "متوفی کی معاش سے زنجیر فیل و منزل میانہ کی بابت بہتر روپیہ بارہ آنہ ماہانہ بلا وضعات معمولی، اور باہوا ذات کی بابتہ بعد وضعات معمولی دو سو اٹھارہ روپیہ ایک آنہ جملہ دو سو نوے روپیہ تیرہ آنہ متوفی کے بڑے فرزند عرب گنپت راؤ کے نام اس شرط سے جاری کئے جائیں کہ متوفی کے دیگر دو فرزندان کھنڈے راؤ و شنکر راؤ بحصۂ مساوی گنپت راؤ کی شکمی میں رہیں گے۔ متوفی کی بیوہ مینا بائی اور دختر تائی راجہ کی پرورش اور آخر الذکر کی شادی کے مصارف متوفی کے تینوں فرزندان کے ذمہ رہیں گے۔ متوفی کی والدہ علاقی جہانسا بائی حسب کو ماہانہ ننانوے روپیہ سابق سے ایصال کئے جاتے ہیں وہ حسب حال ایصال ہوتے رہیں۔" لوازم اعزازی زنجیر فیل و منزل میانہ کی شرط اٹھا کر بہتر روپیہ بارہ آنہ ماہانہ مد متفرقات میں منتقل فرمائے گئے۔

اراضی مقطعہ جنتل پیٹھ

اراضی مقطعہ جنتل پیٹھ کو بیع کرنے کی اجازت عنایت النساء بیگم صاحبہ

۹ بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت رنگیا متوفی حصہ دار موضع ملکن ساگی

جاگیر موضع ملکن سرگی کے حصہ دار رنگیا جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ متوفی کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند ونکیا شاستری جیو کے نام متوفی کی بیوہ نالماصاحبہ کی پرورش کی شرط سے منظور فرمائی گئی۔

وراثت کنور کیسر سنگھ متوفی جاگیر دار

موضع پڑسہ وملکیا پور وغیرہ کے جاگیر دار کنور کیسر سنگھ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ متوفی کے نابالغ فرزند جسونت سنگھ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ شہامت جنگ مرحوم

شہامت جنگ مرحوم کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز کی نگرانی سے وسط ماہ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ میں واگذاشت فرمایا گیا۔

معاش دیول وٹھل موضع پارمینر

دیول وٹھل کی مشروط الخدمت معاش موضع پارمینر کے جاگیر دار بلی رام باباجیو متوفی کی وراثت وسط ماہ رجب المرجب ۱۳۳۷ھ میں متوفی کے نابالغ فرزند رام چندر جیو کے نام بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی بیوہ کی پرورش اور دختر کی شادی کے ذمہ دار رامچندر جیو قرار پائے۔

مواضع نکلک، پیرسانگوئی، دہی گاؤں

مواضع نکلک، پیرسانگوئی، اور دہی گاؤں کی بحالی کی نسبت بتاریخ ۴ رمضان المبارک ۱۳۳۷ھ ارشاد ہوا کہ پیرسانگوئی اور دہی گاؤں کے جاگیردار

سید سلامت علیخاں مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند سید شبیر علیخاں کے نام اس شرط سے منظور کیجائے کہ مرحوم کی زوجگان لعل بی و دولت خاتون کی پرورش ان کے ذمہ رہے گی؛ اور مرحوم کی دختران مومن بی اور الفت بی کو پچاس پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات دیا کرینگے۔ جاگیر موضع نکلاک سید سجاد علیخاں صاحب کے فرزندان سید جعفر علیخاں صاحب، سید علیخاں صاحب، اور سید شاہ علیخاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی، ان کی بہن سید النسا بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کی شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ تاحیات پاتی رہیں گی۔

وراثت خواجہ قدرت اللہ خاں منصور جنگ مرحوم

جاگیر مواضع رانیکل واڈکل پلی، اور مزرعہ پڑچرلہ مقبوضہ خواجہ قدرت اللہ خاں صاحب منصور جنگ مرحوم کی وراثت اُن کے پانچوں فرزندان کے نام بتاریخ ۴ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ منظور فرمائی گئی۔ قبضہ و انتظام مرحوم کے بڑے فرزند امیر اللہ خاں صاحب کے سپرد فرمایا گیا؛ اور اُن کے چار برادران فیض اللہ خاں صاحب، خیر اللہ خاں صاحب اور احسن اللہ خاں صاحب کو بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پانے کا حکم ہوا، مرحوم کی زوجگان و خواصان، اور دختر کو حسب صلحنامہ ماہوارات عطا فرمائے گئے۔

وراثت سید عبد الغفور خاں جاگیردار

مواضع بلکل وغیرہ کے جاگیردار سید عبد الغفور خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصۂ جاگیر تک بتاریخ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ انکے فرزند سید کریم الدین خاں صاحب کے نام دوسرے فرزند سید قادر علیخاں صاحب کی شکمیداری کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی چاروں دختران اور زوجہ جمیل النسا بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں بھائیوں کے ذمہ قرار پائی۔ اسی طرح مرحوم کی والدہ

عشرت النساء بیگم صاحبہ اور ہمشیرگان زیب النساء بیگم صاحبہ و کریم النساء بیگم صاحبہ میں سے ہر ایک کو حسب صلحنامہ باہمی تیس روپیہ ماہانہ محاصل جاگیر سے ایصال ہوں گے۔ شریفہ بی اور اُن کی اولاد (دو بیٹوں اور ایک بیٹی) کی نسبت ارشاد ہوا کہ عدالت سے صحت نسب کی ڈگری لانے پر شریک منتخب کئے جائیں۔

وراثت راجہ راجیسر راؤ متوفی حصہ دار سمستان راجہ پیٹھ

سمستان راجہ پیٹھ کے حصہ دار راجہ راجیسر راؤ صاحب متوفی کی وراثت اُن کے حصۂ آمدنی تک بتاریخ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۳۷ھ اُن کے فرزند جسونت راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت لچھمی نرسائی متوفیہ جاگیردار

وینکٹ راؤ جیو متوفی جاگیردار کی زوجہ اکنی پلی لچھمی نرسائی صاحبہ متوفیہ کی مقبوضہ جاگیر و معاش دیسکھی و دیسپانڈیہ گری بتاریخ ۱۰ شوال المکرم ۱۳۳۷ھ متوفیہ کے متبنیٰ فرزند جانکی رام جی کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت سید محمد عرف بندو صاحب موضع بلیگاؤں

جاگیر موضع بلیگاؤں کے صاحب منتخب سید محمد عرف بندو صاحب مرحوم کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۷ھ پر اُن کے پوتے سید کریم الدین صاحب کے نام بشرط نگہداری ہر سہ برادرزادگان سید شہاب الدین صاحب سید وحید الدین صاحب، سید غوث الدین صاحب منظور فرمائی گئی۔ قابض جاگیر سید کریم الدین صاحب متذکرۂ بالا بھتیجوں کے سوا سید محمد عرف بندو صاحب کی دختران بنی بیگم صاحبہ امتہ الحسینی بیگم صاحبہ کی اولاد پوتے پر پوتے جو جو ہوں، اُن سب کو شرعی حصہ بلالحاظ حرمت و حرمان برابر ادا کرتے رہیں گے۔

وراثت نرسنگ راؤ متوفی جاگیر راجہ پیٹھ وغیرہ

جاگیری مواضع راجہ پیٹھ گڈ وارم وغیرہ کے حصہ دار نرسنگ راؤ متوفی کی وراثت اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند جیپال راؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی متوفی کے چھوٹے فرزند جیونت راؤ صاحب اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔ اسی طرح متوفی کی دونوں دختران اور زوجہ کی پرورش دونوں فرزندان کے ذمہ رہے گی، مگر چونکہ اس وقت دونوں نابالغ تھے، اس لئے جیپال راؤ صاحب کے سن شعور کو پہنچنے تک اُنکے چچا رامچندر راؤ جیو تمام ورثاء کے نگران حال بحیثیت ولی قرار پائے۔

وراثت سردار خاں مرحوم جاگیردار موضع ویلوپ

سردار خانصاحب مرحوم کے حصہ جاگیر موضع ویلوپ کی بحالی وسط ماہ ذیحجہ الحرام ۱۳۳۷ھ میں اُن کے برادر زادہ حمید خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے حصہ کی رقم اُن کے دختر بسم اللہ بی صاحبہ اور بیوہ جان بی صاحبہ پاتی رہیں گی، مگر اُن کے نام جو ماہوارات اجرا ہوئی ہیں وہ مسدود کر دیجائیں گی۔

اراضی مقطعہ علی نگر بیوہ آصف نواز الملک

حبیب النساء بیگم صاحبہ بیوہ آصف نواز الملک مرحوم کو اراضی مقطعہ علی نگر اپنے نواسہ کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۲ ذیحجہ الحرام ۱۳۳۷ھ عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ اراضی جاگیری موضع ناپڑال

وناایک راج صاحب کے جاگیری موضع ناپڑال سے چارسو سرسٹھ ایکڑ چار گنٹہ اراضی محاصلی چھ سو چھپن روپیہ گیارہ آنہ پانچ پائی جو کنٹونمنٹ

کے حوالہ کی گئی اُس کے معاوضہ میں جاگیردار کو زمین مرحمت ہوئی تھی، عشرہ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ کو ارشاد ہوا کہ اُس کو مسترد کرکے اُن کو موضع حیدر شاہ کوٹ کی زمین محاصلی آٹھ سو بیس روپیہ نو آنہ تین پائی دی جائے؛ اس شرط سے کہ وہ رقم معاوضہ سے زیادہ محاصل کی بابتہ ایک سو ترسٹھ روپیہ تیرہ آنہ نو پائی سالانہ سرشتہ سرکار میں ادا کیا کریں۔

مالگزاری موضع پہاڑ سنگھ ریاست اورچھا

موضع پہاڑ سنگھ کی مالگزاری سکہ کلدار میں وصول کرنے کی نسبت ریاست اورچھا کی درخواست سے متعلق بتاریخ ۵ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ حکم ہوا کہ "مشیر قانونی کی رائے کے مطابق اس معاملہ کا تصفیہ دربار اورچھا کے اختیارات کے تصفیہ پر منحصر رکھا جائے۔"

مقطعہ سواد بسور پور نامدار النساء بیگم صاحبہ

سید قمر الدین صاحب مرحوم کی بیوہ نامدار النساء بیگم صاحبہ کا مقطعہ سواد بسواپور، اُن کے فرزند سید معین الدین صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۵ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت حصہ داران جاگیر موضع بیجاگڑھ

جاگیر موضع بیجاگڑھ کے حصہ داران سید شاہ مخدوم حسینی صاحب مرحوم و سید شاہ عبد النبی حسینی صاحب مرحوم کی وراثت کے باب میں اُنکے حصص جاگیر تک بتاریخ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ ارشاد ہوا کہ سید شاہ مخدوم حسینی کی وراثت اُن کے دونوں فرزندان سید شاہ ولی اللہ حسینی و سید شاہ مخدوم حسن حسینی کے نام منظور کیجائے؛ اور سید شاہ عبد النبی حسینی کی وراثت اُن کے دونوں بھائیوں سید حکمۃ اللہ حسینی و سید یوسف حسینی، اور دونوں

بھتیجوں سید شاہ ولی اللہ حسینی و سید شاہ مخدوم حسن حسینی کے نام منظور کیجائے۔

ورا ثت سبقت یار جنگ مرحوم جاگیردار

مواضع سنگاپور و جنگل کے جاگیردار محمد گیسو دراز خان سبقت یار جنگ مرحوم کی وراثت ان کے فرزند محمد زکی علی خانصاحب کے نام بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ منظور فرمائی گئی۔ ان کی شکمی میں ان کی ہمشیر اشرف النسا بیگم صاحبہ رہ کر حسب رواج خاندان پچاس روپیہ ماہوار خرچ پاندان پاتی رہیں گی؛ اور مرحوم کی خواص نیک قدم بوا، اور اُن کی دختر جعفری بیگم کی پرورش اُن کے ذمہ رہے گی۔

وراثت میر سرفراز علیخاں مرحوم جاگیردار ساگوارم

موضع ساگوارم کے جاگیردار میر سرفراز علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ اُن کے فرزند میر اکبر علیخاں صاحب مرحوم کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی شکمی میں اُن کی والدہ اور ہمشیرہ رہ کر فی اسم پندرہ روپیہ ماہوار پاتی رہیں۔

وراثت سید محمد علی مرحوم حصہ دار بلٹھانہ

جاگیر موضع بلٹھانہ کے حصہ دار سید محمد علی صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصۂ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند سید محمد عبد القادر حسینی کے نام بلا اخذ حق مالکانہ اس شرط سے بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دوسرے تین فرزندان سید عبد الوہاب صاحب، سید غلام احمد صاحب، اور سید محمد اسد اللہ صاحب بحصۂ مساوی اُن کی شکمی میں رہ کر مرحوم کی بیوہ کی پرورش اور دختران کی کتخدائی کے (مثل اپنے بھائی کے) ذمہ دار ہیں۔

وراثت سداسیو ریڈی متوفی حصہ دار سداسیو نگر

جاگیری موضع سداسیو نگر مقطوعہ بھوانی پیٹھ کے شکمی حصہ دار سداسیو ریڈی جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۵ رجمادی الآخر ۱۳۳۵ھ متوفی کے حصہ تک ان کے نابالغ فرزند انار یڈی جیو کے نام بولایت مادر (گوراما صاحبہ) منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی دونوں دختروں کی پرورش اور شادی انار یڈی جیو کے ذمہ رہی۔

وراثت بیگم جان مرحومہ حصہ دار معاش مالکا پور وغیرہ

مددمعاش موقوعہ موضع مالکا پور و ایلورہ کی چار سو تیس بیگہ اراضی کی ایک حصہ دار بیگم جان صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۲۶ رجمادی الآخر ۱۳۳۵ھ مرحومہ کی دختر پیاری بیگم صاحبہ اور مرحومہ دختر ان کے فرزندان غلام رسول صاحب و عبد القادر صاحب و شہاب الدین صاحب و لال میاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر محمد علی مرحوم جاگیر دار مواضع کرڈتال وغیرہ

جاگیری مواضع کرڈتال، گوپن پلی، و محمد شاہ پور کے حصہ دار میر محمد علی صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۴ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے کمسن فرزند میر مجاور حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں اُن کی دونوں بہنیں خیر النساء بیگم صاحبہ و سید النساء بیگم صاحبہ اور والدہ امیر خانم صاحبہ عرف اشرف النساء خانم صاحبہ شریک رہیں گی مگر مجاور حسین صاحب کے سن بلوغ کو پہنچنے تک وہ اپنے چچا میر سجاد علی صاحب کی نگرانی اور ولایت میں حسب وصیت نامہ مرحوم رکھے جائیں گے۔

وراثت راگھو بیندا چاری متوفی جاگیر دار پنج دیو پہاڑ

جاگیر دار موضع پنج دیو پہاڑ راگھو بیندا چاری جیو متوفی کی وراثت

آغاز عشرۂ ثانی ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ پر متوفی کے فرزند سیتا چاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کشن گیر متوفی معاش دار جاگیر موضع ایراپور

جاگیر موضع ایراپور کے ایک معاشدار کشن گیر جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۹ رشعبان المعظم ۱۳۳۵ھ متوفی کے چیلہ مکند گیر جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجیسر راؤ متوفی راجہ دوم کنڈا

سمستان دوم کنڈہ والے راجہ راجیسر راؤ صاحب متوفی کی وراثت غرۂ رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ کو اُن کے فرزند رامیسر راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ سمستان میں اُن کو وہی حقوق و مراعات حاصل رہیں گے۔ جو اُنکے والد کو حاصل تھے۔ متوفی کی بیوہ کی پرورش اور سمستان کی ذمہ داری رامیسر راؤ صاحب کے سپرد ہوئی۔

وراثت جاگیرداران موضع سیوتہ (کنٹر)

موضع سیوتہ واقع تعلقہ کنٹر کے جاگیرداران ترمک یدتیسر جیو کھنڈو بلد تیسر اور نارائن یدتیسر جیو متوفیان کی وراثت بتاریخ ۷ ارشوال المکرم ۱۳۳۵ھ متوفیان مذکور کے ورثا ر محولہ عرضداشت کے نام باب حکومت کی رائے کے مطابق منظور فرمائی گئی۔

انتظام جاگیر میر نجف علیخان مہاجر

موضع جیونگی کے جاگیردار میر نجف علیخاں صاحب کی درخواست کی نسبت کہ وہ مع عیال و اطفال مدینہ منورہ کو ہجرت کرنا چاہتے ہیں، اُنکی جاگیر امانتاً زیر نگرانی سرکار لے کر اُن کے پاس جاگیر کا محاصل بھیجا جائے، غرۂ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ کو ارشاد ہوا کہ جاگیر مذکور امانتاً سرکار کی نگرانی میں

رکھی جائے؛ اور اس کے انتظام کے اخراجات کی بابت رقم ڈیڑھ آنی محاصل
جاگیر سے وضع کر کے بقیہ رقم جاگیردار کے ہاں روانہ کرنے کی غرض سے اُس
شخص کو دے دی جائے جس کو جاگیردار اقساط پر محاصل لینے کا مجاز کریں۔

جاگیر موضع یاتور

جاگیر موضع یاتور حکم مصدرہ ۱۱ر رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ کے اتباع
میں قادر علیخاں صاحب مرحوم کے تین فرزندان کے نام بحال ہوا تھا؛ اُس
کے قبضہ و انتظام کی نسبت غرہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ ارشاد ہوا کہ "بالفعل
مذکورہ فرمان کے مطابق جاگیر میر محبوب علیخاں کے قبضہ و نگرانی میں رکھی جائے؛
اس تاکید کے ساتھ کہ وہ اچھی طرح ایمانداری سے انتظام کر کے دوسرے
حصہ داروں کے حصص پہنچادیا کریں؛ اور کوئی بیجا مصارف کا بار جاگیر پر
نہ ڈالیں۔"

وراثت حصہ جاگیر موضع کنمکلہ (بھونگیر)

جاگیر موضع کنمکلہ واقع تعلقہ بھونگیر سے متعلق اعما پرشاد صاحب متوفی
کی وراثت ختم ہفتۂ اول ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ پر متوفی کے حصۂ جاگیر تک
اُن کے فرزند دیبی پرشاد صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر حصہ داران
محاصل جاگیر سے جو جو حصہ پاتے ہیں وہ اپنا اپنا حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔

وراثت وینکٹیا نایک متوفی جاگیردار

وینکٹیا نایک بمو جاگیردار کی وراثت کے باب میں آغاز عشرۂ ثالث
ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ پر ارشاد ہوا کہ چاروں مواضع جاگیر مع اراضی انعام متوفی
کے فرزند کلاں چنپا نایک کے نام دوامی بحال کئے جائیں؛ اور متوفی کے چھوٹے
فرزند وینکٹیا نایک اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا نصف حصہ پاتے رہیں۔

وراثت محمد معین الدین مرحوم حصہ دار بستی پور

جاگیر موضع بستی پور اور دو روپیہ یومیہ کے حصہ دار محمد معین الدین صاحب مرحوم کی وراثت ختم عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ پر مرحوم کے چھوٹے بھائی محمد غیاث الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پرمانند داس متوفی

پرمانند داس متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصۂ معاش تک اُن کے صلبی فرزند کردھر داس جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت گنیش لعل متوفی شکمی دار ول کاپلی وغیرہ

جاگیر مواضع ونکاپلی ' امرت وارم وغیرہ کے شکمی حصہ دار گنیش لعل جیو متوفی کی وراثت سلخ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ کو متوفی کے فرزند گوبند لعل صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی زوجہ مکا بائی صاحبہ اور نا کتخدا دختر روپا بائی صاحبہ کی پرورش گوبند لعل صاحب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت گلاب داس متوفی

گلاب داس متوفی کی وراثت بتاریخ ۴ صفر المظفر ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزندان وٹھل داس صاحب و ہرکشن داس صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید غلام عباس مرحوم معاش دار نند گاؤں

موضع نند گاؤں وغیرہ کے معاش دار سید غلام عباس صاحب مرحوم کی وراثت وسط صفر المظفر ۱۳۳۹ھ میں مرحوم کے حصۂ معاش تک اُن کے فرزند سید مہدی ضامن حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت اشونت راؤ متوفی معاش دار

موضع رام تیرتھ وغیرہ کے معاش دار اشونت راؤ جیو متوفی کی

وراثت وسط صفر المظفر ۱۳۳۹ھ میں متوفی کے بڑے فرزند گنپت راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے دو چھوٹے فرزندان کھنڈے راؤ جیو اور شنکر راؤ جیو بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا مساوی حصہ پائیں گے؛ اور مینا بائی صاحبہ بیوہ اور تائی راجہ صاحبہ دختر کی پرورش گنپت راؤ جیو کے ذمہ قرار پائی۔

وراثت جاگیری موضع ولٹری (جنگاؤں)

جاگیری موضع ولٹری واقع تعلقہ جنگاؤں محاصلی چھ ہزار دو سو آٹھ روپیہ نو آنہ سات پائی کی بحالی اور وراثت میر بشارت حسین صاحب کے نام اُن کے بھائی مبشر حسین صاحب کی شکمیداری بحصۂ مساوی کی شرط سے صفر المظفر ۱۳۳۹ھ میں منظور فرمائی گئی۔ میر ابو تراب صاحب بھی شکمی میں رکھے گئے، مگر عدالت مجاز سے صحت نسب ثابت کرنے تک آمدنی جاگیر سے فقط سو روپیہ پانے کا حکم ہوا۔ صلحنامہ کے مطابق معظم النساء بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار، اشرف النساء بیگم صاحبہ و خیر النساء بیگم صاحبہ میں سے ہر ایک کو تیس روپیہ ماہوار، صنوبر بوا، اور گلچہرہ بوا کو دس دس روپیہ ماہوار تاحیات دیئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت جے رام داس متوفی جاگیردار انتاپلی

مواضع انتاپلی وملکارم کے جاگیردار جے رام داس جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۹ھ متوفی کے چیلہ گوپال داس جیو کے نام بشرط ادائی خدمت مٹھ و دیول محولہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع چنکواڑی (اورنگ آباد)

جاگیر موضع چنکواڑی واقع ضلع اورنگ آباد کے حصہ داران کشن راؤ جیو متوفی اور داس دیو جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ

متوفیان کے بھائی وشنو جگناتھ جیو کے نام بشرط پرورش بیوگان منظور فرمائی گئی۔

وراثت ملک رام بھوانی داس متوفی

متوفی ملک رام صاحب ولد بھوانی داس صاحب کی معاش کی وراثت جو ذریعہ حکم بصدرہ ۲۲ر جمادی الآخر ۱۳۳۳ھ بحال ہوئی تھی بتاریخ ۲۴ر ربیع الاول ۱۳۳۹ھ متوفی کے چار فرزندان دولت رائے صاحب، فال بہادر صاحب، خوش بدن لعل صاحب، اور وہرج لعل صاحب کے نام بشرط پرورش مادر و خواہر منظور فرمائی گئی۔ دولت رائے صاحب کے عاقل و بالغ ہونے تک اُن کے چچا چھبیل داس صاحب اُن کی ولی اور اُنکی طرف سے منتظم مقرر فرمائے گئے۔

وراثت بال کرشن راؤ متوفی جاگیردار

چار جاگیری مواضع و مقطعہ جات مٹ پلی وغیرہ کے نصف حصہ دار بال کرشن راؤ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصہ معاش تک اُن کے فرزند رام چندر راؤ جیو کے نام بشرط پرورش بیوہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت خواجہ فضل اللہ خاں جاگیردار ملوپلی

خواجہ فضل اللہ خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع ملوپلی کی وراثت بتاریخ ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزند خواجہ عنایت اللہ خان صاحب کے نام بشرط پرورش مادر و خواہران، و کتخدائی خواہران منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ امایت راؤ نہا بلونت

سمستان دوم کنڈہ کے ایک حصہ دار راجہ امایت راؤ نہا بلونت کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزندان راجہ شیر راؤ صاحب

اور رامچندر راؤ صاحب کے نام بشرط قبضہ رکن اعظم راجہ سید اسیو راؤ مہارند صفیہ ونت بہادر منظور فرمائی گئی۔ متوفی اما پت راؤ بہادر کے فرزندوں کو سمستان میں وہی حقوق حاصل رہیں گے جو ان کے پدر کو حاصل تھے۔

وراثت نرسہوا ان ونیکچیت متوفی انعام دار

انعامی موضع کنچہ پڑکی کے حصہ دار نرسہوا ان ونیکچیت جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۳۹ف متوفی کے فرزند کیشو لنگیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش متعلقہ پرنکوسوامی مٹھہ

پرنکوسوامی مٹھ کے حصہ دار سری نواس جیو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ف پر متوفی کے فرزند لکشمی نرسہوا ان چاری جیو کے نام بشرط ادائی خدمت مٹھہ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی زوجہ لچھما صاحبہ اپنے فرزند کے زیر پرورش رہیں گی۔

معاش متعلقہ دیول سری جوگیسری

دیول سری جوگیسری کی متعلقہ معاش کے حصہ دار اما کانت بھنڈاری جیو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ف پر متوفی کی دختر مسماۃ سندرا بائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے بھتیجوں کو اس شرط کے ساتھ عدالت سے چارہ جوئی کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی کہ اس مقدمہ میں عدالت سے جو فیصلہ ہوگا اس کے مطابق صیغہ مال عمل کرے گا۔

معاش مشروط الخدمت دیول ترپتی

ترپتی کے دیول کی مشروط الخدمت معاش کی جاگیردار بھنگلکما صاحبہ متوفیہ کے وراثت بتاریخ ۴ جمادی الآخر ۱۳۳۹ف حسب صلحنامہ باہمی رنگما صاحبہ و کشٹپا نایک صاحب دونوں بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔

وراثت قادر شاہ بی مرحومہ حصہ دار عرس

جاگیری موضع عرس وغیرہ کی حصہ دار قادر شاہ بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۸ ر جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے نبیرہ سید منظہر علی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں حقیقی برادران و ہمشیرگان، اور برادران و ہمشیرگان عم زاد کے شریک رہنے کا حکم ہوا۔

وراثت بہادر حسین مرحوم حصہ دار بولے گاؤں

جاگیری موضع بولے گاؤں کے حصہ دار بہادر حسین صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۸ ر جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ اُن کے حصۂ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند میر صدیق حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں اُن کے دو برادران میر ذوالفقار حسین صاحب و میر بادشاہ حسین صاحب کو شریک کر کے مساوی حصہ دلانے کا ارشاد فرمایا گیا۔ بیوہ کی پرورش ان سب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت ہنمنت راؤ متوفی حصہ دار یونی وغیرہ

جاگیرات موضع یونی وغیرہ کے حصہ دار ہنمنت راؤ جیو متوفی کی وراثت وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں متوفی کے برادر زادہ شنکر راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید شہاب الدین مرحوم (سلطان پلی)

موضع سلطان پلی مقبوضہ سید شہاب الدین صاحب مرحوم کی وراثت وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں اُن کے فرزند سید کمال الدین صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی ماں اور بہنیں اُن کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت جاگیرات جمال علیخاں مرحوم

جمال علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیرات کی وراثت وسط ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں مرحوم کے بڑے فرزند میرداور علیخاں صاحب کے نام بمساوی حصہ داری فرزند خرد میر سجاد علیخاں صاحب اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ دونوں اپنی دادی امیر النسا بیگم صاحبہ، ماں موتی بیگم صاحبہ اور خواہر شمس النسا بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار ہیں۔ خواہر کی شادی کردیں، اور شادی کے بعد خرچ پاندان دیا کریں۔

وراثت تاج النسا بیگم حصہ دار بلے گاؤں

جاگیر بلے گاؤں کی شکمی حصہ دار تاج النسا بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں حسب رضامندی جملہ ورثا، اُن کی نواسی محبوب النسا بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد امین خاں جاگیردار کلوہ کول وغیرہ

جاگیرات کلوہ کول وغیرہ کی نسبت محمد امین خاں صاحب مرحوم کی وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں مرحوم کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند محمد سرفراز علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ غلام محمد خاں صاحب حسب سابق اپنا شکمی حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت محمد اسحاق خاں مرحوم حصہ دار اوکلی

جاگیرات اوکلی، دیورگاؤں کے حصہ دار محمد اسحاق خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۲ر جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ متوفی کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزند کلاں محمد یعقوب خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے دیگر فرزندان محمد یوسف خاں صاحب و محمد شکور خاں صاحب بھائی کی

شکمی میں رہیں گے۔ مرحوم کی دونوں دختران کو اُن کا شکمی حصہ ملے گا، اور مرحوم کی بیوہ کی پرورش اُن کے فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت سید نورالانبیاء سلطان یار جنگ ثانی

موضع دھامن گاؤں، و مزرعات کھرڑک کی واڑی، وناگ وید واڑی، وہستکر واڑی کے حصہ دار سید نورالانبیاء سلطان یار جنگ ثانی مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند سید نورالاصفیاء کے نام بشکمیداری سہ خواہران منظور فرمائی گئی۔

وراثت نیل کنٹھ راؤ متوفی جاگیردار ڈروڑہ

موضع ڈروڑہ کے جاگیردار نیل کنٹھ راؤ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ متوفی کے فرزند کلاں مانک راؤ جیو کے نام بشکمیداری سربیت راؤ فرزند خرد منظور فرمائی گئی۔ ورثا اناث کی پرورش اور دونا کتخدا دختران کی کتخدائی دونوں فرزندوں کے ذمہ قرار پائی۔

وراثت جاگیر خدمتی درگاہ مقبوضہ شاہ ضیاء الحق مرحوم

جاگیری موضع گھوڑے گاؤں، مرم گاؤں، بھٹ جی مع اراضی انعام و نقدی مشروط الخدمت درگاہ مقبوضہ سید شاہ ضیاء الحق مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ مرحوم کے بڑے فرزند احمد بشیر الدین صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان و دختران منظور فرمائی گئی۔ چونکہ فرزند کلاں بوجہ ضعیفی انتظام کرنے کے قابل نہیں پائے گئے، اس لئے قبضہ و انتظام معاش، اُن کے چھوٹے بھائی غلام محی الدین صاحب کے سپرد کیا گیا۔

وراثت حسین نواز جنگ مرحوم جاگیردار

حسین نواز جنگ مرحوم کی مقبوضہ جاگیر موضع ہوفسہ، بانمدی متعلقہ

محاصل موضع تو جنگل، مقطعہ ملک جی گوڑہ و معاوضہ آبکاری کی وراثت بتاریخ
۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزندان میر قربان حسین صاحب و میر غلام علی
صاحب کے نام بشرط قبضہ برادر کلاں منظور فرمائی گئی۔ وہ انتظام کرکے محاصل
میں سے مرحوم کی زوجہ آفتاب بیگم صاحبہ کو سالانہ ایک سو اسی تین خواصوں کو
فی اسم سالانہ چھیانوے، اور خواص زادیوں کو فی اسم سالانہ ایک سو بیس روپیہ
دیتے رہیں گے۔ باقی محاصل کے تین حصوں میں سے دو متذکرہ بالا دونوں بھائی
لیں گے، تیسرا حصہ اپنے بڑے بھائی میر اکبر حسین خاں صاحب کی اولاد کو دیتے
رہیں گے۔ ہر ایک حصہ دار اپنے حصہ میں سے ماں اور بہنوں کی پرورش کا
ذمہ دار رہیگا۔ ملک جی گوڑہ تا تحقیقات انعامی بشروط مصرحہ بالا میر قربان
حسین صاحب کے قبضہ میں رہے گا۔

وراثت جاگیرات موضع قلعہ ملکھیڑ

جاگیرات موضع قلعہ ملکھیڑ کی نسبت جو سکندر بیگ خاں صاحب مرحوم
کے قبضہ میں تھے، اور جن کو سرسالار جنگ اول نے بنام وزیر بیگ خاں صاحب
بحال فرمایا تھا، بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ ارشاد ہوا کہ سکندر بیگ خاں
قلعہ دار مرحوم کے مقبوضہ جاگیرات میں سے جاگیرات محاصلی تین ہزار ایک
سو چونسٹھ روپیہ جو بلا شرط عطا ہوئے تھے وہ اب بحال کئے جائیں؛ اور
جاگیرات مشروط الخدمت قلعہ داری حشام قدیمہ محاصلی انیس ہزار چوہتر
روپیہ دو آنہ چھ پائی بلحاظ اس کے کہ وہ قدیم سندی ہیں، بالفعل.....
بحال کئے جائیں؛ اس شرط سے کہ آئندہ ممالک محروسہ کی تنخواہ جاگیرات
کا جو عام تصفیہ ہوگا، وہ اُن کے متعلق بھی ہوگا۔ حسب مذکور بحالی شریف علیخاں
و سردار علیخاں فرزندان وزیر بیگ خاں کے نام ہوگی۔ ان کی شکمی میں

ان کے چچا مشائخ بیگ خاں، اور مرحوم جاگیردار کی زوجہ و دختر و والدہ و بھاوج و نبسگان رہیں گے۔ مشائخ بیگ خاں کو حسب فیصلہ عدالت حسب دستور چھ ہزار پانچ سو گیارہ روپیہ آٹھ آنہ چار پائی گزارہ، ان کے حصہ کے عوض دیا جاتا رہے گا۔

آبادی و آبادکاری صلح نگر

حسب اعلان سرکار صلح کی یادگار میں ایک نو آبادی صلح نگر باتباع حکم مصدرہ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ قائم فرمائی گئی۔ تختہ جات اسماء، و قواعد انعام متعلقہ باب حکومت منظور فرمائے گئے۔ اس آبادی کی جائے وقوع اسٹیشن یلندو سے تیرہ میل کے فاصلہ پر موضع تیم پوری کے قرب میں ہے۔ فارغ العقبہ و محصورہ زمین سے تقریباً دس ہزار ایکڑ پر نو آبادی صلح نگر قائم فرمائی گئی یہ اراضی اسماء مندرجہ تختہ میں تقسیم کر کے قواعد مقررہ کی پابندی کا حکم ہوا۔

وراثت کشٹیا نایک متوفی جاگیردار

سیتارام جیو متوفی جاگیردار کے فرزند کشٹپا نایک جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ آخر الذکر کی زوجہ تماصاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

موضع اوپیر و ہشت مزرعہ جات

موضع اوپیر مع ہشت مزرعہ جات کے منقسمہ نصف حصہ کی بحالی بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ میر فیاض علیخاں صاحب مرحوم کے فرزندان میر ذوالفقار علیخاں صاحب و میر محب علیخاں صاحب کے نام فرمائی گئی۔ ان کی ماں اور بہنیں، اور مرحومہ بہن حسینی بیگم صاحبہ کے ورثا ان کی شکمی میں بجز شرعی حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت رام چندر و مادھو متوفیان حصہ دار جاگیر

جاگیری موضع حنا پور کے دو متوفی حصہ داران رام چندر جیو و مادھو جیو کی وراثت بتاریخ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۳۹ھ منظور فرمائی گئی۔ اول الذکر کی وراثت اُن کے حصہ معاش تک اُن کے بڑے فرزند کیشو رام چندر جیو کے نام بشکمیداری فرزند خرد سری نواس راؤ جیو منظور ہوئی۔ موضع مذکور کے دوسرے حصہ دار مادھو جیو کی وراثت اُن کے حصہ معاش تک اُن کے بڑے فرزند وشوناتھ جیو کے نام بشکمیداری فرزند خرد سیتا رام جیو منظور فرمائی گئی۔

واگزاشت اسٹیٹ جمعدار کمال یار جنگ مرحوم

جمعدار کمال یار جنگ مرحوم کا اسٹیٹ واگزاشت کر کے اُن کی دختر و داماد کے تفویض اس شرط سے بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ فرمایا گیا کہ اسٹیٹ کی سالانہ آمد و خرچ کا حساب مرحوم کی دختر کو سرکار میں داخل کرنا ہوگا......

وراثت سید نصیر الدین مرحوم حصہ دار قادر آباد

جاگیر موضع قادر آباد کے حصہ دار سید نصیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند سید رحیم الدین صاحب کے نام بشکمیداری و مساوی حصہ فرزند دیگر سید مظفر حسین صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراثت عبد العزیز خاں مرحوم حصہ دار تاڑکول

موضع تاڑکول واقع تعلقہ بابھواڑہ کے حصہ دار عبد العزیز خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے نبیرہ کلاں محمد عمر خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بقیہ تین نبیرگان محمد عزیز خاں صاحب و محمد ریاست علیخاں صاحب و محمد الفت علیخاں صاحب

اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی پوتیوں محبوب بیگم صاحبہ و غوثیہ بیگم صاحبہ، اور بہو مہتاب خاتون صاحبہ کو بھی محمد عمر خاں صاحب کی شکمی میں رکھ کر محبوب بیگم صاحبہ کو حسب صلحنامہ باہمی مساوی حصہ عطا فرمایا گیا۔ مہتاب خاتون صاحبہ کو ایک سو روپیہ گزارہ سرفراز ہوا، اور غوثیہ بیگم صاحبہ کی شادی کے ذمہ دار چاروں بھائی قرار پائے۔

وراثت ولی محمد خاں مرحوم حصہ دار تاڑکول

جاگیر موضع تاڑکول کے حصہ دار ولی محمد خاں صاحب کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزندان ریاست محمد خاں صاحب و نثار حسین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجگان و دختر کو شرعی حصہ ملا کرے۔

اراضی درگاہ قادرآباد (جالنہ)

درگاہ شریف قادرآباد جالنہ کی اراضی کے آمد و خرچ کا حساب علیحدہ رکھ کر صیغہ امور مذہبی کے قاعدہ ثلث و ثلثان کا عمل درگاہ و خدام درگاہ وغیرہ کے لئے بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ منظور فرمایا گیا۔

وراثت احمد حسین خاں مرحوم حصہ دار بولے گاؤں

جاگیر موضع بولے گاؤں واقع ضلع بیدر کے حصہ دار احمد حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزندان عبدالعزیز خاں صاحب و سجاد حسین خاں صاحب کے نام بشرط پرورش دختران و زوجہ مرحوم منظور فرمائی گئی۔

وراثت وٹھل ساستری متوفی جاگیردار

جاگیر موضع گوپن پلی و مقطعہ جمال پور کے حصہ دار اور قابض اراضی انعام

موضع راسیرو وغیرہ کے معاش دار وٹھل ساستری جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصہ کی حد تک ان کی بیوہ نرسو بائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر ورثا علی حالہ اپنا حصہ پایا کریں گے۔

وراثت کنڈو چاری متوفی معاش دار

جاگیر موضع ہمواڑگی وغیرہ کے معاش دار کونڈو چاری جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے بھائی ونیکٹا چاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ لچھا پور تعلقہ کلبگور

مقطعہ لچھا پور تعلقہ کلبگور کے مقطعہ دار رحیم علیخاں صاحب کے ہاتھ مقطعہ مذکور بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ عطا فرمائی گئی کہ آئندہ مکرر اس کی فروخت کی اجازت نہیں دیجائے گی۔

وراثت ویشویشور پانڈو رنگ جاگیردار ہسون بزرگ

موضع ہسون بزرگ واقع تعلقہ جالنہ کے جاگیردار وشویشور پانڈو رنگ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کے فرزند کلاں ہہادیو جیو کے نام بشکیداری فرزند خرد منظور فرمائی گئی۔ بیوہ رکھما بائی صاحبہ کی پرورش دونوں فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

مشروط الخدمت معاش مٹھہ اوترادی

مٹھہ اوترادی رامچندر سوامی مدہوا چاری جگت گرو کی مشروط الخدمت معاش چھ مواضع اگرہار اور ایک موضع اراضی انعام نگم بنڈوست گرو پراکرم سوامی کے نام بشرط ادائی خدمت بتاریخ ۲۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ بحال فرمائی گئی۔

وراثت میر نثار علی مرحوم قابض جاگیر موضع مون پھوہ

میر نثار علی صاحب مرحوم کے مقبوضہ جاگیری موضع مون پھوہ کی وراثت بتاریخ ۲۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۹ھ اُن کی حقیقی ہمشیر فرخندہ بیگم صاحبہ کے نام بایں شرط منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی دونوں بیوگان مریم بیگم صاحبہ و عصمت بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات، اور گلشن بیگم صاحبہ کی پرورش حسب سابق کرتی رہیں گی۔ دیگر افراد خاندان کے ساتھ مرحوم جو سلوک کرتے تھے وہ بھی فرخندہ بیگم صاحبہ سے متعلق فرمایا گیا؛ اور وہ خود حسن انتظام کی ذمہ دار قرار دی گئیں۔

وراثت محمد ریاست علیخاں مرحوم جاگیردار نندپلی

مواضع نندپلی و چلکے پلی کے جاگیردار محمد ریاست علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۰ھ مرحوم کے تین فرزندان محمد مشتاق علیخاں صاحب (قابض و منتظم جاگیر) محمد معین الدین علیخاں صاحب اور محمد اقبال علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ و ہر دو دختران و کتخدائی دختران اطہر النسا بیگم صاحبہ و اختر جان بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت احمد اللہ خاں مرحوم جاگیردار منمدہ

موضع منمدہ محاصلی دو ہزار پانچ سو بیاسی روپیہ کے جاگیردار احمد اللہ خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند عبد العزیز خاں صاحب کے نام بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی۔ اُن کے چھوٹے بھائی عبد اللطیف خاں صاحب اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے اور دونوں اپنی والدہ محبوب خانم صاحبہ کی پرورش کریں گے۔

وراثت کاسی ناتھ متوفی جاگیردار مناپور

جاگیر موضع مناپور کے حصہ دار کاشی ناتھ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ متوفی کے حقیقی بھائی انبا داس جیو کے نام الفاظ "حسب حال بحال" کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت گھنشام داس متوفی حصہ دار کنمو کلہ

جاگیر موضع کنمو کلہ کے حصہ دار گھنشام داس صاحب متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے چار نبیرگان ہرپرشاد صاحب، کشن پرشاد صاحب، دوارکا پرشاد صاحب، پرمیسری پرشاد صاحب اور فرزند خرد ٹھاکر پرشاد صاحب کے نام بحصۂ مساوی منظور فرمائی گئی آخر الذکر شکمی میں رہ کر اپنے بھتیجوں سے ثناستری حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت واس دیو نایک متوفی جاگیردار کنمیشور

مواضع کنمیشور وکونگل کے جاگیردار واسدیو نایک جیو متوفی کی وراثت اُن کے بڑے فرزند رام نایک جیو کے نام آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۴۱ھ پر منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزندان سریو اس نایک جیو و مدن گوپال نایک جیو اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔

وراثت محمد کریم الدین خاں مرحوم حصہ دار ببری

جاگیر موضع ببری کے حصہ دار محمد کریم الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصۂ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند محمد فرید الدین خاں صاحب کے نام اس صراحت کے ساتھ بتاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی کہ آخر الذکر کے چھوٹے بھائی محمد زین العابدین خاں صاحب اُن کی شکمی میں رہیں؛ اور والدہ علیم النسا بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں کے ذمہ رہے۔

وراثت شنکر لال متوفی حصہ دار ملکور

جاگیر مواضع ملکور، ونگاپلی وغیرہ کے حصہ دار شنکر لال جیو متوفی کی وراثت اُن کے برادر زادہ گوبند لال صاحب اور برادر نار اُن داس صاحب کے نام بتاریخ ۹ ربیع الآخر ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت زہرا بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر

جاگیر مواضع راپاک، پلرلہ، ماٹور وغیرہ کے حصہ دار خورشید علیخاں صاحب مرحوم کی دختر زہرا بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ اُن کی دختر رقیہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیری مواضع فیض مآب الدولہ مرحوم

فیض مآب الدولہ مرحوم کے مقبوضہ جاگیری مواضع میں سے مواضع رڈی پلی ونالہ پہاڑ جن پر مرحوم کی نبسی نادر النساء بیگم صاحبہ حسب سند سابق قابض و متصرف ہیں بتاریخ ۱۳ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ اُن کے نام حسب حال بحال فرمائے گئے۔ مواضع قاضی پور، لونی، کھما، اور ربع حصہ نندگاؤں اور سنگم فیض مآب الدولہ کے پوتے مرزا قربان علیخاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے۔ مواضع نڑتور واتر پلی کی نسبت حکم ہوا کہ سابق میں جو فیصلۂ انعام ہوچکا ہے اُس کے موافق وہ بحال رہیں۔ . . . .

وراثت میر عبد العلی خاں مرحوم حصہ دار جاگیر

جاگیرات مواضع سندالہ و کلم گاؤں کے حصہ دار میر عبد العلی خان صاحب کی وراثت مرحوم کے حصہ کی حد تک آغاز عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ اُن کے فرزندان جنید علیخاں صاحب، لیاقت علیخاں صاحب،

و دوست علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ و کتخدائی ہمشیر منظور فرمائی گئی۔

ورا ثت نور النساء بیگم مرحوم حصہ دار جاگیر

مواضع لین بول، پروتاپور، تمبرپلی کی حصہ دار نور النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۱۱ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت مادھوراؤ متوفی حصہ دار جاگیر مواضع کٹی وغیرہ

جاگیر مواضع کٹی، اڑگاؤں وغیرہ کے حصہ دار مادھوراؤ جیو متوفی کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سداسیوراؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزند خرد وینکٹ راؤ جیو مساوی حصہ کے ساتھ شکمیدار رہیں گے۔ متوفی کی بیوہ گیتا بائی صاحبہ کی پرورش اور دختر گوداوری بائی صاحبہ کی شادی کے ذمہ دار دونوں بھائی رہیں گے۔

واگذاشت اسٹیٹ سکندر علیخاں صاحب

سکندر علیخاں صاحب کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز کی نگرانی سے بتاریخ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ اس شرط کے ساتھ واگذاشت فرمایا گیا کہ سکندر علیخاں صاحب خود ادائی قرضہ کا انتظام کریں ......

جاگیر مواضع ناگاپور و ترملاپور

بھیمن راؤ جیو متوفی کے جاگیری مواضع ناگاپور اور ترملاپور بتاریخ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ متوفی کی بیوہ لکشمی بائی صاحبہ کے قبضہ میں دیئے گئے۔

وراثت قادرہ بی مرحومہ حصہ دار جاگیر بلیوپ

جاگیر موضع بلیوپ کی حصہ دار قادرہ بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت

بتاریخ ۸ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۰ھ مرحومہ کے حقیقی بھائی غلام غوث خان صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر اصغر علیخاں مرحوم جاگیردار کڑے گاؤں

جاگیر موضع کڑے گاؤں سے متعلق میر اصغر علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند میر یعقوب علیصاحب کے نام بشرط پرورش مادر سردار خاتون صاحبہ و ہمشیر جمال النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ میر یعقوب علیصاحب اپنی خالہ داؤد خاتون صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار، اور اپنے علاتی بھائی حسین علیخاں صاحب کو تیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔

وراثت محمد عثمان مرحوم حصہ دار جاگیر کلنگرھ

جاگیر موضع کلنگرھ اور قطعہ اراضی مشروط الخدمت کے حصہ دار محمد عثمان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزندان عبدالمجید صاحب و عبدالحمید صاحب کے نام بشرط پرورش مادر و کتخدائی ہمشیر بتاریخ ۸ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع راگھاپور و کنیر پلور

جاگیر مواضع راگھاپور و کنیر پلور .... جو گنڈو راؤ دیشپانڈے جیو کے نام تاحیات بحال فرمائی گئی تھی بتاریخ ۲۳ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۰ھ دوامًا بحال فرمائی گئی۔

وراثت دلاور علی مرحوم جاگیردار اپاریڈی پلی

جاگیر اپاریڈی پلی و پرتاپور وغیرہ کے جاگیردار دلاور علی صاحب مرحوم کی وراثت سے متعلق بتاریخ ۲۳ رجب المرجب سنہ ۱۳۴۰ھ مرحوم کی بیوہ موہن بیگم صاحبہ کو فقط تاحیات وارث قرار دیا گیا۔

مواضع ہاریولی ومانی گوپال

خورشید جاہی پائیگاہ کے موقوعہ دو مواضع ہاریولی ومانی گوپال جو ذریعہ اسناد سکندر، عادل شاہ و نظام الملک آصفجاہ حضرت مخدوم علاء الدین قدس سرہٗ کی درگاہ کے واسطے عطا ہوئے تھے جو ہمستان اکلکوٹ علاقہ ہند برطانیہ میں واقع ہے، سلخ رجب المرجب ۱۳۴۰ھ۔ ارشاد ہوا کہ ممالک محروسہ کے عام اصول کے موافق مواضع مذکور کی آمدنی سے ثلث و ثلثان کا عمل کیا جائے، یعنی آمدنی کا ثلث درگاہ کی مرمت، عرس وغیرہ کے کام میں لگایا جائے، ثلث درگاہ کے سجادہ صاحب کو دیا جائے اور ثلث اُن کے قرابت دار و دیگر خدام درگاہ میں تقسیم کیا جائے۔ حسبۂ خورشید جاہی پائیگاہ مواضع کی خالص آمدنی صدر الصدور کے پاس سال بہ سال بھیجا دے؛ اور صدر الصدور اس کے ثلث و ثلثان خرچ کی نگرانی کرتے رہیں۔ ان مواضع کی رقم جو دہ ہزار ایکسو اٹھانوے روپیہ تین آنہ چار پائی جو پائیگاہ میں جمع ہے وہ تمام و کمال درگاہ کی مرمت میں بدوست خرچ کی جائے؛ اور اس کا کام ہمارے صیغۂ تعمیرات کے ذریعہ صدر الصدور کراتے رہیں۔ برآورد کے مطابق کام شروع کیا جائے مجتمعہ رقم سے جس قدر رقم زیادہ درکار ہو ہر سال کی آمدنی سے ادا کیجائے۔

وراثت فرزندان محمد برہان الدین خاں جاگیردار

ذات جاگیر مواضع اوکلی و بورگاؤں کے حصہ دار محمد برہان الدین خاں صاحب کے تین فرزندان جنھوں نے یکے بعد دیگرے انتقال کیا، ان ہرسہ کی وراثت آغاز عشرۂ ثالث ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۰ھ۔ بہ اُن کی دختر امجد النساء بیگم صاحبہ اور پوتی کلثوم بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ برہان الدین خاں صاحب کی دو بیویں فاطمہ بیگم صاحبہ ورابعہ بیگم صاحبہ تاحیات اپنا

شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت غلام محی الدین خاں مرحوم جاگیردار مغل پاک

موضع مغل پاک کے جاگیردار غلام محی الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت ختم عشرۂ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ پر اُن کے برادر عمزاد محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی بیوہ کلثوم بیگم صاحبہ، اور دختر ریاست بیگم صاحبہ کو شریکی میں رکھ کر اُن کا شرعی حصہ جو ہو اُن کو نقد پہنچانے کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت عباسی بیگم مرحومہ حصہ دار تڑپور

جاگیر موضع تڑپور کی حصہ دار عباسی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند مصطفی خاں صاحب الموسوی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی چاروں ہمشیرگان اسدی بیگم صاحبہ، امامی بیگم صاحبہ، عسکری بیگم صاحبہ، اور کاظم بیگم صاحبہ اُن کی شرکت میں رہ کر سالانہ آمدنی سے اپنا اپنا حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت احمد مراد خاں مرحوم حصہ دار جاگیر گولکنڈہ

جاگیر موضع گولکنڈہ کے حصہ دار احمد مراد خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۲۵ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ اُن کے فرزندان سلطان محمد خاں صاحب و اسد علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ احمد مراد خاں صاحب کی علاتی والدہ ولیاں بیگم صاحبہ کو پینتالیس روپیہ ماہانہ اُن کے فرزندان کے نصف حصہ سے اور امیر خانم صاحبہ کو تیس روپیہ ماہانہ علی مراد خاں صاحب کے نصف حصہ سے بدستور سابق ملتے رہیں گے۔

وراثت غلام غوث خاں مرحوم حصہ دار اوگلی

جاگیر مواضع اوگلی و دیور گاؤں کے حصہ دار غلام غوث خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند عبدالحمید خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شنکر راؤ متوفی جاگیردار ڈگاؤں

موضع ڈگاؤں و بابل گاؤں وغیرہ کے جاگیردار شنکر راؤ جیو متوفی کی وراثت متوفی کی زوجہ کرشنا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۰ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت بدرالنساء بیگم مرحومہ حصہ دار یاقوت پورہ

جاگیر یاقوت پورہ واقع تعلقہ بیدر کی حصہ دار بدرالنساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۰ھ پر مہدی بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت مکرم حسین مرحوم حصہ دار کوچن پلی وغیرہ

جاگیر موضع کوچن پلی وغیرہ کے حصہ دار مکرم حسین صاحب مرحوم کی وراثت آخر عشرۂ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۰ھ پر اُن کے فرزند سید غلام مرتضیٰ علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی بہنوں بتول النساء بیگم صاحبہ، خیرالنساء بیگم صاحبہ اور زاہدہ بیگم صاحبہ کو علی الترتیب دس دس اور آٹھ روپیہ ماہانہ خرچ پاندان ایصال کرتے رہیں گے۔

وراثت لیاقت بیگم مرحومہ حصہ دار پاپل پٹی

جاگیر موضع پاپل پٹی تعلقہ سدی پیٹھ کی حصہ دار لیاقت بیگم صاحبہ

مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۰ ا رذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے حقیقی بھائی سید شمس الدین محمد صاحب اور حقیقی بہن بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ہدایت اللہ قادری حصہ دار قاضی پور

معاش موضع قاضی پور کے حصہ دار سید ہدایت اللہ صاحب قادری مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۷ ا رذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند عبدالغنی صاحب قادری کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ولی اللہ قادری مرحوم حصہ دار قاضی پور

معاش موضع قاضی پور وغیرہ کے حصہ دار سید ولی اللہ صاحب قادری مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے بڑے فرزند سید علی صاحب قادری کے نام بشرط شکمیداری فرزند خورد سرور میاں صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر حسین علیخاں مرحوم موضع چندن پور وغیرہ

جاگیر موضع چندن پور مع حصہ کنگل میر حسین علیخاں صاحب مرحوم کی دو دختران اشرف النسا بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔ مرحوم کی زوجہ امیر بی صاحبہ کو ماہانہ پینتیس روپیہ بارہ آنہ تاحیات ایصال کئے جائیں گے۔

مقطعہ یرکندہ ضلع میدک

لیاقت جنگ بہادر کو اُن کا مقطعہ یرکندہ واقع ضلع میدک محاصلی تین سو روپیہ محمد عبدالرحمن صاحب تاجر کے ہاتھ دس ہزار روپیہ میں فروخت کرنے کی اجازت بتاریخ ۲ ا رذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ عطا فرمائی گئی۔

آمدنی جاگیر میر نجف علیخاں مہاجر

میر نجف علیخاں صاحب جاگیردار موضع جیونگی مہاجر مدینہ طیبہ کے پاس اُن کی جاگیر کی آمدنی مع فرد حساب راست سرکار سے بھیجے جانے کے لئے بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ حکم ہوا۔ مصارف ٹپہ منہا ہوں گے۔

وراثت محمد بخش خاں مرحوم حصہ دار جاگیر درگاؤں

جاگیر مواضع درگاؤں باندوری وغیرہ کے حصہ دار محمد بخش خاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت آن کے فرزند محمد دلاور خاں صاحب کے نام بشرط نگمیداری برادران و بشرط پرورش رحمت خاتون صاحبہ، عباسی خاتون صاحبہ، و فاطمہ خاتون صاحبہ بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت کشن بھیم راؤ متوفی حصہ دار جاگیر

جاگیر موقتلع ولن و پہانی وغیرہ، و اراضی انعام کے حصہ دار کشن بھیم راؤ جیو متوفی کے حصہ کی وراثت غرہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ کو آن کے فرزند کلاں عرلی دہر کشن جیو کے نام بساوی شکمیداری فرزند خرد گردہر کشن جیو منظور فرمائی گئی۔

وراثت زینب بیگم مرحومہ جاگیردار انت ساگر

موضع انت ساگر کی جاگیردار زینب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت غرہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ کو اُن کی دختر محبوب بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی

وراثت رنگاچاری متوفی معاش دار

اراضی انعام واگہ مار کے معاش دار رنگاچاری جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۸ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ متوفی کے بھائی نرسہواں چاری جیو کے نام آپس

اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ متوفی کی بیوہ لکشما صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر تاحیات نصف حصہ باقی رہیں گی۔

وراثت معاش دار جاگیر پوچوارم

جاگیر موضع پوچوارم و مقطعہ سیتارام پیٹھ وغیرہ کے متوفی معاش دار کی وراثت بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۰ھ متوفی کے فرزند رنگ راؤجیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بخشی بیگم مرحومہ حصہ دار مواضع واگھردل وغیرہ

جاگیر مواضع واگھردل وغیرہ کی حصہ دار بخشی بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۶ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے فرزند محمد ابراہیم صاحب کے نام بشکمیداری دختران چھوٹی بیگم صاحبہ افضل النساء بیگم صاحبہ، و اصغر بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت کلب علیخاں مرحوم جاگیردار بھرن بنڈہ

موضع بھرن بنڈہ کے جاگیردار کلب علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت مرحوم کے فرزند نوازش علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی۔ اُن کی علاتی بہن جعفر النساء بیگم صاحبہ اور بھاوج عباسی بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں شریک رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات

معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات کی دریافت انعامی و وراثت کی تحقیقات کی نسبت بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ارشاد ہوا کہ "اگر جاگیر عطیہ سلطانی ہو تو اس کی انعامی دریافت اور تحقیقات وراثت محکمہ جاگیر میں ہونی چاہیے۔"

وراثت کشناجی باوا متوفی جاگیردار انبت وارم

جاگیر موضع انبت وارم اور مشروطی اراضی انعام کے معاش دار کشناجی باوا متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ پر متوفی کے پوتے کشناجی باوا (رین وٹھل باوا) کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ماں رکھما بائی صاحبہ کی پرورش کریں، اور دادی رادھا بائی صاحبہ کو بغرض پرورش تین سو روپیہ سالانہ دیتے رہیں۔

وراثت چوڑامن باوا متوفی حصہ دار جاگیر

جاگیر موضع ستر گاؤں کے حصہ دار چوڑامن باوا متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ متوفی کے بڑے فرزند رام باوا کے نام بشرط یکمیداری دیگر دو فرزندان وٹھل باوا و کنڈو باوا منظور فرمائی گئی۔

وراثت شنکر راؤ متوفی جاگیردار مواضع یوتی وغیرہ

جاگیر مواضع یوتی، گالی گاؤں، کول گاؤں وغیرہ کے حصہ دار شنکر راؤ جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ متوفی کے نابالغ فرزند میک شام راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ پرورش مادر پاروتی بائی صاحبہ و پرورش و کتخدائی خواہر پدماوتی بائی صاحبہ کی شرط لازم قرار پائی۔

وراثت قاضی غلام حسین خاں مرحوم جاگیردار ہلدولہ

مشروط الخدمت قضاۃ جاگیر موضع ہلدولہ کے معاش دار قاضی غلام حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ مرحوم کے بڑے فرزند غلام احمد حسین خاں صاحب کے نام بشرط یکمیداری دیگر ورثا و بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔

وراثت مہانسہ بائی متوفیہ جاگیردار مواضع میرپلی

دو مواضع میرپلی و ناماڑپلی کی جاگیردار مہانسہ بائی صاحبہ متوفیہ کی وراثت گنپت راؤ جیو فرزند یشونت راؤ جیو کے نام بتاریخ ۷ ربیع الآخر سلا۱۳۴۳ھ بشرط شکمیداری دیگر فرزندان یشونت راؤ جیو منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر محمد علیخاں جاگیردار بہادر بیٹھ وغیرہ

میر محمد علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیر بہادر بیٹھ معاوضہ خانہ پور، اور تنخواہ جاگیرات مدور و درونور (درنور) کی وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر سلا۱۳۴۱ھ مرحوم کے نابالغ فرزند یسین علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی دو زوجگان کی پرورش اور تین دختران کی پرورش و شادی اُن کے ذمہ رہے گی۔ شادی کے بعد بھی حسب رواج خاندان یہ لڑکیاں بیس بیس روپیہ ماہوار پاتی رہیں گی غلام جیلانی صاحب کو اُن کی ماں کی ماہوار بیس روپیہ ملے گی؛ اور جو سلوک سابق سے کسی اور حقدار کے ساتھ مرعی رہا ہو وہی آیندہ بھی جاری رکھا جائیگا۔

وراثت علی حسین خاں مرحوم جاگیردار تمم پیٹھ

موضع تمم پیٹھ کے جاگیردار علی حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید بشارت حسین صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۲ جمادی الاول سلا۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دوسرے ورثا شکمی بیا رہ کر حسب صلحنامہ اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں۔ مرحوم کے دو بھتیجوں سید تصدق حسین صاحب کو حسب سابق آمدنی جاگیر سے تین سو ساٹھ روپیہ (عہ۳۶۰) ولائے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت سری ندھی اچاری متوفی جاگیردار

دو جاگیری مواضع اوڑاپلی ونرساپور، اور چند اراضی انعام کے معاش دار سری ندھی آچاری جیو متوفی کی وراثت اُن کے فرزند انبا چاری جیو اور پوتے وینکو باچاری جیو کے نام بتاریخ ۲؍ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ منظور فرمائی گئی دونوں حسب تقسیم سابق اپنے اپنے حصہ پر قابض و متصرف رہیں گے۔ وینکو با چاری جیو کے دونوں چھوٹے بھائی کرشناچاری جیو اور سیتاچاری جیو اُن کی شلکی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے؛ اور سنباچاری جیو متوفی کی بیوہ کی پرورش ان تینوں بھائیوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت کیشو سریرام متوفی حصہ دار بالاپور

جاگیر موضع بالاپور (تعلقہ پٹن) کے حصہ دار کیشو سریرام جیو متوفی کے حصہ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند ونایک کیشو جیو کے نام بشکمیداری دیگر برادران وشومبر کیشو جیو، و مکند کیشو جیو سلخ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ کو منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے برادر زادہ جگناتھ جیو سابق سے اگر کوئی حصہ پاتے ہیں تو وہ اب بھی پائیں گے۔

وراثت معتمد الدولہ ثانی مرحوم جاگیردار

جاگیرات مواضع سادولہ وغیرہ سے متعلق علی محمد خاں معتمد الدولہ ثانی مرحوم کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ پر اُن کے فرزند مرزا عبداللطیف خاں صاحب، اور دو پوتوں مرزا احمد علیخاں صاحب و مرزا عنایت حسین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ قبضہ۔ انتظام و پرورش دیگر ورثا، ومتعلقین کے باب میں صلحنامہ جو تمام ورثاء معتمد الدولہ مرحوم نے پیش کیا تھا، اس کے مطابق عمل کرنے کا حکم ہوا۔

وراثت ایساجی کرشناجی حصہ دار سانولی

موضع سانولی وغیرہ کے حصہ دار ایساجی کرشناجی متوفی کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ پر متوفی کے فرزند ونکٹ راؤ جیو کے نام متوفی کی زوجہ کی پرورش اور دختران کی پرورش و کتخدائی کی شرط سے منظور فرمائی گئی ...... موضع سارنگا جو مشروط الخدمت دیول سری شیشہ ہمادیو ہے وہ بھی ونکٹ راؤ جیو کے نام وراثتاً بحال فرمایا گیا۔

وراثت مینا بائی متوفیہ حصہ دار بھوت پور

مقطعہ بھوت پور وغیرہ کی حصہ دار مینا بائی صاحبہ کی وراثت بتاریخ ۱۴ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ متوفیہ کے متبنیٰ فرزند رنگ راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر ابراہیم علیخاں مرحوم جاگیردار کرنجی

میر ابراہیم علیخاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب و موضع جاگیر کرنجی و جنگل کوئی کی وراثت سے متعلق ختم عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ پر موضع کرنجی مرحوم کے فرزند سرفراز علیخان غنیم جنگ پر بحال فرمایا گیا۔

وراثت شہزادی بیگم مرحومہ حصہ دار نیلواڑہ

جاگیر موضع نیلواڑہ تعلقہ مہاگاؤں کی حصہ دار شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ مرحومہ کے تین فرزندان سید وحید اللہ صاحب حسینی، سید حبیب اللہ صاحب حسینی اور سید احمد صاحب حسینی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ شہزادی بیگم صاحبہ کی والدہ بادشاہ بی صاحبہ کی پرورش کی جائے؛ اور دو دختران بتول بی صاحبہ و آمنہ بی صاحبہ کو حصہ شرعی دیا جائے۔ انتظام وحید اللہ صاحب کے سپرد فرمایا گیا۔

شکمی جاگیری حصۂ مرزا اسپہدار بیگ

مرزا اسپہدار بیگ صاحب کے شکمی جاگیری حصہ کے باب میں بتاریخ ۵ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ ارشاد ہوا کہ علیٰ حالہ اس کو ملاکرے۔

وراثت رام راؤ متوفی معاشدار سومن گرتی وغیرہ

مقطعہ جات و موضع سومن گرتی وغیرہ کے معاشدار رام راؤ جیو متوفی کی تبنیت و وراثت بتاریخ ۸ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ سری نواس راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت حاجی بیگم مرحومہ جاگیردار سلاخ پور

جاگیر موضع سلاخ پور و مقطعہ بہادر گوڑہ کی حصہ دار حاجی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ اُن کے بڑے فرزند محمد ضیاء الدین خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر برادران محمد نصیر الدین خاں صاحب، محمد غوث الدین خاں صاحب، محمد محبوب علیخاں صاحب محمد دستگیر خاں صاحب اور محمد نعیم الدین خاں صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اول الذکر بھائیوں کا حصہ برابر پہنچاتے رہیں گے۔

وراثت لیاقت النساء بیگم مرحومہ حصہ دار کھوڑسرہ

جاگیر موضع کھوڑسرہ وغیرہ مشروط الخدمت معاش کی حصہ دار لیاقت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۴۱ھ مرحومہ کے حقیقی بھائی سید منتجب حسینی صاحب قادری کے نام بشکمیداری ہمشیرگان صاحبزادی بیگم صاحبہ و عالیہ بیگم صاحبہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ سید شاہ امجد اللہ صاحب قادری مرحوم کی دونوں بیوگان، اور رحمت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش حسب تصفیہ سابق مرحوم کے تمام فرزندان

سید منتجب حسینی قادری وغیرہ کے ذمہ رہے گی۔

مقطعہ موضع جل پلی رکو بی بی

رکو بی بی کا مقطعہ موقوعہ موضع جل پلی ضلع میدک میر جعفر علی صاحب کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۳ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت زینت النساء بیگم حصہ دار مواضع نیرملہ وغیرہ

جاگیر مواضع نیرملہ وبھوگوارم کی حصہ دار زینت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۶ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ مرحومہ کے فرزند حبیب محسن صاحب اور دختر محبوب النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ مرحومہ کی ماہوار پچیس روپیہ سے فرزند کو دو ثلث اور دختر کو ایک ثلث شرعی حصہ دیا جائے۔

معاش وینکٹ بچائی دیسکھنی

وینکٹ بچائی صاحبہ دیسکھنی پرگنہ ٹیک مال کی معاش انعام و نقدی بتاریخ ۷ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ بشروط سابق اُن کے خاندان میں دواماً بحال فرمائی گئی۔

اجارہ موضع پاتور مقبوضہ محبوب علیخاں

محبوب علیخاں صاحب کے مقبوضہ جاگیری موضع پاتور کا دہ سالہ اجارہ سید محی الدین صاحب کو دینے کی اجازت بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ عطا فرمائی گئی۔ سرکار کے حقوق اس سے اثر پذیر نہوں گے۔

معاش دیسکھی، مقطعہ جات، مواضع بسواپور وغیرہ

معاش دیسکھی مقطعہ جات، مواضع بسواپور وفتح پور، مزرعات اراضیات سیری، و نقدی رسوم دیسکھی، متدعویہ سیتا بائی صاحبہ متوفیہ

لچھما صاحبہ، و ہنمنت راؤجیو بتاریخ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۴۱ھ آخرالذکر کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ ہنمنت راؤجیو، لچھما کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

جاگیر مواضع مرزاپور و چاتہ

جاگیر مواضع مرزاپور و چاتہ، اور مقطعہ جات سکل وغیرہ کی معاش چمپت راؤجیو ثانی، اور اُن کے متوفی بھائی کے دو لڑکوں شنکر راؤجیو و بلونت راؤجیو کے نام بحصص شاستری بحال فرمائی گئی۔ چمپت راؤجیو کی چچی لچھمی بائی صاحبہ کی نسبت حکم ہوا کہ "معقول گزارہ دیا جائے تاکہ وہ اپنے شوہر کے خاندان کے موافق اپنی آسایش سے بسر کرے"۔

ثلث حصہ علی مرادخاں مرحوم جاگیردار گولن کنڈہ

جاگیر موضع گولن کنڈہ کے حصہ دار علی مرادخاں صاحب مرحوم کی ہمشیرزادی جمال النساء بیگم صاحبہ کو مرحوم کے حصہ سے، اُن کی مرحومہ والدہ کا حصہ دلانے کے باب میں ختم عشرۂ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۱ھ پر ارشاد ہوا کہ "علی مرادخان کے ذاتی حصہ سے ایک ثلث حصہ، (اُن کی علاتی ہمشیر خاتون بیگم مرحومہ کے شکمی حصہ کی بابتہ) جمال النساء بیگم کو ایصال کیا جائے"۔

وراثت محمد علیخاں و عباس علیخاں مرحومین

نصف جاگیری موضع شاہ گڑھ کے حصہ داران محمد علیخاں صاحب و عباس علیخاں صاحب مرحومین کی وراثت آخرالذکر کے چار فرزندان غلام محمد خواجہ بہبود علیخاں صاحب، غلام محمد مصطفےٰ علیخاں صاحب غلام محمد خواجہ محی الدین علیخاں صاحب، اور غلام محمد خواجہ عین الدین علیخاں

صاحب کے نام آغاز عشرۂ ثالث ماہ شوال المکرم ۱۳۴۱ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی بیوہ قاسم النساء بیگم صاحبہ اور دختر منیر النساء بیگم صاحبہ اپنا اپنا حصہ بدستور پائیں گے؛ اور مرحومہ دختر احمد النساء بیگم صاحبہ کا حصہ اُن کی دونوں دختران فرحت النساء بیگم صاحبہ و فاطمۃ النساء بیگم صاحبہ کو ملے گا۔

وراثت میر احمد علی مرحوم حصہ دار کنڈاپور

جاگیر موضع کنڈاپور کے حصہ دار میر احمد علی صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت وسط ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ میں اُن کی بیوہ حیدری بیگم صاحبہ کے نام تاحیات اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ بیوہ کے انتقال کے بعد میر احمد علی مرحوم کا حصہ دوسرے ورثاء پر عود کرے گا۔

وراثت کشٹیا متوفی حصہ دار کنچہ پڑگی

جاگیر موضع کنچہ پڑگی کے حصہ دار کشٹیا جیو متوفی کے حصہ کی وراثت ختم عشرۂ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ متوفی کے فرزند راجیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ جو حصہ دار متوفی کے ساتھ حصہ پاتے تھے وہ بدستور اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

مشروط الخدمت مواضع خانقاہ برار

خانقاہ واقع برار کے پانچ مشروط الخدمت جاگیری مواضع مقبوضہ سید منتجب الدین صاحب سے دیگر ورثاء کو معین کرکے حصہ دلانے کے باب میں بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ ارشاد ہوا کہ "جس طرح جاگیرات مذکور سے سید نور الدین کو شرعی حصہ (۱/۲) دے کر اس کی مناسبت سے (۱/۲) حصہ ادائی شرط خدمت خانقاہ کے لئے مشروطاً منظور کیا گیا ہے،

اسی طرح ورثا بخشی بیگم مرحومہ کو (½) اور یٰسین بیگم کو (½) شرعی حصہ دلایا جائے ؛ اور آئندہ ضرورت محسوس ہو تو انجام دہی خدمت کے لئے اپنے اپنے حصہ کی مناسبت کے لحاظ سے اُن کو بھی شرط خدمت کی ادائی کیلئے رقم دینے کا ذمہ دار قرار دیا جائے ؛ یعنی ثلث و ثلثان کا عام عمل اس مشروطی معاش کی آمدنی کے ہر حصہ دار کے حصہ سے متعلق رہنا چاہیے ؛ تاکہ خدمت کے فرائض برابر انجام پاتے رہیں۔

وراثت میر جہاندار علیخاں جاگیردار مدک پلی

موضع مدک پلی کے جاگیردار میر جہاندار علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے بڑے فرزند میر شجاعت علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے چھوٹے بھائی بہادر علیخاں صاحب بھتیجے محمد علیخاں صاحب، اور بھاوج رمضانی بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا حصہ پاتے رہیں۔

پٹیلی مواضع پارنر بابل گاؤں ریاست اندور

مواضع پارنر، بابل گاؤں وغیرہ کی خدمت پٹیلی، و متعلقہ اراضی انعام حسب حال بحال رہنے کی تحریک ہز ہائنس مہاراجہ صاحب ہلکر اندور نے بوساطت رزیڈنسی فرمائی تھی۔ بتاریخ ۱۰ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ ارشاد فیض بنیاد شرف اصدار پایا کہ "حسبہ مہاراجہ صاحب کی خواہش کے مطابق خدمت پٹیلی کے ساتھ اراضی انعام حسب حال بحال رکھی جائے ؛ جن کو وہ اپنے بزرگوں کی نشانیاں سمجھتے ہیں۔ اراضی کے عوض نقدی اسکیل سالانہ دینے کی ضرورت نہیں "

وراثت محمد ضیاء الدین مرحوم حصہ دار پیپری

جاگیر موضع پیپری کے نصف حصہ دار محمد ضیاء الدین صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے بڑے فرزند احمد الدین خاں صاحب کے نام بشکمیداری سکندر الدین خاں صاحب منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے حصۂ جاگیر سے اُن کے فرزندان احمد الدین خاں صاحب و سکندر الدین خاں صاحب کو ایک ایک ثلث حاصل ہوگا۔ مرحوم کے تیسرے فرزند معین الدین خاں صاحب مرحوم کے ثلث سے اُن کی زوجہ منیر النساء بیگم صاحبہ (⅛) پائیں گی۔ مابقی میں سے نصف مرحوم کی دختر امیر النساء بیگم صاحبہ کو اور نصف سکندر الدین خاں صاحب کو ملے گا۔

تعہد مقطعہ جات راگھویند راؤ دیسکھ

راگھویند راؤ جیو دیسکھ جلڑلہ کی درخواست پر بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۲ھ اُن کے مقطعہ جات دامو دھر پلے کمپنی کو نسبت سالہ تعہد پر دینے کی اجازت مرحمت فرمائی گئی۔

معاش بول ٹھانہ خدمتی درگاہ گجراتی صاحب

موضع بول ٹھانہ مشروط الخدمت معاش درگاہ گجراتی صاحب کا تصفیہ بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۲ھ عام اصول ثلث و ثلثان کے مطابق فرمایا گیا۔

مقطعہ سیوالی گنڈما

بیوہ گنڈما کو اُس کا زرخرید مقطعہ سیوالی بدست بھیم راؤ جیو ولد وٹھل راؤ جیو بمعاوضہ دس ہزار روپیہ بیع کرلنے کی اجازت بتاریخ

۱۲ ربیع الآخر ۱۳۴۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت ولی اللہ خاں جاگیردار علی رضا پیٹھ وغیرہ

مواضع علی رضا پیٹھ، بسوا پور وغیرہ کے جاگیردار محمد ولی اللہ خاں صاحب عرف لودمے خاں مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۲ھ مرحوم کے فرزند محمد مصطفےٰ خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پڈنایک متوفی جاگیردار کرکل

پانچ جاگیری مواضع کرکل وغیرہ کے حصہ دار پڈنایک جو متوفی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ اُن کی زوجہ رنگما صاحبہ کے نام بشکمیداری دختر نابالغ منظور فرمائی گئی۔ دختر کی شادی وغیرہ کی ذمہ داری رنگما پر رہے گی۔

وراثت احمد یار خاں مرحوم جاگیردار کرناپلی

جاگیر موضع کرناپلی کے حصہ دار احمد یار خاں صاحب مرحوم کی وراثت کے سلسلہ میں بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ ارشاد ہوا کہ "جہانگیر یار خاں نے عدالتی ڈگری پیش کی ہے تو مرحوم کی معاش کے متعلق تختۂ وراثت میں اُن کا نام دوسرے بھائیوں کے ساتھ شریک کرکے اُن کے مساوی حصہ دلایا جائے؛ اور صرف جہانگیر یار خاں کو علحیدہ طور پر پونے پچیس روپیہ ماہوار منصب جو ملتی ہے وہ مرحوم کے تینوں فرزندوں میں حسب قاعدہ مساوی تقسیم کردی جائے۔ مگر تاریخ حکم ہذا تک جو عمل ہوچکا ہے وہ بحال رکھا جائے۔ اس میں تغیر تبدل کی ضرورت نہیں۔"

وراثت نور علیخاں مرحوم حصہ دار سرپور وغیرہ

جاگیر مواضع سرپور وغیرہ کے حصہ دار نور علیخاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت حسب صلحنامہ باہمی اُن کی ہر سہ دختران اور بیوہ کے نام بتاریخ ۷ ار جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی۔ یہ چاروں قابض جاگیر قدرت علیخاں صاحب سے ماہوارات حاصل کرتی رہیں گی۔

وراثت مراد النسا بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر

جاگیر مواضع کرلہ پٹلہ وغیرہ واقع ضلع میدک کی حصہ دار مراد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ کو مرحومہ کے تین سو ساٹھ روپیہ کی حد تک اُن کی نواسی خیر النسا بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت رنگڑلہ اشوناتھم متوفی حصہ دار گنج پڑگہ

موضع اگرہار گنج پڑگہ کے دو آنہ کے حصہ دار رنگڑلہ اشوناتھم متوفی کے حصہ کی وراثت اُن کی زوجہ لچھماکے نام سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت رحیم النسا بیگم مرحومہ حصہ دار کارم پلی وغیرہ

جاگیر مواضع کارم پلی دیٹرپلی وغیرہ کی حصہ دار رحیم النسا بیگم صاحبہ مرحومہ (دختر تیمور جنگ مرحوم) کے حصہ کی وراثت مرحومہ کی چھوٹی دختر آصف النسا بیگم صاحبہ کے نام حسب تصفیہ باہمی بتاریخ ۲۴ ر رجب المرجب ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش گنڈے راؤ متوفی دیسپانڈیہ افضل پور

پرگنہ افضل پور کے دیسپانڈیہ گنڈے راؤ جیو متوفی کی معاش

مع مسلمہ رسوم نقدی متوفی کے فرزند کشور راؤ جیو کے نام ختم عشرۂ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر بحال فرمائی گئی ۔

وراثت پدماوتی بائی وکیلین رکمنی بائی جاگیردار

موضع کنکل وغیرہ کے جاگیردار سرینواس راؤ جیو متوفی کی زوجہ پدماوتی بائی صاحبہ وکیلین رکمنی بائی صاحبہ کی وراثت آخرالذکر کے متبنی فرزند شنکر راؤ جیو عرف سرینواس راؤ جیو کے نام آخر عشرۂ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر منظور فرمائی گئی ۔

وراثت میر افتخار علیخاں مرحوم فرزند منصور یار جنگ

میر افتخار علیخاں صاحب مرحوم فرزند منصور یار جنگ مرحوم کے حصہ کی وراثت ختم عشرۂ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر اُن کے فرزند ارشد علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی دختر بلقیس جہانی بیگم صاحبہ اور نواسی ریاست جہانی بیگم صاحبہ اُن کی شکلی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی ۔ نا کتخدا لڑکیوں کی شادی کے ذمہ دار ارشد علیخاں قرار پائے ۔

وراثت میر لیاقت علیخاں مرحوم فرزند منصور جنگ

میر لیاقت علیخاں صاحب مرحوم فرزند منصور جنگ مرحوم کے حصہ کی وراثت آخر عشرۂ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر اُن کے بڑے فرزند میر بہبود علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری برادران خرد و ہمشیرگان و بشرط پرورش بیوہ منظور فرمائی گئی ۔

وراثت میر مومن علیخاں مرحوم جاگیردار بلوارم

میر مومن علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع بلوارم کی وراثت

اُن کے فرزند میر فیاض علیخاں صاحب کے نام بشرط شادی ہمشیرگان زینب بیگم صاحبہ و قادری بیگم صاحبہ بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی یہ دونوں بہنیں شادی کے بعد تیس تیس روپیہ ماہوار پاتی رہیں گی۔ اسی طرح میر مومن علیخاں صاحب کی ہمشیرہ تراب النساء بیگم صاحبہ کو چالیس روپیہ ماہ بماہ ایصال ہوتے رہیں گے۔ نیاز بی صاحبہ کے نام پچہتر روپیہ ماہانہ گزارہ جو حضرت غفراں مکان کے حکم سے ایصال کیا جاتا ہے حسب سابق ایصال ہوتا رہے گا۔ میر مومن علی کی خواہش مہر نگار بوا اور اس کی دختر کو پچیس روپیہ ماہوار جو دیئے جاتے ہیں بدستور دیئے جاتے رہیں گے۔

وراثت سدی وَنکٹ راؤ متوفی معاش دار

سدی ونکٹ راؤ جیو متوفی معاش دار موضع مسان پلی و مقطعہ چیٹم پلی کی وراثت بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ متوفی کے فرزند کلاں راگھویندر راؤ جیو کے نام بشکمیداری رام چندر راؤ جیو و مادھو راؤ جیو فرزندان خرد منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی بیوہ لچھمی بائی صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار مادام الحیات، اور متوفی کی دختر جانکی بائی صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہوار تا شادی ایصال ہوں گے۔ ما بقی آمدنی بعد وضع اخراجات وہی وحقوق انتظام متوفی کے مذکورہ فرزندوں میں علی السویہ تقسیم ہوگی۔

معاش آبدار خانہ کوہ مولی علی

آبدار خانہ کوہ مولیٰ علی کے قیام کی غرض سے موضع کیولہ محالی ایک سو روپیہ سالانہ داؤد علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ بحال فرمایا گیا کہ اس کی خالص آمدنی سے صیغہ امور مذہبی کی ہدایات کے مطابق آبدار خانہ کا انتظام ہوتا رہے۔

وراثت شریفہ بی حصہ دار تاڑکول

شریفہ بی صاحبہ حصہ دار موضع تاڑکول جاگیر کی وراثت بتاریخ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ ان کے ہر سہ نبیرگان پر بروئے شریعت تقسیم فرمائی گئی، اور اس حکم سے سابقہ حکم میں ترمیم لازم قرار پائی۔

جاگیر موضع چپنائی مقبوضہ اکبر الملک مرحوم

اکبر الملک مرحوم کے جاگیر موضع چپنائی پر ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ پر ان کے فرزند ملک یار جنگ بہادر کا قبضہ بدستور بحال فرمایا گیا۔ دوسرے ورثاء کی شکمیداری منظور ہوئی۔

دیسپانڈیان تعلقہ بھینسہ

راجہ رام جیو ستوفی وغیرہ دیسپانڈیان تعلقہ بھینسہ کی بحالی ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ پر حسب رائے تحت منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر محبوب علیخاں مرحوم حصہ دار راکن بھون

میر محبوب علیخاں صاحب مرحوم شکمی نقدی حصہ دار موضع راکن بھون وغیرہ کے نقدی حصہ کی وراثت ان کے ہر سہ فرزندان میر لایت علیخاں صاحب میر محمد علیخاں صاحب و میر تراب علیخاں صاحب کے نام حصہ مساوی مرحوم کی تاریخ وفات سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ تینوں بھائی اپنی کتخدا ہمشیر کا شرعی حصہ دیا کریں۔۔۔۔۔۔

وراثت شمس النساء بیگم مرحومہ حصہ دار راکن بھون

شمس النساء بیگم صاحبہ مرحومہ شکمی حصہ دار موضع راکن بھون کی۔

ی گاؤں وغیرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے
فرزند سید نور الصفیا، کے نام مرحومہ کی تاریخ وفات سے منظور فرمائی گئی حبیب النساء
بیگم صاحبہ بھائی کی شکمی میں رہ کر اُن کا نصف حصہ پائیں گی۔

وراثت فضل النساء بیگم مرحومہ حصہ دار راکن بھون

فضل النساء بیگم صاحبہ مرحومہ شکمی حصہ دار مواضع راکن بھون وغیرہ
کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ ان کے فرزند محمد سبحان
خان کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت اشرف جنگ مرحوم جاگیردار

محمد یار خان اشرف جنگ مرحوم جاگیردار کے مقبوضہ گیارہ مواضع
اور پانچ مزرعات کی بحالی و وراثت ختم ہفتہ اول ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۲ھ
پر اُن کے فرزند میر احمد علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی ہمشیر
گوہر بیگم صاحبہ کو سو روپیہ ماہانہ اور ہمشیر زادیاں نجیب النساء بیگم صاحبہ و
وزیر النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم پچاس روپیہ ماہانہ خرچ پاندان عطا ہوئے۔

وراثت میر ابو القاسم مرحوم جاگیردار چندن پلی

میر ابو القاسم صاحب مرحوم جاگیردار موضع چندن پلی کی وراثت
بتاریخ ۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے پوتے سید عباس صاحب موسوی کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے دوسرے بھائی سید مصطفےٰ صاحب موسوی
اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے۔ یہ دونوں اپنی پانچوں
ہمشیرگان کی شادی اور شادی کے بعد خرچ پاندان دینے، اور اپنی ماں
حیدری بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے؛ اور اپنی دادی ہنوز بیگم
صاحبہ کو تیس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے۔

وراثت امام الدین علیخاں مرحوم حصہ دار

محمد امام الدین علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار کوون پلی (گھوڑے پلی) کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۰ر محرم الحرام ۱۳۴۳ھ اُن کے فرزند تراب علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش ہر دو زوجگان مرحوم منظور فرمائی گئی

وراثت خواجہ احمد علیخاں مرحوم حصہ دار انجمور

خواجہ احمد علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار موضع انجمور وغیرہ کے حصہ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند خواجہ اعظم علیخاں صاحب کے نام بشرکت کمیدار ای خواجہ طاہر علیخاں صاحب فرزند خرد، معین الدین خاں صاحب نواسہ، صابر النساء بیگم صاحبہ نواسی، اور لیاقت النساء بیگم صاحبہ و وزیر النساء بیگم صاحبہ بیوگان منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ بائی متوفیہ معاش دار ماندوی کلاں

راجہ بائی صاحبہ متوفیہ معاش دار موضع ماندوی کلاں وغیرہ کی وراثت کی نسبت تیل کنٹھہ جیو شاستری کی تبنیت منظور کرکے وراثت ان کے نام بتاریخ ۲ر ربیع الاول ۱۳۴۳ھ منظور اور معاش بحال فرمائی گئی۔

مقبوضات کیشو نایک راؤ دیسپانڈیہ

کیشو نایک راؤ جیو دیسپانڈیہ قصبہ دھارور ضلع بیڑ کی اس درخواست پر کہ اُن کی جائداد پر نرسنگھ راؤ قابض ہوگیا ہے، بتاریخ ۱۸ر رجب المرجب ۱۳۴۳ھ حکم ہوا کہ "کیشو نایک راؤ اور نرسنگھ راؤ جن جائدادوں پر قبل نزاع قابض تھے، اُن کا قبضہ اُن کو دلایا جائے، اور بعدہٗ دونوں کو ہدایت دی جائے کہ اس قبضہ کے خلاف جس کو دعویٰ ہو وہ عدالت مجاز میں حسب ضابطہ چارہ جوئی کرے"۔

وراثت سری رام متوفی جاگیردار ارجنگی

سری رام جیو متوفی جاگیردار مواضع ارجنگی و کمنور کی وراثت متوفی کے بھائی سیتارام راؤ کے نام بتاریخ ۸ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ بدستور بحال فرمائی گئی؛ اور بیوہ سوبھاگی صاحبہ کو اُن کے شوہر کا نصف حصہ بطور گزارہ مادام الحیات ایصال کیا جانا لازم قرار پایا۔ نیز بیوہ کو اپنے خاندان کے کسی بچہ کو متبنیٰ لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

انتقال معاش دیوبائی جاگیردار

دیوبائی صاحبہ معاش دار پانچ مواضع جاگیر پیپل واڑی، تونڈولی وغیرہ کی معاش اُن کی درخواست پر اُن کے متبنیٰ پوتے بھانو داس جیو کے نام وسط ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ میں منتقل فرمائی گئی۔

وراثت میر غلام مہدی مرحوم حصہ دار مواضع کرتال

میر غلام مہدی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر مواضع کرتال و گونپلی کی وراثت وسط رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ میں اُن کے حقیقی چھوٹے بھائی میر غلام عسکری صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی بیوہ عابدہ بیگم صاحبہ کو مرحوم کے حصہ کی معاش کا ربع حصہ تاحیات سالانہ چار اقساط میں محکمہ عطیات کے ذریعہ بغرض پرورش پہنچایا کریں گے۔

معاش ریاست النساء بیگم دیس مکھنی

ریاست النساء بیگم صاحبہ دیسمکھنی دار ہونے کی معاش سے بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ سرکاری نگرانی برخاست فرمائی گئی۔

جاگیر ہڈلی مقبوضہ عنایت بیگم

عنایت بیگم صاحبہ کے مقبوضہ جاگیری موضع ہڈلی تعلقہ قندھار سے

بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ سرکاری نگرانی برخاست فرمائی گئی۔

موا ضع بالمقطعہ گوپال پور و بھرم پلی

مواضع گوپال پور و بھرم پلی بعنوان بالمقطعہ حسب اسناد مسلمہ بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ بحصص مساوی وینکٹ و نڈل راؤ جیو، سرینواس راؤ جیو، رنگ راؤ جیو کے نام بحال فرمائے گئے۔

وراثت امیر الدین خاں مرحوم جاگیردار کاول گوڑہ

محمد امیر الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار کاول گوڑہ وغیرہ کی وراثت اُن کے حقیقی بھائی محمد نیر الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ چنو بیگم صاحبہ، اور دونوں دختران لطیف النسا بیگم صاحبہ و عصمت النسا بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا اپنا شرعی حصہ پائیں گی۔

صدارت اسٹیٹ کمیٹی راجہ شیوراج بہادر

راجہ شیوراج دھرم ونت آنجہانی کے اسٹیٹ کی کمیٹی کی صدارت راجہ صاحب متوفی کے بھتیجے راجہ اندر کرن بہادر کو بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ عطا فرمائی گئی، اور متوفی راجہ صاحب کی بیوہ کی پرورش کی غرض سے انکے نام علاوہ مکان و سواری کے پانچ سو روپیہ گزارہ اسٹیٹ سے دیا جانا آخر ہفتہ ذیحجۃ الحرام سال مذکور میں منظور خاطر اقدس ہوا۔

وراثت غلام محمود خاں مرحوم جاگیردار

غلام محمود خاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع بالور وغیرہ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند غلام شہاب الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے چھوٹے بھائی غلام

فخرالدین خاں صاحب مرحوم کی والدہ صنوبر بیگم صاحبہ، زوجہ جہانی بیگم صاحبہ اور دختر فاطمہ بیگم صاحبہ اُن کی شکمی ہیں رہ کر اپنا شرعی حصہ بطور گزارہ پائیں گی۔ فخرالنساء بیگم صاحبہ بدستور سو روپیہ ماہانہ گزارہ پاتی رہیں گی۔ اسی طرح مریم بیگم صاحبہ زوجہ غلام محمد خاں صاحب مرحوم اپنا موجودہ گزارہ پاتی رہیں گی

وراثت نارائن نرسہواں دیسائی متوفی

نارائن نرسہواں دیسائی جیو متوفی جاگیردار موضع ہونس ہال کی وراثت ایک ثلث محاصل حصہ متوفی کی حد تک بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ متوفی کے بڑے فرزند نرسہواں نارائن جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ دوسرے دو بھائی اڑدھہند نارائن جیو اور ونکٹیش نارائن جیو اپنے بھائی کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے۔ اسی طرح اُن کے چچازاد بھائی سوامی راؤ ہنمنت جیو متوفی کا حصہ متوفی کی بیوہ ہمنوا صاحبہ کو تاحیات پنیا پالریں گے۔

وراثت میر واحد حسین صاحب مرحوم شکمیدار پونگل

میر واحد حسین صاحب مرحوم شکمی حصہ دار موضع پونگل کی وراثت بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۳ھ اُن کے جملہ موجودہ بھائیوں میں (بلا تخصیص اعیانی و علاتی) علی السویہ تقسیم فرمائی گئی۔

وراثت سید علی قادری مرحوم جاگیردار قاضی پور

سید علی صاحب قادری مرحوم صاحب منتخب مواضع قاضی پور (عرس) وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۳ھ سید علی صاحب ولد سید ولی اللہ صاحب قادری کے نام بشرط شکمی داری دیگر ورثاء سید معین الدین احمد صاحب قادری، سید اولیا صاحب قادری سید موسیٰ صاحب قادری، سید عبدالرزاق صاحب قادری اور قائم مقاملہ

سید ابوالحسن صاحب قادری مرحوم، و برانی بی صاحبہ مرحومہ منظور فرمائی گئی اس مشروط الخدمت معاش کے متعلق ثلث و ثلثان کا عمل ہوگا۔

معاش نرسہواں ریڈی مقدم کوتوالی کونور

نرسہواں ریڈی جیو مقدم کوتوالی موضع کونور ضلع بیدر کی معاش سے سرکاری نگرانی برخاست کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۴ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت موتی رام انتم متوفی حصہ دار جاگیر

موتی رام انتم جیو متوفی کی (۔ بیگہ) خیراتی اراضی، انعام و موضع کنچہ پرک کے دو آنہ حصہ کی بحالی وراثت، متوفی کے حصہ جاگیر و اراضی انعام کی حد تک اُن کے فرزند رام راجیشر جیو کے نام بتاریخ ۲۴ صفر المظفر ۱۳۴۴ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ دیگر ورثاء کو اُن کا حصہ بلا عذر و حیلہ پہنچایا کریں گے۔

وراثت مانک راؤ متوفی حصہ دار جاگیر کٹے اڑگاؤں

مانک راؤ جیو متوفی حصہ دار جاگیر مواضع کٹے اڑگاؤں وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۴ھ متوفی کے فرزند بالکشن راؤ جیو کے نام بسا فی شکمیداری فرزند خُرد جگناتھ راؤ جیو منظور فرمائی گئی۔ بھاگرتی بائی صاحبہ بیوہ کی پرورش دونوں بھائیوں کے ذمہ قرار پائی۔ حصہ دار نارائن راؤ جیو، اور ورثاء مادھو راؤ جیو متوفی حسب سابق اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت برخورداری بیگم مرحومہ حصہ دار ملاپور

برخورداری بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع ملاپور کی وراثت

بتاریخ ۳ رجب المرجب ۱۳۴۴ھ مرحومہ کے چچا میر مصطفٰے علیخاں صاحب کے نام بقیام نصف شکمی حصہ بسم اللہ بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ملتانی پادشاہ حصہ دار قاضی پور

سید ملتانی پادشاہ صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر مواضع قاضی پور (سرکار عالی) وغیرہ کے حصہ کی وراثت سلخ رجب المرجب ۱۳۴۴ھ اُن کے فرزند سید تراب صاحب کے نام بقیام شکمیداری سید عبدالرزاق صاحب عمل ثلث و ثلثان کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔ تتمہ ثلث میں سے دو حصہ سید تراب صاحب فرزند اور ایک حصہ سید عبدالرزاق صاحب نبسہ حسب صلحنامہ پائیں گے۔

وراثت بی جان بی مرحومہ حصہ دار ویلوپ

بی جان بی صاحبہ مرحومہ نقدی حصہ دار جاگیر موضع ویلوپ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۴ھ پر مرحومہ کی دختر بسم اللہ بی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر واجد علیخاں مرحوم جاگیردار مرزاپور

میر واجد علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع مرزاپور وانند پلی (واجد نگر) کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر احمد علی خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان میر محبوب علیخاں صاحب و میر محمد علیخاں صاحب بحصۂ مساوی بتاریخ ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۴ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ اعظم النساء بیگم صاحبہ اور ہمشیرگان عصمت النساء بیگم صاحبہ احمد النساء بیگم صاحبہ اور نظام النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ؛ اور مرحوم کی پھوپھی واحد النساء بیگم صاحبہ کو ایک سو روپیہ ماہوار ادا کیا کریں؛ اور اپنی تینوں ناکتخدا بہنوں کی کتخدائی کا انتظام حسب رواج خاندان کریں۔

معاوضہ جاگیر موضع گنڈ ارتی مر

ویرا پراجکٹ کے اغراض کے لئے خواجہ فخرالدین صاحب کا جاگیری موضع گنڈ ارتی مر کے معاوضہ میں خالصہ کا تونگ لنگنا پیٹھ اُن کو دینے کی منظوری بتاریخ ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۴ھ عطا فرمائی گئی۔ پانچ سو بیاسی روپیہ چار آنہ سالانہ کا جو فرق دونوں مواضع کی آمدنی میں ہے، وہ جاگیردار سے وصول کیا جائے گا، اور رعایا کے موجودہ حقوق بدستور بحال رہیں گے۔

وراثت جوگل کشور داس متوفی معاش دار

جوگل کشور داس جیو متوفی معاش دار مشروط الخدمت کی وراثت چیلگی بنام بالک داس جیو چیلہ بشرط ادائی خدمت دیول غرہ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید تراب علیخاں مرحوم جاگیردار

سید تراب علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع کالوہ پلی، و دلیپ پلی وغیرہ کی وراثت غرہ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ کو اُن کے فرزند میر ریاست علیخاں صاحب کے نام بمساوی شکمی داری نبیرہ میر محمود علیخاں صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ بیوہ عزیز النساء بیگم صاحبہ کی پرورش نا کتخدا لڑکی لطیف النساء بیگم صاحبہ اور دو پوتیوں خورشید بیگم صاحبہ و محمدی بیگم صاحبہ کی شادیوں کی ذمہ داری میر ریاست علیخاں صاحب پر عائد ہوگی۔ میر احمد علی صاحب و میر خورشید علی صاحب کو یا اُن کے ورثا کو فی اسم پچیس روپیہ ماہوار ایصال ہوتے رہیں گے۔

وراثت میر شجاعت علیخاں مرحوم

میر شجاعت علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بھتیجے میر

بہرام علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ ربیع الاول صفر المظفر ۱۳۴۵ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دوسرے حصہ داروں کا شرعی حصہ پہنچانے کے ذمہ دار وہ ہونگے۔

وراثت حمید خاں مرحوم حصہ دار دیلوپ

حمید خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع دیلوپ کی وراثت بتاریخ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ ان کے بڑے فرزند محمد عبدالمجید خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بحصہ مساوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب و محمد حبیب الرحمن خاں صاحب فرزندان خرد بھائی کی شکمی میں رکھے گئے۔ محمد مجید خاں صاحب حسب صلحنامہ رابعہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ اور محمد حفیظ الدین خاں صاحب پھوپی زاد بھائی کو ایک جاگیری نمبر محولہ دوام کے لئے تفویض کرکے پینتیس روپیہ سالانہ محاصل اُن سے وصول کریں گے۔ بصورت خلاف ورزی نقد یا پچسو روپیہ سالانہ ہر دو عذرداران مذکور کو محمد مجید خاں ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

وراثت محکم جنگ ثانی مرحوم جاگیردار

میر کلب حسین خاں محکم جنگ ثانی مرحوم جاگیردار کے پانچ مواضع باڑ واڑی وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۵ھ اُن کے بڑے فرزند میر محمد علیخاں صاحب کے نام شکمیداری میر احمد یار خاں صاحب بحصہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کو شرعی حصہ دیا کریں: مہدی حسین خاں صاحب مجنوں، اور میر ہدایت علی خاں صاحب کو فی اسم سو روپیہ، مرحوم کی دختروں کو فی اسم پچاس روپیہ اور خواصوں کو فی اسم پچیس روپیہ ماہ بماہ گزارہ جات دیا کریں۔ میر مہدی حسین خاں صاحب کی زندگی میں اُن کی دختروں کو گزارہ دینے کی ضرورت نہیں۔

وراثت افتخار الملک شہاب جنگ مرحوم

میر یاور علیخان افتخار الملک شہاب جنگ مرحوم جاگیردار کے پانچ مواضع چلرگی وغیرہ کی وراثت غرہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ کو اُن کے فرزند سید اصغر حسین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی دو بیوگان امتہ الفاطمہ بیگم صاحبہ اور گوہر بیگم صاحبہ، اور تین خواصوں عزیزہ خانم صاحبہ، بختاور خانم صاحبہ اور حسینی خانم صاحبہ کی پرورش بلاشکایت کرتے رہیں۔

جاگیر التمغا موضع نامورم (پیرزادہ گوڑہ)

سید غلام جیلانی صاحب کے نام موضع نامورم عرف پیرزادہ گوڑہ بہ عنوان جاگیر التمغا بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ دواماً بحال فرمایا گیا۔ بعد وضع اخراجات وہی ان کا حصہ دس آنہ چھ پائی ہوگا۔ باقی پانچ آنہ چھ پائی کی شکمی میں سید اسمٰعیل صاحب فرزند سید سراج الدین احمد صاحب مرحوم، احمد اللہ صاحب، لطف اللہ صاحب، علاء الدین صاحب فرزندان سید سعد اللہ صاحب مرحوم، سید نور الدین صاحب، سرور محمد صاحب، یٰسین محمد صاحب، قطب الدین صاحب پسران سید وزیر الدین صاحب مرحوم، سید عظیم الدین صاحب نبسہ، مبارک بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ دختران کے نام شریک رہیں گے۔ ان حصہ داران کی رقم بروقت بلاشکایت پہنچاتے رہنے کے ذمہ دار سید غلام جیلانی صاحب قرار دیئے گئے، اسی طرح غوث الدین علی صاحب مرحوم کی پرورش انھیں کے ذمہ قرار پائی۔

جسونت پورہ واقع بلدہ اورنگ آباد

جسونت پورہ واقع بلدہ اورنگ آباد کی نسبت بتاریخ ۱۹ ربیع الاول

۱۳۴۵ف ارشاد ہوا کہ جب کہ جسونت پورہ کی نسبت دربار مذکور نے اپنی حیثیت ہمارے ہاں کے ایک جاگیردار کی سی ہونا تسلیم کر لی ہے اور مانند ہمارے جاگیرداروں کی جسونت پورہ ہماری زیر اہتمام رکھنے کی خواہش کی ہے تو اس بارکی درخواست منظور کر لی جائے جس بہ لوہلہ اول جسونت پورہ کو سرکاری انتظام و نگرانی میں لے کر بعد وضع اخراجات انتظام و نیز یک و نیم آنہ حق نگرانی سرکار جو کچھ خالص بچت سالانہ ہو وہ دربار اودے پور کو ادا کر دی جائے۔

وراثت بادشاہ بیگم مرحومہ حصہ دار موضع سمیں بول

بادشاہ بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع سمیں بول وغیرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۴ جمادی الاول ۱۳۴۵ف اُن کے بڑے فرزند محمد عبدالرحمان خان صاحب کے نام بشکمیداری مساوی محمد عبداللہ خان صاحب فرزند خرد اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ہمشیرگان عزیز النساء بیگم صاحبہ و نور فاطمہ بیگم صاحبہ کی شادیاں حسب رواج خاندان کرکے تا قیام جاگیرات اُن کو پچیس روپیہ ماہوار ادا کرتے رہیں۔ پسر زادہ بیگم صاحبہ، صاحبۂ منتخب ۲ کو حصہ معاش فی روپیہ دو آنہ آٹھ پائی ہر سال بلاشکایت پہنچاتے رہیں۔

معاش راجیسر راؤ متوفی

راجیسر راؤ جیو متوفی کی معاش، مقطعہ جات، ورسوم وغیرہ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ف میں تا بحدیک ثلث ترل راؤ جیو کے نام بحال فرمائی گئی۔

موضع جگنان پلی نرسہوال ریڈی

موضع جگنان پلی جو تحت سے نرسہوال ریڈی صاحب کے جائز قبضہ میں دیا گیا تھا، اس کی نسبت بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۴۵ف ارشاد ہوا کہ "اس بارہ میں اب تک جو عمل ہوا ہے وہ واجبی ہے"۔

موضع نگاپور جاگیر منصور جنگ مرحوم

منصور جنگ مرحوم جاگیردار موضع نگاپور کی جاگیر کی بحالی بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۵ھ اس شرط سے مرحوم کے بڑے فرزند امیر اللہ خانصاحب کے نام منظور فرمائی گئی کہ دیگر فرزندان فیض اللہ خاں صاحب، مبارک اللہ خاں صاحب، خیر اللہ خاں صاحب، اور احسن اللہ خاں صاحب اُن کی شکمی میں بحصۂ مساوی شریک رہیں؛ اپنی ہمشیرہ ولی النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ادا کریں، ماؤں کی پرورش جملہ فرزندان کے ذمہ رہے گی۔ جہان دار جنگ مرحوم کا نقد حصہ جو سابق سے ادا ہو رہا ہے، وہ اب مرحوم کے جائز ورثا میں حسب حصص شرعی ادا کیا جائے گا۔

واگزاشت قریہ اول موضع تینگل

تقی یار جنگ کے موضع تینگل کے قریہ اول کو جو لطیفہ بیگم صاحبہ کے قریہ دوم کے ساتھ ضبط ہو گیا تھا بتاریخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ واگذاشت فرمایا گیا۔

امارت ہر سہ پائیگاہ

نواب معین الدولہ بہادر، نواب لطف الدولہ بہادر، اور نواب سلطان الملک بہادر کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی مرقومہ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ اُن کی پائیگاہوں کا امیر تسلیم فرمایا گیا۔

وراثت دودیال جاگیر میر سیادت علیخاں مرحوم

میر سیادت علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع دودیال کی وراثت بتاریخ ۔ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ اُن کے بڑے فرزند میر ناموَر علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری مساوی دیگر فرزندان میر مظفر علیخانصاحب

میر اقبال علیخاں صاحب، میر نظیر علیخاں صاحب وغیرہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ حفیظ النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار جملہ فرزندان ہوں گے۔ اسی طرح میر یعقوب علیخاں صاحب کو سو روپیہ ماہانہ، اور جائزہ بیگم صاحبہ وامراؤ بیگم صاحبہ ومحبوب بیگم صاحبہ کو فی اسم سینتیس روپیہ آٹھ آنہ ماہانہ حسب سابق بلا شکایت ادا کریں گے۔

وراثت راجہ چھوٹو لعل متوفی جاگیردار

راجہ چھوٹو لعل صاحب متوفی جاگیردار مواضع ناگن پلی، ہنجی بلوارم چنا پور، راما پور، مکتور بعنوان جاگیر التمغا، اور نیلہ مقطعہ وار اضی بندہ تمنا پور کی وراثت کی بحالی بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ بنام گوپال پرشاد صاحب، برج پرشاد صاحب، مادھو پرشاد صاحب، گوکل پرشاد صاحب، کالکا پرشاد صاحب، پرشوتم پرشاد صاحب، مہادیو پرشاد صاحب، شمبو پرشاد صاحب، راج پرشاد صاحب، ہندکشور صاحب، انندکشور صاحب دواماً منظور فرمائی گئی۔

گوپال پرشاد صاحب اور پرشوتم پرشاد صاحب کی شکمی ہیں اُن کے بھائی بحصص مساوی شریک رہیں گے دونوں بیوگان کیول بی بی صاحبہ اور کاسی بی بی صاحبہ ہر دو ارکان خاندان کے زیر پرورش رہیں گے۔ مقطعہ نام پلی بھی گوپال پرشاد صاحب و پرشوتم پرشاد صاحب کے نام مع جمیع شکمی داران بحال فرمایا گیا۔ موضع گاگلے گاؤں بھی دعویداران متذکرہ صدر کے نام اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ بقیہ دو ثلث کے حصہ دار اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔ نیز موضع ابر اپلی سے بھی یہ لوگ اپنا نصف حصہ بدستور پاتے رہینگے۔

زر خرید مقطعہ کندی کل

تلجا بائی صاحبہ کو اپنے زر خرید مقطعہ کندیکل کو اپنے بھائی اشور راؤ

صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت قاضی رحمت اللہ مرحوم

قاضی محمد رحمت اللہ صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ مرحوم کے بڑے فرزند محمد حسین صاحب کے نام بشکمیداری دیگر برادران ولی اللہ صاحب و برہان الدین صاحب و بہ عمل ثلث و ثلثان منظور فرمائی گئی۔ صاحب منتخب محمد حسین صاحب آمدنی کے دو ثلث اور غیر کارگزار ورثا، ایک ثلث پائیں گے۔

وراثت میر عثمان خاں مرحوم جاگیردار

میر عثمان خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع الیشواپور کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ مرحوم کے فرزندان میر حمزہ خاں صاحب میر اسلم خاں صاحب، و میر حسین علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری میر احسن خاں صاحب و میر آصف علیخاں صاحب (جو آپس میں مساوی حصہ پائیں گے) اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ قابض جاگیر حمزہ خاں صاحب تتمہ تنقیح محاصل جاگیر سے نصف رقم حسب سابق میر سبحان علیخاں صاحب مرحوم کے ورثا کو دیا کریں، اور بقیہ نصف سے اپنا اور اپنے دو مذکورہ بھائیوں کا مساوی حصہ ادا کرتے رہیں گے، اپنی ہمشیرگان کو اُن کا شرعی حصہ پہنچایا کریں گے؛ اور اپنی چاروں ماؤں کو فی اسم پچیس روپیہ پہنچایا کریں گے اور امیر بی خواہر اور اس کی اولاد کی پرورش کیا کریں گے۔ میر سبحان خاں صاحب کے بڑے فرزند میر احسن خاں صاحب اپنے چھوٹے بھائی آصف خاں صاحب کو مساوی حصہ، اور دو ہمشیرگان سردار بیگم صاحبہ و رشا ہوتی بیگم

صاحبہ مرحومہ کو شرعی حصہ؛ اور والدہ فضیلت النساء بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہانہ گزارہ ناحیات ادا کریں گے۔

وراثت جاگیردار کورن پلی حسن یار خاں مرحوم

حسن یار خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کورن پلی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ اُن کے فرزند حبیب یار خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کو زیر پرورش رکھ کر پچاس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں گے۔

وراثت حصہ داران جاگیر کیشو پٹن و ناگوارم

محمد مراد خاں صاحب، حسن الدین خاں صاحب، اور عبدالرزاق خاں صاحب حصہ داران جاگیر مواضع کیشو پٹن و ناگوارم کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ ہر ایک کے حصہ کی حد تک اُن کے ورثاء پر اس طرح منظور فرمائی گئی؛ (۱) محمد مراد خاں صاحب کی وراثت اُن کے فرزندان غلام دستگیر خاں صاحب و محمد بہاء الدین خاں صاحب کے نام بڑے بھائی اپنے دس آنہ کے حصہ میں سے اپنے ذیلی حصہ داران کو اُن کا شرعی حصہ ادا کریں گے؛ اور چھوٹے بھائی اپنے چھ آنہ کے حصہ میں سے اپنے ذیلی حصہ داروں کو اُن کا شرعی حصہ پہنچایا کریں گے...... (۲) حسن الدین خاں صاحب کی وراثت اُن کی دختر رحمت النساء بیگم صاحبہ، اور نواسہ حسن الدین خاں صاحب و معین الدین خاں صاحب کے نام۔ دونوں اپنے ذیلی حصہ داروں کا حصہ برابر ادا کرتے رہیں گے (۳) عبدالرزاق صاحب کی وراثت اُن کے فرزندان سردار الدین خاں صاحب و عبداللطیف خاں صاحب کے نام بحصہ مساوی۔

وراثت موسیٰ رضا خاں مرحوم جاگیردار چیرلہ پلی

موسیٰ خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع چیرلہ پلی کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ اُن کے فرزند مرزا محسن علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرداران مواضع کشٹاپور و منتور

محمد طالع یاور بیگ خاں صاحب مرحوم و محمد لطیف بیگ خاں صاحب مرحوم جاگیرداران مواضع کشٹاپور و منتور کی وراثت بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ اُن کے ورثا پر اس طرح منظور فرمائی گئی:—

(۱) محمد طالع یاور بیگ خاں صاحب کی وراثت اُن کے فرزندان محمد نظام بیگ خاں صاحب و محمد بیگ خاں صاحب بحصۂ مساوی۔ اول الذکر قابض جاگیر رہ کر تقسیم حصص وغیرہ کے ذمہ دار رہیں گے۔ (۲) محمد لطیف بیگ خاں صاحب کی وراثت اُن کی دختر حبیب النساء بیگم صاحبہ کے نام۔ یہی قابض جاگیر رہ کر دیگر ورثا کو حصہ پہنچایا کریں گی۔

وراثت بیند مشور بالکشن دیجیت جاگیردار

بیند مشور بالکشن جیو دیجیت متوفی جاگیردار کی وراثت و بحالی۔ بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ موضع کا ئے گاؤں بعنوان مدد معاش متوفی کے فرزند گنگا دھر جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ گنگا دھر جیو فی روپیہ آٹھ آنہ خود لے کر باقی کو بحصۂ مساوی انہ بائی صاحبہ کیشونا تھ جیو دیجیت اور واسدیو جیو دیجیت اور واسدیو جیو دیجیت پر تقسیم کریں گے؛ تا لہ یہ لوگ اپنے ذیلی مقررہ حصہ داران کو اُن کا حصہ بلاشکایت ادا کرتے رہیں۔ گنگا دھر جیو اپنی دونوں ماؤں کی پرورش بلاشکایت کرتے رہیں گے۔

اراضی انعام درگاہ سید سلیمان شاہ

درگاہ سید سلیمان شاہ کی شروطی اراضی انعام موازی ایک سو ستائیس بیگہ سے ایک ثلث حصہ موازی بیالیس بیگہ چھ بام پر سید حسین صاحب کو بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ قبضہ دلاکر اڑتیس روپیہ دس آنے آٹھ پائی سالانہ کے حساب سے چھتیس سال کی بابت ۱۳۴۵ھ تک بقایا عطا فرمایا گیا۔

وراثت جاگیردار ماٹور حسین علی خاں مرحوم

حسین علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع ماٹور کی وراثت وسط شوال المکرم ۱۳۴۵ھ میں اُن کے فرزند سید علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری ہمشیرگان حشمت النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ ہمشیرگان کو شرعی حصہ ایصال کریں گے؛ اور میر حسن صاحب کی پرورش کے لئے پچیس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے۔

وراثت حصہ داران ہشت مواضع جاگیر

آٹھ جاگیری مواضع کے تین متوفی حصہ داران کی وراثت بتاریخ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ اُن کے ورثاء کے نام اس طرح منظور فرمائی گئی کہ (۱) محمد رستم خاں عیال دار مرحوم کی جاگیرات اُن کے فرزند اکبر حمید خاں صاحب کے نام؛ (۲) شجاعت خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات عبد القیوم خاں صاحب کے نام؛ اور (۳) حمید خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات ریاست علیخاں صاحب کے نام۔ مگر ہر ایک کے شکمی حصوں کی ادائی و شرط و غیرہ کی پابندی اسی طرح کی جانے کی ہدایت فرمائی گئی جس طرح تحت سے صراحت کی گئی ہے۔

انتظام جاگیر موضع جیونگی

میر نجف علیخاں صاحب کے جاگیری موضع جیونگی کا انتظام بتاریخ ۲۵ شوال المکرم ۱۳۴۵ھ جاگیردار کے سپرد فرمایا گیا۔

وراثت راجیشر راؤ متوفی دیسکھ

راجیشر راؤ جیو متوفی دیسکھ کے پانچ مواضع لنگاپور وغیرہ مع مزرعات وغیرہ، کلالی مع ہمہ ابواب حسنتم عشرہ اول ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۵ھ دعویدار رام بھیا بائی صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔

وراثت میر مصطفےٰ علیخاں مرحوم جاگیردار ملاپور

میر مصطفےٰ علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع ملاپور کی وراثت بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۵ھ اُن کے فرزند اکبر میر یوسف علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ علاتی کبیر النسا بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی بصورت تا اتفاقی اُن کو سو روپیہ ماہانہ ایصال ہوں گے بحسب سابق میر شجاعت علیخاں صاحب کا حصہ تین سو سات روپیہ آٹھ آنہ چھ پائی سالانہ، رحیم النسا بیگم صاحبہ کو پچہتر روپیہ ماہانہ، بسم اللہ بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہانہ، اور نوری خانم صاحبہ کو بیس روپیہ ماہانہ بلا شکایت ادا کرتے رہیں گے۔

معاش دیسکھی محمد شریف

محمد شریف صاحب کی معاش دیسکھی واقع تعلقہ بیڑ، منجھلے گاؤں وگیورانی قدیم اور سندی ہونے سے بتاریخ ۲ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۵ھ دوامًا بحال فرمائی گئی۔

معاش ہنمتا متوفی معاش دار

تعلقہ اندولہ کے ایک معاش دار ہنمتا جیو متوفی کی معاش سے بتاریخ

۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۵ھ ضبطی برخاست فرمائی گئی۔

وراثت امامی بیگم مرحومہ حصہ دار

میر قدرت علیخاں صاحب قابض جاگیر سے امامی بیگم صاحبہ مرحومہ کے تین نبسہ گان میر مہدی علیخاں صاحب، میر عنایت علیخاں صاحب و میر سبحان علیخاں صاحب کو فی اسم چار سو اڑتیس روپیہ سالانہ کا حصہ بتاریخ ۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ دلایا گیا۔

وراثت جاگیر رکن الملک خاں دوراں مرحوم

رکن الملک خاں دوراں تہور جنگ مرحوم کے بارہ مواضع جاگیر کی بحالی اور وراثت بتاریخ ۱۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ اُن کے فرزند مشیر جنگ بہادر کے نام منظور فرمائی گئی؛ جو حق قبضہ و انتظام جاگیر کی بابت چار آنہ فی روپیہ زائد پائیں گے۔ اُن کے چھوٹے بھائی میر عنایت حسین خاں عنایت جنگ بہادر اُن کی شکمی میں رہ کر نصف حصہ پائیں گے۔ ان دونوں کی ہمشیر زینت بیگم صاحبہ قابل توریث تین سو روپیہ ماہانہ پائیں گی۔

وراثت مواضع وڈی، کولہار، چیلہ ساگر

میر احمد علیخاں صاحب مرحوم مورث اعلیٰ و صاحب منتخب کے پوتے میر احمد علیخاں صاحب دعویدار حال کے نام جاگیری معاش مواضع وڈی کولہار و چیلہ ساگر کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ منظور فرمائی گئی، وہ والدہ کبیر النسا بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے؛ نیز میر عبادت علیخاں صاحب کو بطور پرورش پچاس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔ موضع چیلہ ساگر پر جیلانی بیگم صاحبہ کا قبضہ حسب دستور بحال رکھ کر اس کا نصف محاصل اُن سے وصول کریں گے۔ باقی نصف محاصل جیلانی بیگم صاحبہ اور اُن کے ورثاء کو ملتا

رہے گا۔

وراثت برق الدولہ مرحوم و محمد عمر خاں مرحوم

برق الدولہ مرحوم و محمد عمر خاں صاحب (وفا) مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اول الذکر کے نابالغ فرزند صالح یعنی فرزند شہزادی بیگم صاحبہ اور نابالغ پوتے محمد عوض فرزند محمد عمر خاں صاحب کے نام بحصہ مساوی بتاریخ ۱۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ منظور فرمائی گئی۔ بعد بلوغ ان میں سے جو لائق ہوگا اس کے سپرد جاگیرات کا انتظام کیا جائے گا۔

قبضہ موضع رولشائی پالم اگرہار

شنکراچاری جیو کے قبضہ میں موضع رولشائی پالم اگرہار تعلقہ مریال گوڑہ بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ دیا گیا۔

مواضع کوٹ پلی وغیرہ محمد قاسم علیخاں مرحوم

محمد قاسم علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع کوٹ پلی وغیرہ اُن کے عصبات غوث محی الدین خاں صاحب، قادر علیخاں صاحب فاروق علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۷ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ بحال فرمائے گئے۔ بلا تغییر قابض کی زوجہ حیدری بیگم صاحبہ کی زندگی تک قبضہ و تصرف حسب حال انھیں کا رہے گا۔ البتہ حیدری بیگم صاحبہ کی وفات کے بعد قبضہ و تصرف مرحوم کے عصبات کو ملے گا، قابض جو کوئی ہوگا وہ مرحوم کی ماں افضل بیگم صاحبہ کو تاحیات سو روپیہ ماہوار دیتا رہے گا۔

اسٹیٹ روضۂ خرد گلبرگہ شریف

اسٹیٹ روضۂ خرد گلبرگہ شریف بتاریخ ۳ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ موجودہ سجادہ نشین سید شاہ لاڈلے محمد حسینی صاحب کے تفویض بایں شروط فرمایا گیا:

(۱) سجادہ صاحب موجودہ معتمد محمد یوسف صاحب کو اسٹیٹ کا منتظم مقرر کر کے اُن کے مشورہ سے جملہ کار و بار چلاتے رہیں (۲) سجادہ صاحب پر لازم ہوگا کہ اپنی جاگیرات میں ثلث و ثلثان کا عمل جاری رکھیں ، اور ہر سال موازنہ حسبہ مرتب کرا کے اس کی ایک کاپی صدارت العالیہ میں پیش کریں (۳) سجادہ صاحب کوئی قرضہ درگاہ شریف کے واسطے بلا خاص منظوری سرکار لینے کے مجاز نہوں گے (۴) اگر کسی حصہ دار کا حصہ برابر ادا نہو تو تعلقدار ضلع نقد رقم دلانے کا انتظام کریں گے ؛ اور سجادہ صاحب سے اقرار نامہ لیا جائے کہ رعایا جاگیر سے نذر وصول نہ کریں اور (۵) سجادہ صاحب پر گلبرگہ شریف میں زیادہ تر مقیم رہ کر وہیں تعلیم و تلقین کا سلسلہ جاری رکھنا لازم ہوگا ۔ منجانب صدارت العالیہ اس امر کی نگرانی رکھی جائے گی کہ مذکورہ شروط پر برابر عمل ہو رہا ہے یا نہیں ۔ اس انتظام سے خود سید شاہ لاڈلے حسینی کا سلسلۂ تعلیم موقوف ہو گیا تو اُن کے چھوٹے بھائی سید شاہ مخدوم حسینی صاحب کے لئے موجودہ معلم سے بماہوار موجودہ سلسلۂ تدریس بتاریخ ۴ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ قائم فرمایا گیا ۔

ورا ثت جاگیرداران مواضع رائے کنڈ وغیرہ

جہانگیر علی بیگ صاحب و عباس علی بیگ صاحب مرحومین جاگیرداران مواضع رائے کنڈ وغیرہ کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ مساوی طور سے مختار جنگ بہادر و اسد اللہ بیگ صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ عباس علی بیگ صاحب کی دختر گوہر بیگم صاحبہ کو مبلغ دو ہزار پانچ سو روپیہ سالانہ نقد تاریخ وفات مرحوم سے وہ پہنچایا کریں گے ۔ اسی طرح اپنی ہمشیر صلابت بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہانہ اپنے والد کی تاریخ وفات سے

بہنوی وینکٹ راؤجیو خانہ داری و معاش کے جملہ انتظامات کے ذمہ دار رہینگے اور مذکور فرزند و دختر دونوں نارائن راؤجیو و وینکٹ راؤجیو کے زیر پرورش رہیں گے۔

وراثت سید شاہ گیسو دراز حسینی مرحوم

سید شاہ گیسو دراز صاحب حسینی مرحوم معاش دار و دو مشروط الخدمت مواضع و یک مقطعہ پھلواری و نیولی وغیرہ کی وراثت و سجادگی وغیرہ بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ سید شاہ محمد صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ آمدنی کی تقسیم ثلث و ثلثان کے اصول پر عمل میں آئے گی۔ پہلا ثلث مصارف درگاہ، دوسرا ثلث صاحب سجادہ و متولی سید شاہ محمد قادری، اور ان کے دونوں بھائیوں کا حصہ تیسرا ثلث سید ضیاء الدین صاحب، سید احمد الدین صاحب و قادری بیگم صاحبہ میں علی السویہ تقسیم ہوگا۔ البتہ سید ضیاء الدین کے حصہ میں سید حسام الدین صاحب نصف کے شریک رہیں گے۔

وراثت تہنیت یار الدولہ و فرزندان، و دائم جنگ

تہنیت یار الدولہ مرحوم اور ان کے فرزندان، اور دائم جنگ اول الذکر کی وراثت بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ اول الذکر کی پوتی عصمت النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی، نجم الدین خاں صاحب، صادق جنگ بہادر، اور غوث النساء بیگم صاحبہ ان کی شکمی میں حصہ پانے کے مستحق قرار پائے۔ جاگیرات پر عصمت النساء بیگم اور نجم الدین خاں کا مشترک قبضہ رہیگا۔

مشروط الخدمت مواضع درگاہ شاہ نظام الدین اورنگ آبادی

شاہ نظام الدینؒ اورنگ آبادی کے دو مشروط الخدمت مواضع کی آمدنی بلا اخذ حق مالکانہ سرکار مصارف درگاہ کے کام میں لانے کا ارشاد

بتاریخ ۲۱ ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ عز ورود لایا۔ اس درگاہ کے گیارہ مواضع ذات جاگیر کی بحالی وراثت شاہ نصیر الدین عرف کالے میاں کے پوتے شاہ سیف الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی؛ جو تاحیات سجادہ درگاہ قرار پائے، اُن کے بھائیوں اور بہنوں کو اُن کی شکمی میں حصص ایصال ہوں گے ...... شاہ عبد الصمد صاحب اور دیگر حصہ داران بھی اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت جاگیر سانگوی میر محمود خاں مرحوم

میر محمود خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع سانگوئی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ اُن کے بڑے فرزند میر مجاہد خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر تین فرزندان خرد بحصۂ مساوی اور آٹھ دختران بقدر نصف حصۂ ذکور منظور فرمائی گئی۔ قابض جاگیر اپنی بہنوں کی شادی کے ذمہ دار ہوں گے؛ اور اُن کے سوئی میر خالد خاں صاحب، میر منصور خاں صاحب اور میر مقصود خاں صاحب اپنی والدہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔

وراثت موضع نرمٹہ جاگیر محمد مراد صاحب

محمد مراد صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع نرمٹہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند فتح الدین صاحب کے نام بشکمیداری حسن الدین صاحب و معین الدین صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ پہلی بیگم صاحبہ کو ثلث معاش ادا کرنے کے بعد باقی رقم میں سے نصف قابض جاگیر فتح الدین صاحب لے کر بقیہ نصف حسن الدین صاحب و معین الدین صاحب کو ایصال کریں گے۔ آخر الذکر دونوں بھائی اپنی یافتنی رقم سے اپنی دو مرحومہ بہنوں کی اولاد لیاقت علی بیگ صاحب مالکن بی صاحبہ، بادشاہ علی صاحب، رحیم الدین صاحب یوسف الدین صاحب

فاطمہ بیگم صاحبہ، پتلی بیگم صاحبہ، غوثیہ بیگم صاحبہ وامیر النسا بیگم صاحبہ! اور ایک بہن سردار بیگم صاحبہ کو ایک حصہ معاش حسب رواج خاندان علی السویہ تقسیم کر دیا کریں گے۔

قبضہ دہانی ثلث حصہ بدلی بہ عنایت النسا بیگم

عنایت النسا بیگم صاحبہ حصہ دار موضع بدلی کو بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ اُن کے ثلث حصہ معاش جاگیر پر قبضہ دلایا گیا۔

وراثت وزیر علیخاں مرحوم حصہ دار گوندگاؤں

وزیر علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع گوندگاؤں وغیرہ کی وراثت اُن کے تین ہزار نوسو ساٹھ روپیہ سالانہ نقد حصہ کی حد تک عشرہ جمادی الآخر ۱۳۵۰ھ کو اُن کے فرزند حسن علیخاں صاحب اور نبیرہ ذوالفقار علیخاں صاحب کے نام بحصہ مساوی منظور فرمائی گئی۔ دونوں اول الذکر کی ہمشیر کو جملہ چارسو روپیہ بلا شکایت پہنچایا کریں گے؛ اور آخر الذکر اپنی والدہ مریم بیگم صاحبہ کی پرورش تا حیات کریں گے؛ اور اپنی کتخدا ہمشیرہ فاطمہ بیگم صاحبہ کے ساتھ وقتاً فوقتاً سلوک ہوتے رہیں گے۔ دونوں بیٹے اپنے حصہ کی رقم راست قابض جاگیر سے حاصل کریں گے۔

وراثت محمد خلیل اللہ خاں مرحوم جاگیردار

محمد خلیل اللہ خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع بوڑی وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۹ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ اُن کے فرزند احمد حسین خانصاحب کے نام بشرط پرورش والدہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت مشروط الخدمت معاش رنگ راؤ متوفی

رنگ راؤ جیو متوفی جاگیردار مشروط الخدمت معاش موضع ناگاؤ

وغیرہ کی وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ میں اُن کے بڑے فرزند شوکن
راؤ جیو کے نام بشکمیداری پنڈت راؤ جیو فرزند خرد بہ عمل ثلث وثلثان
منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع گنگوارم جاگیر محبوب بیگم مرحومہ

محبوب بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار چھ مواضع جاگیر گنگوارم وغیرہ کی
وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ میں اُن کی دختر ظہور النسا بیگم صاحبہ
کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوگان ابن اللہ بیگم صاحبہ وحسینی بیگم صاحبہ کو فی اسم
دو سو پچاس روپیہ ماہانہ گزارہ تاحیات جو مل رہا ہے وہ بدستور ملتا رہیگا۔

وراثت مواضع سوگاؤں جاگیر اعظم جنگ مرحوم

اعظم جنگ مرحوم جاگیردار پانچ مواضع جاگیر سوگاؤں وغیرہ کی وراثت
وسط جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ میں اس طرح منظور فرمائی گئی کہ مواضع سوگاؤں و مکٹہ
احمد حسن خاں صاحب کے نام، موضع کلدرگی محمد غوث خاں صاحب،
محمد علی رضا خاں صاحب، محمد مصباح الدین خاں صاحب کے نام، اور
مواضع سداپور وہنگر گہ محمد عباس خاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے
قابض احمد حسن خاں صاحب اپنی والدہ رحیم النسا بیگم صاحبہ کی پرورش
تاحیات کریں گے۔ محمد غوث خاں قابض اپنی چاروں بہنوں رحیم النسا
بیگم صاحبہ، محبوب النسا بیگم صاحبہ، قطب النسا بیگم صاحبہ، اور فیاض النسا
بیگم صاحبہ کو فی اسم بیس روپیہ ماہانہ ادا کریں گے، اور اپنے دونوں بھائیوں
کو مساوی حصہ ایصال کرتے رہیں گے۔ یہ تینوں بھائی اپنی نا کتخدا بہنوں کی
شادیوں اور والدہ فاطمۃ النسا بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار ہونگے
عباس خاں صاحب حسب سابق قابض رہیں گے۔

وراثت آہو تلیم راجیا متوفی انعامدار

وراثت آہو تلیم راجیا متوفی انعام دار اراضی موضع ٹینکور وغیرہ آخر عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ پرام کشٹیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کلیان راؤ متوفی جاگیردار موضع رنگھ

کلیان راؤ جیو متوفی جاگیردار موضع رنگھ کی وراثت اُن کے بڑے فرزند بلونت راؤ جیو کے نام بشکمیداری و دیگر دو فرزندان بابو صاحب و گوبند راؤ جیو بحصۂ مساوی آخر عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جملہ معاش سے متوفی کے برادر سیواجی راؤ صاحب کے نام ربع حصہ دیکر بقیہ معاش کو تینوں بھائی علی السویہ تقسیم کریں۔ متوفی کی بیوہ مینا بائی صاحبہ کی پرورش تینوں فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت مواضع گیدارہ جاگیر بگوتا بائی متوفیہ

بگوتا بائی صاحبہ متوفیہ جاگیردار مواضع گیدمارہ وغیرہ کی وراثت متوفیہ کی نابالغ دختر بھانومتی بائی صاحبہ کے نام ختم عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ نابالغی کے زمانہ میں ہٹھ کی خدمت گماشتہ کے ذریعہ ادا کرائی جائے گی؛ اور گماشتہ کا تقرر بھانومتی بائی کے ولی راجہ صاحب اوندھ کے اختیار میں ہوگا؛ جو حسابات کو سرکار عالی میں داخل کرنے کے ذمہ دار رہیں گے۔

ماہوارات اسٹیٹ شیوراج بہادر

محبوب کرن صاحب و دھیج کرن صاحب اور اُن کی زوجگان کے نام اسٹیٹ راجہ شیوراج دھرم ونت بہادر سے علی الترتیب دو سو بہتر اور ایک سو اسی روپیہ ماہانہ کی منظوری بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۶ھ عطا

فرمائی گئی۔ ان دونوں بھائیوں کے لئے ملبوس وغیرہ کی غرض سے سالانہ مصارف چار ہزار دوسو اکہتر روپیہ، اور دو ہزار چھ سو ساٹھ روپیہ منظور ہوئے۔

ماہوار زینب بیگم صاحبہ دختر رکن الملک مرحوم

رکن الملک خاں دوراں مرحوم کی اسٹیٹ سے اُن کی دختر زینب بیگم صاحبہ کے منظورہ تین سو روپیہ ماہوار کو ۱۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۵ھ سے دئے جانے کی اجازت بتاریخ ۲ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ عطا فرمائی گئی سابقہ بقایا اس وقت ان کو دیا جائے گا جب جاگیرات ورثا کے تفویض کیجائیں گی۔

واگذاشت انبوہ جاگیرات

ذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ (۱) سراج جنگ مرحوم کی اسٹیٹ اُن کے فرزند میر سلیمان علیخاں صاحب کے نام واگذاشت فرمائی گئی کہ وہ اپنے مرحوم بھائی کے ورثا کو خالص آمدنی جاگیر کا نصف ایصال کیا کریں۔ (۲) ابراہیم علیخاں صاحب کی اسٹیٹ اُن کے فرزند دوست محمد خاں صاحب کے نام دیگر حصہ داران کے مقررہ حصص برابر ایصال کرنے کی شرط سے واگذاشت فرمائی گئی۔ اور (۳) محمد علیخاں صاحب کی اسٹیٹ میں سے وارث کلاں عباس علیخاں صاحب کا حصہ واگذاشت فرمایا گیا۔ اسی طرح تاریخ مذکور کو (۴) اسٹیٹ راجہ رائے رایاں بہادر (۵) اسٹیٹ سید حسین علیخاں صاحب (۶) اسٹیٹ وینکٹ راؤ دیسکھ مڑپالی، اور (۷) اسٹیٹ رونق علی مرزا صاحب کو واگذاشت فرمایا گیا۔

وراثت موضع بھاتمرہ جاگیر میر فرخندہ علیخاں مرحوم

میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع بھاتمرہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ مرحوم کے فرزند اکبر میر علی نقی خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان میر حیدر علیخاں صاحب و میر محمود علیخاں صاحب و نبیرگان میر عباس علیخاں صاحب و میر حسن علیخاں صاحب منظور فرمائی گئی۔ اول الذکر پر ورثار اناث کو اُن کا شرعی حصہ پہنچانے کی؛ اور ان سب پر دختروں کی شادی کی ذمہ داری رہے گی۔ بتاریخ بندوبست سے میر غلام حسین خاں صاحب مرحوم کے ورثار اپنے موضع کی آمدنی سے سالانہ ایک ہزار روپیہ میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم کے ورثار کو دیا کرینگے۔

تفویض سمستان گدوال

سمستان گدوال کے متوفی راجہ صاحب کی بیوہ رانی آدی لکشمی دیوما صاحبہ کو اُن کا وارث و جانشین تسلیم کر کے اس شرط سے سمستان اُن کے تفویض بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ فرمایا گیا کہ اول تعلقدار کے درجہ کے مساوی ایک تجربہ کار و دیانتدار عہدہ دار سرکاری کے ذریعہ انتظام کریں گی؛ اور انتظامات سمستان پر صیغہ مالگذاری کی نگرانی رہے گی سمستان کی پیمائش و بندوبست کا انتظام علاقہ دیوانی کے سررشتہ بندوبست کے ذریعہ کیا جائے گا۔ آئندہ جب کبھی وہ اس خاندان کی بقا کی خاطر تبنیٰ لینا چاہیں گی تو اپنی دونوں لڑکیوں میں سے کسی کی قابل اولاد نرینہ کو ترجیح دیں گی؛ بشرط دیگر اُن کو اپنے خاندان میں سے کسی کو تبنیٰ لینا ہوگا؛ جس کی منظوری بر وقت گورنمنٹ سے حاصل کی جائے گی۔

وراثت نواب نایک متوفی جاگیردار

نواب نایک جیو متوفی جاگیردار کی وراثت غرہ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ متوفی کی دو بیوگان کشما صاحبہ و گورما صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر صاحبزادہ میر داور علیخاں مرحوم

صاحبزادہ میر داور علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار کے تین موضع جاگیر برڈ نور وغیرہ کی وراثت غرہ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ ان کے فرزند میر حشمت علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش مادر منظور فرمائی گئی۔

واگذاشت انبوہ جاگیرات

ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۷ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ (۱) اسٹیٹ صارم جنگ مرحوم اُن کے فرزند اکبر سید محمد علیخاں صاحب کے نام بشرط ایصال گزارہ جات مقررہ واگذاشت فرمائی گئی۔ (۲) اسٹیٹ شہزور جنگ مرحوم اُن کے فرزند اکبر غالب بیگ خاں صاحب کے نام بھائی اور بہن وغیرہ کو مقررہ ماہوارات ایصال کرنے کی شرط سے منظور فرمائی گئی۔ (۳) اسٹیٹ قادر الدولہ مرحوم اُن کے فرزند سید نور الحسنین صاحب کے قبضہ میں دی گئی۔ (۴) اسٹیٹ لقمان الدولہ مرحوم اُن کے بھائی اشرف نواز جنگ بہادر کے قبضہ میں وصیت نامہ کی تکمیل کی شرط سے دی گئی۔ (۵) اسٹیٹ عظمت جنگ بہادر صحیح الدماغ ہونے کے باعث خود اُن کے قبضہ میں دیا گیا، اور ہدایت فرمائی گئی کہ وہ اپنی بہو نور النساء بیگم صاحبہ اور اُن کے بچوں کو مقررہ گزارہ جات پہنچاتے رہیں۔ اور (۶) اسٹیٹ مرزا فیاض علیخاں صاحب اُن کے فرزند بہادر علیخاں صاحب کے

قبضہ میں دی گئی۔

مشروط الخدمت معاش دیول ایشور دیو

دیول ایشور دیو کی مشروط الخدمت معاش موضع مان پور بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ رعایتاً دیول کے نام بحال فرمایا گیا۔

تقسیم آمدنی معاش درگاہ اجمیر شریف

معاش درگاہ اجمیر شریف کی آمدنی کی تقسیم بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ بطریق ثلث و ثلثان فرمائی گئی۔ آخری ثلث کے تین حصے کرکے دو حصے اہل برادری میں اور ایک حصہ اہل برادری کے بچوں کی تعلیم کی غرض سے تقسیم کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

تقسیم جائداد مقبوضہ رانی سون کنور متوفیہ

کولاس والے درجن سنگھ صاحب متوفی کی ذاتی جائداد بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ اول الذکر کے برادر زادگان دولت سنگھ جیو، نین سنگھ جیو، اور پدم سنگھ جیو؛ اور برادر عم زاد پدم سنگھ جیو کے نام علی السویہ تقسیم فرمائی گئی۔

وراثت نصیب یاور جنگ مرحوم جاگیردار

نصیب یاور جنگ مرحوم جاگیردار مواضع کند ورہ و ورکٹ پلی وغیرہ و اراضی انعام کی وراثت بتاریخ ۱۶ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ مرحوم کے فرزند اکبر محمد بہادر خان بہادر یار جنگ بہادر کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنے برادران ماندور خان صاحب و دولت خان صاحب کو اپنے منافع کی دو ثلث پہنچایا کریں گے۔ تقسیم حسابات ہوگی۔

واگذاشت اسٹیٹ قمرالدین مرحوم و اسٹیٹ گرگنٹہ

اسٹیٹ قمرالدین صاحب مرحوم اُن کے فرزند معین الدین صاحب کے نام بتاریخ ۲۳ شوال المکرم ۱۳۴۶ھ واگذاشت فرمائی گئی۔ اسی طرح اسٹیٹ گرگنٹہ بعد منظوری وراثت جڑسو بیانایک صاحب متبنّٰی کے تفویض امتحاناً تین سال کے لئے فرمایا گیا۔

وراثت محمد صفی الدین خاں شکمیدار موضع ریپا

محمد صفی الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار (شکمی) مواضع ریپا وسیوڑی کی وراثت وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۶ھ اُن کے حقیقی بھائی بدرالدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کے دیگر ورثاء کو مقررہ حصص پہنچایا کریں گے۔

وراثت مٹھ سوامی رام داس (نظام آباد)

مٹھ سوامی رام داس واقع نظام آباد کا نذرانہ وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۶ھ میں خاص اس موقعہ وراثت کے لئے معاف فرمایا گیا، مگر آئندہ وراثت کے موقع پر اور دیگر مماثل مقدمات میں اس کی نظیر نہ ہو سکے گی۔

جائداد موقوفہ درگاہ سردار بیگ مرحوم

سردار بیگ مرحوم کی درگاہ کی جائداد موقوفہ کی نسبت غرہ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ کو حکم ہوا کہ امور مذہبی کے رجسٹر اوقاف کے خانہ وقف میں سرخورشید جاہ وغیرہ کا نام درج کر کے خانہ تولیت میں محبوب علی کا نام درج کیا جائے؛ اور خدمت تولیت اُن کے سپرد کیجائے۔

وراثت جاگیرداروشکمیداران موضع گھوڑے گاؤں

سید احمد بشر الدین صاحب مرحوم جاگیردار اور مرحلہ شکمیداران موضع

گھوڑے گاؤں، وبھٹ جی، وبھوم گاؤں؛ اور زمین اراضی انعام انکل ملا، وپچپوڑی، وکھٹی امرائی؛ نیز تین سو روپیہ سالانہ، ویک قطعہ اراضی مشروط الخدمت درگاہ عودی کی وراثت بتاریخ ۹ محرم الحرام ۱۳۴۶ھ اس طرح منظور فرمائی کہ بحالی وراثت اول الذکر کے بڑے فرزند سید شاہ غلام حسین صاحب کے نام بشکمیداری غلام محی الدین صاحب، سید کلیم اللہ صاحب، سید عبداللہ صاحب، سید عبدالمجی صاحب و سید احمد بادشاہ صاحب فرزندان سید شاہ ضیاء الدین صاحب مرحوم بحصۂ مساوی؛ ومحبوب بیگم صاحبہ و امتہ الزہرا بیگم صاحبہ دختران سید شاہ ضیاء الدین صاحب مرحوم بقیام حصص شرعی عمل میں آئی۔ مشروطی معاش میں عمل ثلث وثلثان اور شرط خدمت کا ارشاد ہوا۔

جن حصہ داران کا انتقال ہو چکا ہے اُن کی وراثت اُن کے حصوں کی حد تک اس طرح تقسیم فرمائی گئی: (۱) احمد بشیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید شاہ غلام حسین صاحب کے نام بشکمیداری سید شاہ محمد حسین صاحب، و سید شاہ محمد بادشاہ صاحب، و سید شاہ جیلانی بادشاہ صاحب، و سید شاہ ضیاء الحق صاحب بحصۂ مساوی؛ و بسم اللہ بیگم صاحبہ عرف محمودبی دختر بقیام حصۂ شرعی؛ و بہ شرط پرورش درویش النساء بیگم صاحبہ، (۲) سید کلیم اللہ صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید محی الدین صاحب کے نام بشکمیداری سید عماد الدین صاحب، و سید رفیع الدین صاحب فرزندان مرحوم بحصۂ مساوی۔ (۳) سید عبداللہ صاحب مرحوم کی وراثت بقیام حصص شرعی ربانی بیگم صاحبہ، وغوثیہ بیگم صاحبہ، ونعمانی بیگم صاحبہ وجیلانی بیگم صاحبہ دختران؛ و بشرط پرورش محبوب بیگم صاحبہ زوجہ (۴) محبوب بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت سید ریاض عالم صاحب کے نام بقیام

بقیام حصص شرعی سید النساء بیگم صاحبہ و آمنہ بیگم صاحبہ؛ و بقیام حصہ مساوی سید درویش عالم صاحب و سید معین عالم صاحب؛ و بقیام حصص شرعی وحید النساء بیگم صاحبہ و سردار النساء بیگم صاحبہ۔ امتہ الرسول بیگم صاحبہ بیوہ غلام سرور صاحب مرحوم کی پرورش کی ذمہ داری سید درویش عالم صاحب اور سید معین عالم صاحب پر رہے گی۔

تفویض انتظام سمستان جٹپول

راجہ وینکٹ لکھما راؤ صاحب متوفی سمستان دار جٹپول کی وصیت کے مطابق سمستان کا عارضی انتظام بتاریخ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۴۷ھ رانی صاحبہ کے سپرد فرمایا گیا۔

پٹہ اراضی زائد از عطیہ مقبوضہ سید محمد خاں جاگیردار

سید محمد خاں صاحب جاگیردار کی اراضی عطیہ سے زیادہ مقبوضہ اراضی چار سو گیارہ ایکر ۳۵ گنٹہ کی نسبت بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ حکم ہوا کہ سید محمد خاں کے نام تحقیقی بحال شدہ اراضی قائم رکھکر زائد برآمد شدہ اراضی کا پٹہ بہ طریق معمولی کر دیا جائے۔

وراثت رگھوتم راؤ متوفی جاگیردار

رگھوتم راؤ صاحب متوفی جاگیردار کی وراثت و بحالی بتاریخ ۷ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ متوفی کی بیوہ ایشودہ بائی صاحبہ کے نام بشمیدار زوجہ ثانیہ سیتا بائی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ اس حکم کی رو سے ان دونوں کے نام علاقہ دیواتی کے پانچ مواضع التمغا و ذات جاگیر داشتا بحال فرمائے گئے۔

منظوری اصول وراثت جاگیرات

جاگیری وراثت کے تصفیہ کے لئے چند اصول بتاریخ ۷ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ

زینب بیگم صاحبہ و سراج النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات پرورش کرتے رہیں، اور سابقہ فرمان مبارک کے بموجب صادق جنگ مرحوم کے حصہ کی رقم کو اپنے خاندان کے انتظام میں بمشورہ محی الدولہ بہادر و رسول یار جنگ بہادر صرف کریں۔

وراثت حصہ عصمت النساء بیگم مرحومہ معاش دار

عصمت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ معاش دار جاگیرات نواب تہنیت یار الدولہ مرحوم کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۴ر جمادی الاول ۱۳۴۷ھ۔ اُن کے فرزند نجم الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بہنوں فہیم النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ادا کریں؛ اور دیگر حصہ داروں کے حصص بلاشکایت بروقت پہنچایا کریں۔

موضع ریگٹہ کرمالی جاگیر نصیب یاور جنگ مرحوم

نصیب یاور جنگ مرحوم کا تیسرا جاگیری موضع ریگٹہ کرمالی جو سہواً شریک خالصہ ہو گیا تھا وسط جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ میں مرحوم کے فرزند محمد بہادر خاں بہادر یار جنگ بہادر کے نام بشرط دیگر دو مواضع بحال فرمایا گیا۔

عقد ثانی گزارہ یاب معاش

ایک وثیقہ معاش کی گزارہ یاب بیوہ کے عقد ثانی کر لینے پر اُن کے گزارہ کی مسدودی کی کارروائی کے سلسلہ میں سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۷ھ کو ارشاد ہوا کہ "مجھے یاد پڑتا ہے کہ بیوہ کا گزارہ عقد ثانی پر مسدود ہونے کی نسبت کوئی فرمان جاری ہوا ہے۔ اس لحاظ سے مسدودی گزارہ کے ڈر کے مارے کہیں بیوہ عورتیں عقد ثانی سے باز رہ کر حرام کاری میں مبتلا نہ ہو جائیں"۔

وراثت راجہ سداسیو راؤ متوفی حصہ دار دم کنڈہ

سمستان دوم کنڈہ کے حصہ دار راجہ سداسیو راؤ صاحب متوفی کی

وراثت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ کو متوفی کے حصہ کی حد تک اُن کے متبنّیٰ فرزند وینکٹیشر راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ رانی وینکواصاحب کی پرورش حسب عملدرآمد سمستان، علاقہ سمستان اور فرزند متبنّیٰ کریں گے۔ اس طرح راگھیولو جیو اور لچھمن داس جیو کی پرورش سمستان اور وینکٹیشر راؤ صاحب کے ذمہ ہوگی۔

وراثت امجد علی مرزا مرحوم جاگیردار مواضع سولی پیٹھ

امجد علی مرزا صاحب مرحوم جاگیردار مواضع سولی پیٹھ، لچھا پور، و مہادیو پور موقوعہ تعلقہ بھونگیر کی وراثت سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ کو اُن کے فرزند اشرف علی مرزا صاحب کے نام بشکمیداری اکرام علی مرزا صاحب (فاتر العقل) و ناظر علی مرزا صاحب، و پیاری بیگم صاحبہ بحال فرمائی گئی۔ اول الذکر اپنے فاتر العقل بھائی کی پرورش کریں گے؛ اور ناظر علی مرزا کو اُن کا شرعی حصہ پہنچائیں گے۔ پیاری بیگم صاحبہ حسب صلحنامہ آبی و تابی دو قسطوں میں سا سو روپیہ سالانہ پاتی رہیں گی۔

وراثت وینکٹ چلراج متوفی جاگیردار ابہال وغیرہ

وینکٹ چلراج جیو متوفی جاگیردار مواضع ابہال و کوبھال کی وراثت متوفی کی بیوہ رنگما صاحبہ کے نام سلخ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ کو منظور فرمائی گئی۔۔۔ ۔۔۔ اور اُن کو رنگپاراج صاحب کو متبنّیٰ لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

وراثت احمد سیف الدولہ ثانی مرحوم جاگیردار

احمد سیف الدولہ ثانی مرحوم جاگیردار موضع فتح نگر کی وراثت مرحوم کی وخت تہذیب النساء بیگم صاحبہ کے نام بشرط پرورش سردار بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

بحالی جاگیر مواضع کیشوٹپن و ناگوارم

غلام دستگیر صاحب کو جاگیر مواضع کیشوٹپن و ناگوارم معہ مزرعہ ونکا یاگوڑہ کا قبضہ وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں دلایا گیا۔ بحالی کے شروط کے موافق عمل کرنا لازم ہوگا۔

واگزاشت جاگیر گومارم بہ میر مہدی علیخاں

میر مہدی علیخاں صاحب جاگیردار گومارم کے نسوبہ الزامات وغیرہ ثابت ہونے سے اُن کی جاگیر وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں واگزاشت فرمائی گئی۔

وراثت نارائن پرشاد متوفی جاگیردار کمسی

نارائن پرشاد صاحب متوفی جاگیردار کمسی کی وراثت وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزند نرسنگھ پرشاد صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کی پرورش اور ہمشیر کی شادی کے ذمہ دار ہوں گے۔

وراثت و سجادگی شاہ کمال الدین جاگیردار

سید شاہ کمال الدین صاحب مرحوم جاگیردار موضع منائی پلی وغیرہ وراثت و سجادگی وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزند اکبر سید احمد بادشاہ صاحب قادری کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان خرد سید عبدالرزاق بادشاہ صاحب و سید پیر بادشاہ صاحب بحال فرمائی گئی۔ بہ عمل ثلث و ثلثان ان دونوں بادشاہوں کو قابض جاگیر سے فی اسم پچاس روپیہ ماہ بماہ ملیں گے۔ اسی طرح حسب تصفیہ باہمی جن آٹھ زندہ اناث کو فی اسم پندرہ روپیہ ملتے تھے، اب بھی ملتے رہیں گے۔ اتنی ہی ماہانہ رقم احمد بادشاہ اپنی والدہ مدینہ بی

صاحبہ؛ اور ہمشیرگان ہدایت النساء بیگم صاحبہ و کلیم النساء بیگم صاحبہ کو ایصال کرتے رہیں گے۔

وراثت کورن پلی جاگیر جعفر یار خاں مرحوم

جعفر یار خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کورن پلی کی وراثت وسط شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزندان سلیمان یار خاں صاحب، معین یار خاں صاحب، و مصطفیٰ یار خاں صاحب کے نام بہ قبضۂ مشترکہ و آمدنی علی السویہ منظور فرمائی گئی۔ آخرالذکر دو بھائی اپنی حقیقی والدہ قطب النساء بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔

تصفیہ دعاوی ورثاء ثریا جنگ و قمر النساء بیگم

ثریا جنگ مرحوم اور قمر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے ورثاء کے دعاوی کا تصفیہ حسب رائے صدر اعظم و صدر المہام مال آغاز عشرۂ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ پر منظور فرمایا گیا۔

واگزاشت اسٹیٹ نواب رکن الملک مرحوم

رکن الملک مرحوم کی اسٹیٹ آغاز عشرۂ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ پر مرحوم کے فرزند اکبر نواب مشیر جنگ بہادر کے حق میں اس شرط سے واگزاشت فرمایا گیا کہ مرحوم کا متروکہ اُن کے بھائی اور بہن (نواب عنایت جنگ بہادر اور زینب بیگم صاحبہ) دونوں میں ایک ماہ کے اندر حسب شرع شریف تقسیم کر دیا جائے۔

وراثت روپ لعل متوفی جاگیردار جلبڑہ

روپ لعل صاحب متوفی جاگیردار جلبڑہ وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند راج موہن لعل صاحب

کے نام بشرط پرورش بیوہ مہالکشمی بائی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر عابد علیخاں مرحوم جاگیردار مواضع اویلاپور

میر عابد علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع اویلاپور و یوتوارم کی وراثت اُن کے فرزند میر نثار حسین خاں صاحب کے نام آغاز عشرۂ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ سے منظور فرمائی گئی۔ وہ اپنی ہمشیر وزارت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور شادی کے ذمہ دار رہیں گے؛ اور بعد شادی چالیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔

نوبتی موضع مہادیوپور مع مزرعہ جات

محمد بدھن خاں صاحب مرحوم کا موضع مہادیوپور عرف مہدی پور مع مزرعہ جات بتاریخ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ اُن کی پوتی ظہور النساء بیگم صاحبہ کے نام بعنوان اخراجات نوبت دواماً بحال فرمایا گیا۔

وراثت ترمبک لعل متوفی جاگیردار مواضع ویل کچرلہ بزرگ

ترمبک لعل صاحب متوفی جاگیردار مواضع ویل کچرلہ بزرگ وغیرہ کی وراثت آغاز عشرۂ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ سے متوفی کے فرزند من موہن لعل صاحب کے نام بشرط پرورش مادر نندویلائی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت غوث النساء بیگم مرحومہ شکمیدار جاگیر امن بول

تہنیت یار الدولہ مرحوم کے جاگیری مواضع امن بول وغیرہ کی شکمی حصہ دار غوث النساء بیگم صاحبہ کے حصہ کی وراثت اُن کے فرزند قطب الدین خاں صاحب و دختران فرہاد النساء بیگم صاحبہ و دستگیر النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ یہ لڑکیاں اپنا شرعی حصہ راست قابض جاگیر سے حاصل کریں

رہیں گی ۔

وراثت من سکھ سنگھ متوفی جاگیردار لنگا پور

من سکھ سنگھ جیو متوفی جاگیردار موضع لنگا پور کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزند کیشو سنگھ جیو کے نام بشرط خدمت دیول جھام سنگھ منظور فرمائی گئی ۔

وراثت دتاترے راؤ متوفی حصہ دار جاگیر راجہ راؤ رنبھا

راجہ راؤ رنبھا کی جاگیر کے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے نقدی حصہ دار دتاترے راؤ متوفی کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں اُن کے فرزند وینجے سنگھ صاحب کے نام بشرط پرورش بیوگان گورا بائی صاحبہ و کملا بائی صاحبہ منظور فرمائی گئی ۔

وراثت محمد حسن الدین خاں جاگیردار مواضع کنک پلی

جاگیری مواضع کنک پلی، کنڈہ پاکل و اجال پلی کی بحالی وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں محمد حسن الدین خاں صاحب مرحوم کے دونوں فرزندان محمد سلطان الدین خاں صاحب و محمد فرید الدین خاں صاحب اور مرحوم کے بھائی محمد معین الدین خاں صاحب کے نام بعنوان ذات جاگیر عمل میں آئی ۔

املی موضع یاپور تمنا متوفی

تمنا متوفی کی املی موضع یاپور وسط شوال المکرم ۱۳۴۷ھ بطور خاص بحال فرمائی گئی ۔

وراثت کریم النساء بیگم مرحومہ جاگیردار چودھر پلی

کریم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار چودھر پلی کی وراثت و بحالی بتاریخ ۱۵ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ مرحومہ کے فرزند اکبر نواب نیاز خاں صاحب

بشکمیداری دیگر فرزندان مسعود یار خاں صاحب، سعید یار خاں صاحب و سکندر یار خاں صاحب بحصۂ مساوی بعنوان ذات جاگیر منظور فرمائی گئی۔

قضاءت وخطابت قصبۂ قندہار شریف

قصبۂ قندہار شریف کی قضاءت وخطابت کی مشروط الخدمت معاش موضع ہیرگہ وچند اراضی انعام وغیرہ وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں قاضی محمد امیر اللہ صاحب کے نام بشرط ادائی خدمت قضاءت وخطابت بحال فرمائی گئی۔ محمد نذیر الدین صاحب، محمد قمر الدین صاحب، محمد معز الدین صاحب، محمد نظام الدین صاحب شکمی میں رہ کر مقررہ حصہ پائیں گے۔ اسیطرح محمد حبیب الدین صاحب خطیب کی شکمیداری میں قادر محی الدین صاحب و محمد معین الدین صاحب کو مقررہ حصہ ملے گا۔ مشروط الخدمت موضع ہیرگہ اور دو ثلث موضع ہڈلی بحق مالکانہ نہ لیا جائے گا۔

تفویض قبضہ سمستان گوپال پیٹھ

سمستان گوپال پیٹھ بمصالحت نرسہواں ریڈی صاحب و رعایا وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ میں رانی صاحبہ کے قبضہ میں دیا گیا، اور حکم ہوا کہ انتظام کے لئے دیوانی سے ایک لائق ومتدین عہدہ دار کے خدمات مستعار حاصل کئے جائیں۔

وراثت کرشن پرشاد متوفی جاگیردار لہسونہ

کرشن پرشاد صاحب متوفی جاگیردار موضع لہسونہ کی وراثت بتاریخ ۱۰ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ نرنجن پرشاد صاحب کے نام بہ شکمیداری رنگ پرشاد صاحب بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ انپورنا بائی صاحبہ کو سو روپیہ ماہوار بدستور تاحیات ایصال ہوں۔

وراثت سید محمد خاں مرحوم جاگیردار رائے بول وغیرہ

سید محمد خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع رائے بول وغیرہ کی وراثت مرحوم کے بڑے فرزند میر اسد اللہ خاں صاحب کے نام بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی۔ دوسرے فرزند میر صفدر علیخاں صاحب، میر افتخار علیخاں صاحب و میر شجاعت علیخاں صاحب بھائی کی شرکت میں رہیں گے یہ سب اپنی والدہ خیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور ہمشیر قدیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش، کتخدائی اور خرچ پاندان دینے کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت سید نعمت اللہ حسینی ثانی جاگیردار چار میلارام

سید نعمت اللہ صاحب حسینی (ثانی) مرحوم جاگیردار چار میلارام وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۲ھ اُن کے فرزند اکبر سید شاہ نور الدین علی صاحب حسینی (نور اللہ) کے نام بشکمیداری سید شاہ معین الدین علی صاحب حسینی (معین اللہ) فرزند خرد بہ شرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔ عمل ثلث و ثلثان تا بجد موضع مشروط الخدمت قائم ہوگا۔ التمغا موضع میلارام سے شاہ معین الدین علی کو مساوی حصہ اور دو دختران فصیح النساء بیگم صاحبہ و حضرت النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ایصال ہوگا۔ باقی تین مواضع میں بہ عمل ثلث و ثلثان ایک حصہ اخراجات درگاہ کے لئے دوسرا حصہ بصلہ خدمت سجادہ درگاہ کے لئے، تیسرا حصہ حسب حصص مقررہ اہل برادری کے لئے۔ مرحوم کی ہمشیر فاطمہ بیگم صاحبہ، اور سید شاہ امیر اللہ صاحب حسینی کی دختران امیر النساء بیگم صاحبہ و کلثوم بیگم صاحبہ اپنا اپنا مقررہ حصہ پایا کریں گی۔

وراثت مہرالنسا بیگم مرحومہ جاگیردار مواضع منگ پہ

مہرالنسا بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار مواضع منگ پہ وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ اُن کی حقیقی ہمشیر دلاورالنسا بیگم صاحبہ قابض معاش کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کے شوہر سید نورالوہاب صاحب حسب سابق جاگیر کا انتظام کرتے رہیں گے۔

قبضہ جاگیرات تیمور جنگ مرحوم

تیمور جنگ مرحوم کی جاگیرات مرحوم کے فرزند اکبر سید اسد اللہ صاحب سے لیکر بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند اصغر سید ہدایت اللہ صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

وراثت سید یوسف حسینی مرحوم جاگیردار مواضع مٹمٹہ

سید یوسف حسینی صاحب مرحوم جاگیردار پانچ مواضع مٹمٹہ وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۷ھ مرحوم کے بڑے فرزند سید عبدالوہاب حسینی صاحب کے نام بشکمیداری دیگر دو فرزندان سید احمد حسین صاحب واکبر حسینی صاحب منظور فرمائی گئی۔ مواضع مٹمٹہ و اعتبار پور مشروط الخدمت کے محاصل سے دو ثلث حق خدمت و اخراجات عرس و ادائی خدمت درگاہ جات مع حق قبضہ و انتظام سید عبدالوہاب حاصل کریں گے۔ باقی تین مواضع امن پور، مادھو پور، اور رسول پور کے محاصل میں تینوں بھائی بحصۂ مساوی شریک رہیں گے۔

وراثت موضع بابرہ حصہ جاگیر مرزا فیاض علی خاں مرحوم

مرزا فیاض علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع بابرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۷ھ اُن کے فرزند اکبر

مرزا بہادر علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی ۔ دیگر فرزندان مرزا لب علیخاں صاحب، مرزا بہجت علیخاں صاحب و مرزا اتراب علیخاں صاحب مساوی شکلی حصہ پائیں گے ۔ مرحوم کی زوجہ صاحب النسا بیگم صاحبہ اپنے فرزندوں کے زیر پرورش رہیں گی، البتہ ساز گار بوا کو ایک سو پانچ روپیہ اور مرحوم کی دختر روح النسا بیگم صاحبہ کو تین سو روپیہ سالانہ ایصال ہوا کریں گے ۔

وراثت جاگیرات حسین دوست خاں و غلام جیلانی مرحومین

حسین دوست خاں صاحب مرحوم اور غلام جیلانی صاحب مرحوم کی وراثت سے متعلق محمود حسین خاں صاحب کی درخواست پر بتاریخ ۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۷ھ حسب فیصلہ ثالثی تصفیہ فرمایا گیا ۔

واگزاشت ذاتی اراضی پٹہ انابائی بیوہ

سابق سمستان دار جولگرہ کی بیوہ انابائی صاحبہ کی ذاتی اراضی پٹہ محاصلی تقریباً پانچہزار روپیہ سالانہ بتاریخ ۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۷ھ واگزاشت فرمائی گئی ۔

وراثت میر کفایت علیخاں مرحوم جاگیردار مواضع گونا پلی

میر کفایت علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار چار مواضع جاگیر گونا پلی وغیرہ کی وراثت بتاریخ ۷ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۷ھ اُن کے فرزند میر سراج علی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی علاتی ہمشیر سید النسا بیگم صاحبہ اور اپنی دونوں بیوہ بھاوجوں مختار النسا بیگم صاحبہ و سراج النسا بیگم صاحبہ کو مشخصہ شرعی حصہ دیا کریں گے مختار النسا بیگم صاحبہ اپنا شرعی حصہ مادام الحیات پاتی رہیں گی، البتہ سراج النسا بیگم

صاحبہ و ولدار بیگم صاحبہ کے حصص عقد ثانی کے بعد یا بعد وفات ساقط ہو جائیں گے۔ اپنی والدہ بتول بی صاحبہ اور علاتی والدہ روشن بی صاحبہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔

مشروط الخدمت جاگیری مواضع بھانومتی بائی

بھانومتی بائی صاحبہ کے تین مشروط الخدمت جاگیری مواضع گندھارہ وغیرہ بتاریخ ۱۰ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۶ھ بحال فرمائے گئے۔

رقم معاش درگاہ اجمیر شریف

درگاہ اجمیر شریف کی معاش کے بقیہ دو ثلث حصہ کی رقم (بابت مصارف درگاہ و اہل برادری) درگاہ کمیٹی کے پریسیڈنٹ کو ایصال کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۶ھ عطا فرمائی گئی مذکور دو ثلث حصہ کی رقم جو خزانہ میں جمع تھی، وہ اخراجات درگاہ شریف اور خدام درگاہ کی پرورش اور اُن کی اولاد کی تعلیم میں صرف کرنے کی غرض سے پریسیڈنٹ درگاہ کمیٹی کے پاس ذریعہ کمشنر مقامی روانہ کی گئی۔

بحالی موضع بھرم پلی جاگیر نرسنگ راؤ

نرسنگ راؤ صاحب کے نام جاگیر موضع بھرم پلی بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۷ھ بحال فرمائی گئی۔

التمغا جاگیری مواضع داور گاؤں وغیرہ

پیاری خاتون صاحبہ، وحیدر علی صاحب ورثا محمد بہادر علیخاں صاحب مرحوم کے نام بحصہ مساوی آٹھ التمغا جاگیری مواضع داور گاؤں وغیرہ بتاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۸ھ بحال فرمائے گئے۔

وراثت غیاث الدین مرحوم جاگیردار بسنتی پور

محمد حامد الدین صاحب کے نام بشکمیداری برادر خورد محمد حمید الدین صاحب محمد غیاث الدین صاحب مرحوم جاگیردار بسنتی پور کی وراثت بتاریخ ۹ ار محرم الحرام ۱۳۴۷ھ اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ اپنی والدہ اور تاشادی اپنی بہنوں کی پرورش کرتے رہیں؛ اور بعد شادی آخر الذکر کے ساتھ سلوک ہوں۔ دونوں بھائیوں کے نام ساٹھ روپیہ ماہانہ کا علی السویہ یومیہ بھی جاری فرمایا گیا۔

مواضع ل دودی وغیرہ مغروقہ نظام ساگر

سیف نواز جنگ بہادر و شمشیر نواز جنگ بہادر کے چند مواضع ل دودی وغیرہ نظام ساگر میں غرق ہونے والے ہوئے تو اُن کے معاوضہ کی غرض سے مبلغ تین لاکھ ساٹھ ہزار آٹھ سو تریسٹھ روپیہ سات آنہ آٹھ پائی کی منظوری بتاریخ ۶ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات بالمقطعہ و مواضع جاگیر

بالمقطعہ سات مقطعہ جات کی نسبت ختم ہفتہ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ پر (۱) حکم مصدرہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔ (۲) سات مواضع جاگیری کی تقسیم جو ۱۳۰۳ھ میں حضرت غفرانمکاں کے حکم سے بروئے عمل آئی تھی وہی بحال فرمائی گئی۔ اس تقسیم کے موافق جو مواضع سلطان نواز جنگ بہادر کے قبضہ میں تھے اُن کی وراثت اُن کے موجودہ ورثاء ذکور یعنی اُنکے فرزند شمشیر نواز جنگ بہادر اور پوتے (جاں باز جنگ مرحوم کے بیٹے) سیف نواز جنگ بہادر کے نام بحصہ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ اناث کو ماہوار دیا کریں۔ (۳) تقسیم منظورہ حضرت غفرانمکاں

کے موافق مواضع جو محسن بن صالح برق الدولہ کے قبضہ میں دئے گئے تھے انکی وراثت کی نسبت قبل ازیں احکام جاری ہو چکے ہیں۔

وراثت جاگیرات محمد سلام اللہ خاں مرحوم

محمد سلام اللہ خاں صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کوسن گاؤں اور دھوتری کی وراثت آخر عشرۂ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۴۱ھ پر مرحوم کے فرزند محمد نور اللہ خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان محمد عزیز اللہ خاں صاحب و خلیل اللہ خاں صاحب بحصۂ مساوی منظور فرمائی گئی ؛ اس شرط کے ساتھ کہ ہمشیرگان فخر النساء بیگم صاحبہ و شرف النساء بیگم صاحبہ و ممتاز النساء بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کا نصف حصہ پائیں گی۔ آخر الذکر دو ہمشیرگان کی شادیوں کے ذمہ دار بھی مذکور بھائی قرار پائے۔

وراثت میر نعمان خاں مرحوم جاگیردار دولت آباد

میر نعمان خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع دولت آباد کی وراثت بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۴۲ھ اُن کے بڑے فرزند میر امیر حسن خاں صاحب کے نام بشکمیداری دیگر فرزندان میر عبد المنان خاں صاحب، میر عبد السلام خاں صاحب، و میر جمال الدین خاں صاحب بحصۂ مساوی اس شرط کیساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ سب اپنی چاروں بہنوں وزارت النساء بیگم صاحبہ سیادت النساء بیگم صاحبہ، ریاض النساء بیگم صاحبہ، و طاہر النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم بیس روپیہ ماہانہ، اور اپنی والدہ فخر النساء بیگم صاحبہ کو تیرہ روپیہ ماہانہ تاحیات دیا کریں گے، اور میر محمود خاں صاحب مرحوم کے حصہ کے تکملہ کی بابتہ سالانہ نوسو تہتر روپیہ ایک آنہ بہ دو اقساط ادا کرتے رہیں گے اپنی بہنوں کی شادیوں کے ذمہ دار بھی مذکور بھائی قرار پائے۔

تکملۂ رقم ورثاء میر فرخندہ علی خاں مرحوم

میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم کے ورثار کو میر غلام علیخاں صاحب مرحوم کے ورثاء کے مقبوضہ جاگیری موضع بھالمترہ کی آمدنی سے تکملہ رقم ایک ہزار روپیہ سالانہ دلانے سے متعلق ختم عشرۂ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ پر اسطرح تصفیہ فرمایا گیا کہ تکملۂ رقم کا تعین اس طرح کیا جائے کہ مابعد میعادی تشخیص ہر دسویں سال کی جائے ...... اور آئندہ دس سال تک ادائی تکملہ گزشتہ دس سال کے اوسط محاصل پر مبنی رہے۔

وراثت عبدالکریم خاں مرحوم قابض جاگیر کھمبے بھل

محمد عبدالکریم خاں صاحب مرحوم قابض جاگیر سہ مواضع کھمبے بھل وغیرہ کے حصہ کی وراثت اُن کے فرزند اکبر محمد اقبال علیخاں صاحب کے نام بمساوی شکمیداری دیگر سہ فرزند احمد بخش خاں صاحب، آصف علیخانصاحب و ریاست علیخاں صاحب ختم عشرۂ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ پر اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ اپنی بہن مہرالنساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ادا کریں اور اپنی والدہ افضل خاتون صاحبہ کی پرورش کریں۔ احمد حسین خاں صاحب، صاحب منتخب نمبر (۲) بدستور سابق شکمی میں رہ کر اپنا مساوی حصہ پائیں گے۔ دیگر سات ورثار محجوب الارث محمد بخش خاں صاحب، محمد افضل خاں صاحب، دوست محمد خاں صاحب محمد حسین خاں صاحب، منیر خاتون صاحبہ عزیز خاتون صاحبہ اور رحمن خاتون صاحبہ کو ربع ربع حصہ آمدنی جاگیرات حسب سابق ملے گا۔

وراثت غلام جیلانی خاں مرحوم جاگیردار سالورہ

غلام جیلانی خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع سالورہ کی وراثت

محمد اکرم الدین خاں صاحب و محمد شرف الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بموجب فیصلہ ثالثی محمود حسین خاں صاحب دو سو روپیہ ماہانہ اور زینب بیگم صاحبہ منکوحہ غلام جیلانی خاں مرحوم دو سو روپیہ ماہانہ تاحیات بطور گزارہ پائیں گے۔

مواضع پلگل، پہلوان پور، امن بول

مواضع پلگل، پہلوان پور، و امن بول کی بحالی حیدر علیخاں صاحب ولد حسین علیخاں صاحب اور افسر علیخاں صاحب ولد محسن علیخاں صاحب کے نام بحصہ مساوی بتاریخ ۱۴ جمادی الآخر ۱۳۴۵ھ منظور فرمائی گئی۔ موضع پلگل حیدر علیخاں کے قبضہ میں اور موضع پہلوان پور مع نصف حصہ امن بول افسر علیخاں کے قبضہ میں رہے گا۔ آپس میں رقمی مساوات کی تکمیل کیجائے گی۔ حیدر علیخاں صاحب کی شکمی میں اُن کے بھائی ناصر علیخاں صاحب اور ہمشیرگان صغرا بیگم صاحبہ و نشاط آرا بیگم صاحبہ کے سوا مادر وزیرا بیگم صاحبہ رہیں گی۔ بی شاہ بی صاحبہ اور مبارک بوا کی پرورش بھی انھیں کے ذمہ رہیگی افسر علیخاں صاحب کی شکمی میں اُن کے بھائی عسکر علیخاں صاحب اور ماں لیاقت النسا بیگم صاحبہ رہیں گی۔ حیدری بیگم صاحبہ، نشاط افزا بوا، و سرادار بوا کی پرورش بھی انھیں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت ونکیٹ راجیشر راؤ متوفی معاش دار ونپرتی

موضع ونپرتی کے قابض اور پٹیات چلور و سرمور کی دیکھی و دیپانڈیہ گری کے معاش دار ونکیٹ راجیشر راؤ صاحب متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۴۵ھ اُن کے متوفی فرزند ونکیٹ راد ھاکشن راؤ صاحب کے فرزند کلاں ونکیٹ مرلی منوہر راؤ صاحب کے نام بشکمیداری فرزند خرد

وینکٹ راج منوہر راؤ صاحب بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ متوفی کی بیوہ وینکٹ راجو بائی صاحبہ اور دو بیوہ بہوؤں امرتا بائی صاحبہ و موہنہ بائی صاحبہ کی پرورش کرتے رہیں گے؛ اور متوفی کی ناکتخدا دختر رتنا بائی صاحبہ کی پرورش و شادی کریں گے۔ قابض معاش کی کم سنی کے باعث وینکٹ راجو بائی صاحبہ اُن کی نگراں اور معاش کی منتظمہ مقرر ہوئیں۔

ذات جاگیر مواضع الگی بزرگ و بیلورگی

مرزا پرورش علیخاں صاحب کے نام مواضع الگی بزرگ اور بیلورگی بعنوان ذات جاگیر بہ پابندی فیصلہ کمیٹی مرافعہ عطیات بتاریخ ۱۴؍ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ بحال فرمائے گئے۔

وراثت واسدیو راؤ متوفی حصہ دار مواضع ہسکل

واسدیو راؤ جیو متوفی حصہ دار سات جاگیر مواضع ہسکل وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کی بیوہ تلجا بائی صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنے شوہر کے خاندان سے باہر معاش منتقل کرنے کی مجاز نہ ہوں گی اور متوفی کی ماں کی پرورش کریں گی۔

مزرعہ وینکٹا پور اگرہار مع اراضی انعام

مزرعہ وینکٹا پور اگرہار مع اراضی انعام مواضع مارپاک و موسکی آغاز عشرۂ ثانی ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ پر سری رگھناتھ بھٹراچاری صاحب سری وجے چند بھٹراچاری صاحب اور سری رام بلہ بھٹراچاری صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔ مذکورہ معاش میں سے بڑے بھائی آٹھ آنہ کا حصہ پائیں گے اور باقی دو بھائی چار چار آنہ کا۔

جاگیری علاقہ وینکٹ راجیسر راؤ متوفی (وَنپرتی)

وینکٹ راجیسر راؤ صاحب متوفی کے مختلف جاگیری علاقہ کے موضع پدہ پلی وغیرہ کی اراضی، سیری، ورسوم نقدی بتاریخ ۲، رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ بحال فرمائی گئی۔ اس کے مطابق اراضی سیری موازی چارسو چار ایکڑ تین گنٹہ محاصلی ایک ہزار نوسو چوبیس روپیہ بارہ آنہ، و نقدی رسوم فی صدی ساڑھے سات روپیہ حسب عملدرآمد سابق متعلقہ دیہات پدہ پلی؛ نقدی رسوم سوروپیہ سالانہ متعلقہ کمان پور؛ نقدی رسوم ایک سوچار روپیہ سالانہ مکولہ؛ و نقدی رسوم فیصدی پانچ روپیہ از آمدنی موضع کنجہ پہاڑ؛ بسدودی ابواب ناجائز بنام وینکٹ مرلی منوہر راؤ صاحب و وینکٹ راج منوہر راؤ صاحب بحصص مساوی منظور فرمائی گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ وہ اپنی پھوپی وینکٹ راج رتنا بائی صاحبہ کی شادی حسب رواج خاندان کردیں؛ اور حقیقی ماں وعلاتی ماں کی پرورش بلاشکایت تاحیات کرتے رہیں۔

موضع ارکوٹ جاگیر غلام حیدر خاں مرحوم

غلام حیدر خاں صاحب مرحوم کے جاگیری موضع ارکوٹ سے بعد وضع مصارف ودیہی، ورقم گزارہ یا پان ثالث حصہ میر محمد علیخاں صاحب کے لئے بتاریخ ۔ ارشوال المکرم ۱۳۴۲ھ منظور فرمایا گیا۔

وراثت مواضع جاگیر سلطان پور و ناوندگرہ

میر مصطفےٰ علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع سلطان پور و ناوندگرہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ مرحوم کے فرزندان جعفر علیخاں صاحب و محترم علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ آخر الذکر خالص آمدنی سے نصف حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی بیوگان

صغرا بیگم صاحبہ و مہر النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم بیس روپیہ ماہانہ تاحیات ایصال ہوں گے۔

وراثت امیر الدین مرحوم جاگیردار کنڈہ

امیر الدین صاحب مرحوم حصہ دار مواضع جاگیر کنڈہ، پاگل وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند محمد حسن الدین صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی علاتی والدہ امیر النساء بیگم صاحبہ اور بیوہ بھاوج سردار بیگم صاحبہ کو اُن کا شرعی حصہ ادا کیا کریں گے۔

وصیت نامہ اودے سنگھ متوفی جاگیردار

اودے سنگھ جیو متوفی جاگیردار موضع راموِرم کا پہلا وصیت نامہ وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ میں منظور فرمایا گیا۔

وراثت رائے موہن لعل متوفی جاگیردار

رائے موہن لعل صاحب متوفی جاگیردار گیارہ مواضع جاگیر سرگاپو وغیرہ کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ میں اُن کے بڑے فرزند ترمک لعل صاحب کے نام بشکمیداری دیگر دو فرزندان نابالغ نند لعل صاحب و موگ راج صاحب بحصۂ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اپنی والدہ تلجا بائی صاحبہ کی پرورش اور ہمشیرگان تارا بائی صاحبہ چنیا بائی صاحبہ و مکدوتی بائی صاحبہ کی پرورش و کتخدائی کے ذمہ دار رہیں گے۔ واسدیو صاحب و گیانی لعل صاحب کا مقررکردہ حصہ بروقت ایصال کرنے کی ذمہ داری بھی ترمک لعل صاحب پر رہے گی۔ معاش دیول پر ترمک لعل صاحب بحیثیت منتظم قابض رہ کر حسب احکام سابق تینوں مواضع کی آمدنی اخراجات دیول میں صرف کرکے جاترا وغیرہ کا انتظام عمدگی سے کریں گے۔

جاگیرات لیڈی وقار الامراء مرحوم

لیڈی وقار الامراء مرحوم کے جاگیرات، مقطعہ جات وغیرہ مع وصلات پائیگاہی نگرانی سے واگذاشت کئے جانے کی منظوری حسب رائے نواب عقیل جنگ بہادر متفقہ کونسل بتاریخ ۲۷ ذیقعدہ الحرام ۱۳۴۸ھ عطا فرمائی گئی۔ اس حکم کی رو سے (۱) موضع کلیر، بازار جہاندار گوڑہ، جہاندار باغ ملگیات سکندرآباد، باولیات مفتی صاحب، مکان وقار جنگ اور ہونی باغ، جو لیڈی وقار الامراء کی مسلمہ جائداد ہونا قرار پائے ہیں، وہ لیڈی وقار الامراء کے حوالہ کئے گئے۔ (۲) مقطعہ بنڈل گوڑہ، بازار عیسیٰ میاں اور سیری دیکھ سے متعلق ارشاد ہوا کہ اگر لیڈی وقار الامراء کو کوئی دعویٰ ہو تو سررشتہ متعلقہ میں رجوع ہو کر کارروائی کر سکتی ہیں۔ اس سے پائیگاہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ (۳) مواضع بیگم پیٹھ، رشید گوڑہ، دنیا باغ جو پائیگاہ کے ہیں اُن کی نسبت حکم ہوا کہ اُن کو واگزاشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۴) مواضع دولت آباد، نواب پیٹھ، مقطعہ جات کرنول، بیاونی پیٹھ، مکان نصیر الدین علیخاں صاحب اس شرط سے لیڈی وقار الامراء کے حوالہ کئے جانے کی منظوری عطا فرمائی گئی کہ اگر کسی وقت امیر پائیگاہ کو ان کی نسبت دعویٰ ہو تو یہ بحالی مانع تحقیقات و تصفیہ ہوگی۔ (۵) قابل استرداد جائدادوں کی واصلات کی رقم بعد منہائی بابۃ گرفت پائیگاہ (سنہ ۱۳۴۳ لغایت ۱۳۴۸) اور بقایا تنخواہ کی رقم (للوصلہ ۱۳۴۸) جو تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپیہ ہوتی ہے، مگر چونکہ اس میں سے سلطان باغ کے جواہرات کی رقم منہا ہوتا ہے، لہذا اس رقم کے مشخص ہونے تک واصلات کی کسی اور مطلب رقم کے لیڈی وقار الامراء کو دینے کے لئے عدم ضرورت ظاہر فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر و پائیگاہ غرق شدہ نظام ساگر

نظام ساگر میں غرق شدہ چند مواضع جاگیر و پائیگاہ کا معاوضہ رقمی تین لاکھ چورانوے ہزار بہتر روپیہ دس آنہ زائد از موازنہ بتاریخ ۲۷ ذیقعدہ الحرام ۱۳۴۰ھ منظور فرمایا گیا۔

جاگیرات راجہ شیوراج دھرم ونت متوفی

راجہ شیوراج دھرم ونت بہادر متوفی کی معاش جاگیرات، و رسوم قانون گوئی و پاوانی کے معاوضہ، و دیہات نگہداشت جمعیت کی انعامی تحقیقات حسب ضابطہ بصیغہ عطیات کئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ ذیحجہ الحرام ۱۳۴۰ھ فرمائی گئی۔ اس کے علاوہ مواضع بوٹ کنڈہ مقبوضہ ترل راؤ پٹواری، و موضع کندن پلی مقبوضہ اگرہارات و مواضع دو حسب لیر، رگھوپتی مقبوضہ سلطان نواز جنگ کی حسب ضابطہ انعامی تحقیقات علیحدہ کئے جانے کا حکم صادر فرمایا گیا، اور ارشاد ہوا کہ موجودہ قابضین کو وثائق پیش کرنے کے لئے تین ماہ کی مہلت دیجائے، ورنہ مواضع سرکاری نگرانی میں لے لئے جاتے ہیں۔

جاگیرات شوکت جنگ اول عنایت النسا بیگم

میر کاظم علیخاں شوکت جنگ اول مرحوم اور اُن کی زوجہ عنایت النسا بیگم صاحبہ کی جاگیرات کی وراثت بتاریخ ۲۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۱ھ اُن کے فرزند شوکت جنگ بہادر حال کے نام بحال فرما کر اُن کی خالص آمدنی کا نصف بے نظیر جنگ مرحوم کے فرزندان معین خاں صاحب و ابوالقاسم خاں صاحب کو ایصال کئے جانے کا ارشاد فرمایا گیا۔ اور امت الزہرا بیگم صاحبہ کو چار سو روپیہ ماہانہ گزارہ جو شرعی حصہ کے ایک ربع سے متجاوز نہو گا اُن کی والدہ کی وراثت کی کارروائی کے آغاز سے عطا فرمایا گیا۔ ارشاد ہوا کہ میں سمجھا

ہوا ہوں کہ بے نظیر جنگ مرحوم کے فرزندوں کو بھی اُن کے حصص اُن کے والد کی وفات کی تاریخ سے ایصال ہوں گے۔

موضع جنتیل گھٹ جاگیر دائم جنگ مرحوم

جاگیر موضع جنتیل گھٹ دائم جنگ مرحوم کے فرزند محمد نجم الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۸ھ بحال فرمایا گیا۔ اُس میں سے ایک ثلث وہ خود نے کرائی دو نوں ہمشیرگان فہیم النساء بیگم صاحبہ و دوست النساء بیگم صاحبہ کو بھی حصہ دیا کریں گے۔ دوسرا ثلث صادق جنگ مرحوم کے فرزندان محمد معین الدین خاں صاحب وغیرہ پائیں گے۔ آخری ثلث کا نصف حصہ فرید الدین خاں صاحب فرزند افضل الدین خاں صاحب کو، اور مابقی رحیم النساء بیگم صاحبہ بنت محمد بدیع الدین خاں صاحب کو ادا ہو گا۔ صادق جنگ مرحوم کے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں کو شرعی حصہ ملے گا؛ اور پانچوں فرزند اپنی والدہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

جاگیر موضع اوپیر مع مزرعہ جات

جاگیر موضع اوپیر مع آٹھ مزرعہ جات بتاریخ ۲۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۸ھ بنام میر فیاض علیخاں صاحب دعویدار فرزند میر ذوالفقار علیخاں صاحب مرحوم؛ و میر محب علیخاں صاحب فرزند میر فیاض علیخاں صاحب؛ و میر فیاض علیخاں صاحب و میر یٰسین علیخاں صاحب فرزندان میر غلام علیخاں صاحب مرحوم منظوری وراثت میر ذوالفقار علیخاں صاحب مرحوم اس صراحت کے ساتھ بحال فرمائے گئے کہ میر فیاض علیخاں دعویدار وراثت اور میر محب علیخاں کا قبضہ موضع اوپیر سمت شرقی مع چار مزرعہ جات الذکر (مصرحہ عرضداشت) پر حسب تقسیم و قبضہ منظورہ سابقہ بالمناصفہ رہے گا اول

کی پدری وراثت سے آخر الذکر کو کوئی واسطہ نہ ہوگا؛ یہی حال آخر الذکر کے
ساتھ اول الذکر کا ہے۔ اور پیر سمت غربی مع چار مزرعہ جات (معرجہ عرضداشت)
پر میر فیاض علیخاں و میر حسین علیخاں فرزندان میر غلام علیخاں مرحوم قابض
و متصرف رہیں گے۔ فیاض علیخاں صاحب کی دختران حرمت النساء بیگم
صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ و چینو بیگم صاحبہ؛ اور ورثائے حسینی بیگم صاحبہ
مرحومہ کو اُن کا شرعی حصہ حسب عمل سابق ادا کرنے کے ذمہ دار دعویدار حال
میر محب علیخاں صاحب رہیں گے۔ ان میں سے اول الذکر پر لازم ہوگا کہ
وہ اپنی علاتی والدہ ننھی بی عرف غوثیہ بیگم صاحبہ کو اپنی یافتنی معاش سے
تاحیات شرعی حصہ ادا کریں، نیز عالیہ بیگم صاحبہ جعفر علی صاحب، داؤد علی
صاحب، و میر صاحب کو ماہوارات معرجہ بدستور ایصال ہوں گی۔

انتظام جاگیرات میر حیدر علیخاں جاگیردار

میر حیدر علیخاں صاحب جاگیردار مواضع رام تیرتھ وغیرہ کی یہ درخواست
کہ اُن کو بقیہ عمر مقامات مقدسہ میں بسر کرنے کی اجازت دے کر اُن کے
فرزند اکبر میر اقبال علیخاں صاحب کو منتظم جاگیرات مقرر فرمایا جائے بتاریخ
۲۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۳ھ منظور فرمائی گئی۔

معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ جاگیرات وغیرہ

معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ پائیگاہ و سمستان و جاگیرات کی
انعامی اور وراثتی تحقیقات وغیرہ علاقہ سرکار عالی میں ہونے کی نسبت بتاریخ
۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۳ھ ارشاد ہوا کہ "سوائے اُن معاشہائے عطیہ سلطانی
کے جو مشروط الخدمت ہیں، یا جو بغرض ادائی خدمت جاگیر عطا کی گئی ہیں،
اور اب ادا ہو رہی ہیں؛ دیگر عطیات سلطانی موقوعہ جاگیرات و سمستان

و یا بگا ہوں کی تحقیقات انعامی و وراثت متعلقہ محکمہ جات سرکار عالی میں کیجائے
لیکن قبل اس کے کہ مقدمہ مذکور محکمہ جات سرکار عالی میں رجوع کیا جائے جاگیر
متعلقہ میں اس کی ابتدائی تحقیقات کر کے اس امر کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ
معاش عطیہ سلطانی ہے یا عطیہ جاگیر مگر ایسی تحقیقات میں کارروائی مطابق
اُن تمام ضوابط و قواعد کے لازم ہے جو سرکار عالی میں نافذ ہوں۔ البتہ نتیجہ
کارروائی پر شخص متضرر یا سرکار عالی کو حق ہوگا کہ وہ سرکار عالی کے محکمہ مجاز میں
مرافعہ یا نگرانی دائر کرے۔ اور اگر بالآخر یہ قرار پائے کہ معاش عطیہ جاگیر
ہے تو اس کی نسبت کوئی دعویٰ سرکار عالی کے محکمہ جات میں سماعت نہیں کیا
جائے گا۔ اگر الفاظ "جمع کامل" کسی جاگیر کی سند میں درج ہوں تو کوئی معاش
جو ایسی جاگیر میں واقع ہو، اور لاوارث قرار پائے، خواہ معاش عطیہ سلطانی
ہو یا عطیہ جاگیر بحق جاگیردار عود کرے گی نہ کہ بحق سرکار۔

وراثت مقطعہ مشتی پلی مملوکہ قاسم بیگ مرحوم

مرزا قاسم بیگ صاحب مرحوم کا مقطعہ مشتی پلی بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ
الحرام ۱۳۴۸ھ محبوب علی صاحب کے نام بالوراثت بحال فرمایا گیا۔

وراثت عابد النساء بیگم مرحومہ جاگیردار کا چوارم

عابد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار موضع کا چوارم کی وراثت
بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۸ھ شوکت جنگ بہادر حال کے نام بشکمیداری
برادرزادگان مرزا محمد معین خاں صاحب و مرزا محمد ابوالقاسم خانصاحب
بحصہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ قابض جاگیر رہ کر مرحومہ کے
پروردگان حیدر علی و امامی بیگم کی پرورش تاحیات کریں گے، اور خواہر زادی
امۃ الحسینی بیگم صاحبہ کو سو روپیہ ماہانہ مادام الحیات دیتے رہیں گے امۃ الزہرا بیگم

صاحبہ کو اُن کے پدری جاگیر سے جو حصہ منظور ہوا ہے اُس میں اضافہ کر کے جملہ پانچ سو روپیہ ایصال کریں گے۔

وراثت میر کرامت علیخاں مرحوم جاگیردار

میر کرامت علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع کھورا. واسانڈی وبیلورہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۴۸ھ اُن کے فرزندان سید علیخاں صاحب وعباس علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش عاشوری بیگم صاحبہ وگزارہ دہی نجفی بیگم صاحبہ بیوہ میر امید علی صاحب منظور فرمائی گئی. خالص آمدنی کی تقسیم بالمناصفہ ہوگی۔

وراثت سید محمدؐ بندہ صاحب مرحوم جاگیردار بلے گاؤں

سید محمدؐ عرف بندہ صاحب مرحوم جاگیردار بلے گاؤں کی منظورہ وراثت میں بتاریخ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ یہ ترمیم منظور فرمائی گئی کہ وراثت بموجب شرع شریف مرحوم کی جملہ اولاد ذکور و اناث میں دوبارہ تقسیم کیجائے۔

وراثت قاضی غلام سرور مرحوم جاگیردار ورنگل

قاضی سید غلام سرور صاحب مرحوم جاگیردار ورنگل کی وراثت میں اُن کے تین دختروں کے نام شریک کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت چینیا نایک جاگیردار جاگوتال

چینیا نایک صاحب متوفی جاگیردار مواضع جاگوتال وغیرہ کے حصہ کی وراثت متوفی کے فرزند مانک نایک صاحب کے نام غرہ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ کو منظور فرمائی گئی۔ اُن کی طالب علمی کے زمانہ میں متوفی کے برادر جو نصف معاش کے حصہ دار ہیں جملہ معاش پر قابض رہیں گے۔ اس کے بعد حسب

رضامندی فریقین وینکٹپا نایک تاحیات قابض رہیں گے۔

وراثت محمود مرزا مرحوم جاگیردار کوکٹ پلی

محمود مرزا صاحب مرحوم جاگیردار کوکٹ پلی کی وراثت غرہ صفر المظفر ۱۳۲۹ھ کو اُن کے فرزند مقبول مرزا صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بیوہ بھاوجوں محبوب بیگم صاحبہ و مرتضےٰ بی صاحبہ کو اُن کا شرعی حصہ ادا کرتے رہیں گے۔

واگزاشت مشروط الخدمت جاگیر پٹیل کوہٹہ

نامدار النساء بیگم صاحبہ کی مشروط الخدمت جاگیر موضع پٹیل کوہٹہ اور اراضی انعام کو غرہ صفر المظفر ۱۳۲۹ھ واگزاشت فرماکر اُن کے فرزند سید معین الدین صاحب کو ادائی خدمت کے لئے مامور فرمایا گیا۔

مصارف تعلیم فرزند اعتصام الدولہ

اعتصام الدولہ بہادر کی جاگیرات سے اُن کے فرزند میر یاور حسین صاحب کے مصارف پرورش رقمی پانچ ہزار چار سو روپیہ آخرالذکر کی خالہ صفدر النساء بیگم صاحبہ کو آخر عشرۂ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۲۹ھ میں دلائے گئے۔

وراثت سید زین العابدین خاں جاگیردار اتریلی

سید زین العابدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع اتریلی کی وراثت اُن کے بڑے فرزند سید باقر علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری ہمادی فرزند خرد سید مرتضیٰ علیخاں صاحب آخر عشرۂ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد النساء بیگم جاگیردار مواضع ریپا و یوری

محمد صفی الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار مواضع ریپا و یوری کی دختر محمد النساء بیگم صاحبہ کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ مرحومہ کے فرزندان غلام زین العابدین خاں صاحب و سلطان الدین خاں صاحب اور دختر نجیب النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

قبضہ اکنی پلی جاگیر غلام محمد مرحوم

غلام محمد صاحب مرحوم جاگیردار کے موضع اکنی پلی کے قبضہ کی نسبت بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ حکم ہوا کہ موضع مذکور مرتہن کے ورثاء کے قبضہ میں دے دیا جائے تاکہ وہ تا ادائی قرضہ سالم محاصل موضع سے استفادہ کرسکیں۔

قبضہ قمر نگر مقطعہ سید نور الباقی مرحوم

سید نور الباقی صاحب مرحوم کا مقطعہ قمر نگر سرکاری نگرانی سے واگذاشت کرکے نرسنگھ راج صاحب مرتہن کے قبضہ میں دے دئیے جانے کی منظوری بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت میر رضا علیخاں جاگیردار دیور پور

موضع دیور پور کے جاگیردار میر رضا علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر ممتاز علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری فرزند خرد میر تہور علیخاں صاحب و دختران رحیم النساء بیگم صاحبہ و مہدی بیگم صاحبہ اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ حسب گشتی نمبر ۱ بابتہ ۱۳۳۶ف فصلی بعد وضع اخراجات دونوں بھائیوں میں نصف محاصل جاگیر تقسیم کیا جائے؛ اور دونوں بھائی اپنے حصص سے فی ہمشیر سالانہ سو سو روپیہ دیا کریں، اور اُن کی شادی کی ذمہ داری ہر دو بھائیوں

پر عائد کی جائے؛ اور اپنی والدہ قاسم بیگم صاحبہ کی دونوں فرزندان تاحیات پرورش کریں۔

وراثت معین الدین خاں جاگیردار کنڈہ پالکل

محمد معین الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع کنڈہ پالکل کی وراثت اُن کے فرزند مظفر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ حسب صلحنامہ اپنی والدہ کریم النساء بیگم صاحبہ کو تین سو روپیہ ماہانہ گزارہ تاحیات اور اپنی ہمشیر جمیل النساء بیگم صاحبہ عرف فخر النساء بیگم صاحبہ کو دو سو روپیہ ماہانہ بطور حصہ تا بحالی و قیام جاگیر نسلاً بعد نسل دیا کریں۔

وراثت راجہ نیم چند جاگیردار مواضع تماپور

مواضع تماپور وغیرہ کے جاگیردار راجہ نیم چند صاحب متوفی کی وراثت اُن کی زوجہ سرتاج کنور بائی صاحبہ کے نام بشکمیداری دختر چاندرانی صاحبہ بتاریخ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی۔ حکم ہوا کہ اگر وہ متوفی کی دو ہمشیرگان .... نرسنگھ پرشاد و نرہری پرشاد کو فی اسم دو سو پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات ایصال کرنا چاہیں تو ایصال کرسکتی ہیں مگر یہ واہوارات مذکور موروثی قرار نہیں دیجاسکتیں۔

وراثت مرزا عباس علیخاں جاگیردار

جاگیر موضع بلہ پار عرف پلم پہاڑ کے جاگیردار مرزا عباس علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند جمال علیخاں صاحب کے نام بشکمیداری فرزند خرد مصطفےٰ علیخاں صاحب بحصۂ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اور بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ حکم ہوا کہ جمال علیخاں قابض جاگیر

رہ کر بعد وضع اخراجات اپنے چھوٹے بھائی مصطفےٰ علیخاں کو نصف حصہ دیا کریں۔

وراثت احمدالنساء بیگم جاگیردار سیدگاؤں

عباس علیخاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع سیدگاؤں وغیرہ کی دختر احمدالنساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کی دونوں دختران فرحت النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ کے نام بحصہ مساوی بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی۔

دیسکھان وغیرہ تعلقات گلبرگہ و مہاگاؤں

تعلقات گلبرگہ و مہاگاؤں کے چار دیسکھیوں اور دیسپانڈیوں کی نقدی معاش (الصعہ) سالانہ معمول اساڑی کی نسبت بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ منظوری بہ تقسیم ذیل عطا فرمائی گئی:— (۱) دیسکھ پانڈورنگ راؤ صاحب کے نام چارسو بارہ روپیہ سالانہ (۲) دیسکھ کشن راؤ صاحب کے نام چارسو بیس روپیہ سالانہ (۳) دیسپانڈیہ وینکٹ راؤ صاحب کے نام اسّی روپیہ سالانہ اور (۴) دیسپانڈیہ منوبائی صاحبہ کے نام چوراسی روپیہ سالانہ۔

وراثت بندہ علیخاں جاگیردار موضع مکورال

سات مواضع مکورال وغیرہ کے جاگیردار محمد بندہ علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کی بڑی دختر لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام بشکمیداری دختر خرد جہانگیرالنساء بیگم صاحبہ بحصۂ مساوی اس شرط سے آخر عشرۂ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ خالص آمدنی جاگیر سے چار آنہ بابت معمول حق کلانیت لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے لیئے محفوظ کیئے جاکر بقیہ رقم

دونوں بہنوں میں نصفا نصف تقسیم ہوا کرے

وراثت سید محمد خاں جاگیردار میلوارم

جاگیری مواضع میلوارم کے حصہ دار سید محمد خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے چاروں فرزندان میر اسد اللہ خاں صاحب میر صفدر علیخاں صاحب، میر افتخار علیخاں صاحب؛ اور ایک دختر قدیر النساء بیگم صاحبہ کے نام ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ پر منظور فرمائی گئی۔

وراثت حسن الدین خاں جاگیردار مواضع انجن

مواضع انجن وغیرہ کے جاگیردار محمد حسن الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند سراج الدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ہمشیر کریم النساء بیگم صاحبہ کی تاحیات پرورش کریں گے۔

تحقیقات انعامی و وراثتی معاشہائے مشروط الخدمت

مشروط الخدمت معاشوں کی انعامی و وراثتی تحقیقات بدستور صیغۂ مال میں ہوتی رہنے کی ہدایت بتاریخ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ عز ورود لائی۔ حکم ہوا کہ انجام دہی خدمت کے لئے سررشتہ مال سے جس شخص کا انتخاب ہو وہ بعد مشورۂ سررشتہ امور مذہبی ہوا کرے۔

ایصال حصص اقربا شوکت جنگ بہادر

نواب شوکت جنگ بہادر سے اُن کی بہن امتہ الزہرا بیگم صاحبہ اور اُن کے بھتیجوں معین الدین خاں صاحب و ابو القاسم خاں صاحب کو اُن کے حصہ وغیرہ کا بقایا دلانے کی نسبت بتاریخ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ارشاد ہوا کہ اُن کے بھتیجوں کو اُن کے منظورہ حصہ کا بقایا اُن کے والد

بے نظیر جنگ کی وفات کی تاریخ سے ولایا جائے؛ اور اس کی ادائی بعد
منہائی رقم وصول شدہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ قسط سے ادا کرائی جائے
امتہ الزہرا بیگم کا منظورہ گزارہ پانچ سو روپیہ ماہانہ جاگیرات پدری سے
اور پچاس روپیہ ماہانہ وراثت عابد النساء بیگم سے ایصال کیا جائے۔ ان کو
پانچ سو روپیہ ماہانہ گزارہ کا بقایا تاریخ وفات بے نظیر جنگ سے (بعد
منہائی رقم وصول شدہ) اور پچاس روپیہ ماہانہ گزارہ کا بقایا تاریخ فرمان
سے ایصال ہو؛ جس کی ادائی دس ہزار روپیہ سالانہ قسط سے کرائی جائے۔

وراثت خواجہ نصیر الدین جاگیردار لچھا گوڑہ

موضع لچھا گوڑہ کے جاگیردار خواجہ نصیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت
وغیرہ کے باب میں بتاریخ ۲ ارجمادی الاول ۱۳۴۹ھ اس طرح تصفیہ فرمایا گیا کہ
مرحوم کے حصہ کی حد تک ان کی وراثت (مدد معاش) سے اُن کے بڑے
فرزند خواجہ فرید الدین صاحب کے نام بشکمیداری دیگر برادران خواجہ
بہاء الدین صاحب خواجہ فیاض الحق صاحب اور خواجہ نظام الدین صاحب بہ
حصص مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ قابض معاش رہ کر اشرف
النساء بیگم صاحبہ، صالحہ بیگم صاحبہ، معشوق النساء بیگم صاحبہ، چاندنی بیگم صاحبہ
اور نور النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم ایک سو بیس روپیہ سالانہ کے حساب سے جملہ
چھ سو روپیہ سالانہ ادا کیا کریں۔ اپنی دونوں ماؤں خیر النساء بیگم صاحبہ و
شہزادی بیگم صاحبہ کی تاحیات پرورش کریں اور اپنی ناکتخدا ہمشیر
نور النساء بیگم صاحبہ کی شادی حسب رواج خاندان کر دیں۔ مگر مشروطی معاش
کا ایک ثلث حصہ جو اہل برادری سے متعلق ہے اُس سے خواجہ فرید الدین
صاحب کو حصہ نہ ملے گا؛ اور خواجہ نصیر الدین صاحب کی ہمشیرگان یا اُن کے

ورثاء کے حقوق اس وراثت کی منظوری سے متاثر نہوں گے۔ البتہ معاش لچما گوڑہ میں خواجہ نصیر الدین صاحب مرحوم کے ورثاء کا حصہ (⅘) اور اُن کی تینوں ہمشیرگان کا حصہ (⅕) قرار دیا گیا ہے۔

قبضہ دہانی معاش شاہ عبدالحی

مولوی شاہ عبدالحی صاحب کی سابقہ مقبوضہ جائداد معاش مشروط الخدمت پر سے سرکاری نگرانی برخاست کر کے اُن کے قبضہ میں دینے کی منظوری بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ عز ورود لائی۔ حکم ہوا کہ آئندہ سے جو معاش کہ شروطی ہے درگاہ سے متعلق اُس کی دیکھ بھال منجانب سرکار ہونا مناسب ہے تاکہ جس غرض سے یہ دی گئی ہے وہ شرط پوری ہو۔

وراثت میر محسن خاں جاگیردار چنداپور

موضع چنداپور وغیرہ کے جاگیردار میر محسن خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند میر محمد شفیع خاں صاحب کے نام بشکمیداری برادر خرد میر عنایت حسین خاں صاحب سلخ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی بہنوں کو اُن کے شرعی حصص بحساب فی ہمشیر (⅙) حصہ بلا شکایت ایصال ؛ اور بیوگان وابستہ خاندان کا مقررہ گزارہ ادا کرتے رہیں گے۔

تبنیت معاش دار مواضع کوچور لچھمی نرسما

مواضع کوچور وغیرہ کی معاش دار لچھمی نرسما صاحبہ کو تبنیت لینے کی اجازت سلخ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

دیسپانڈیہ گری تعلقات ناندیڑ و بسمت نگر

تعلقات ناندیڑ و بسمت نگر کے پانچ دیسپانڈیوں کے رسوم رقمی

چھ سو اٹھائیس روپیہ تیرہ آنہ تین پائی کی بحالی سلخ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو عمل میں آئی۔

ورانت وناپک راؤ جاگیردار مواضع بیپری

مواضع بیپری وغیرہ واقع ضلع اورنگ آباد پربھنی کے جاگیردار وناپک راؤ صاحب متوفی کے زوجہ لکشمی بائی صاحبہ کے نام اس شرط سے بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ وناپک راؤ کی بیوگان بینابائی صاحبہ وسرسوتی بائی صاحبہ کو فی اسم تین سو روپیہ ماہانہ بلاشکایت ادا ہوتے رہیں گے؛ اور جاگیرات کا قبضہ لکشمی بائی صاحبہ کو دیا جائے گا۔

تبنیت معاش دار مواضع تمکور انکا لما

چار مواضع تمکور وغیرہ کی معاش دار انکا لما صاحبہ کو اپنے ہمشیر زادہ چینیا ناپک صاحب کو متبنیٰ لینے کی اجازت سلخ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

معاش ہنمنت راؤ متوفی دیسکھ کولاس

دیسکھ ہنمنت راؤ صاحب متوفی کی معاش رسوم نقدی واراضی انعام کی نسبت سلخ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ارشاد ہوا کہ متوفی کی معاش سے دیہات کولاس کی بابت نقدی رسوم مبلغ آٹھ سو اکسٹھ روپیہ نو آنہ تین پائی، اور موضع مرکیل کی بابتہ نقدی رسوم مبلغ ستاون روپیہ؛ نیز اراضی انعام قصبہ کولاس موازی انتیس ایکڑ بتیس گنٹہ و موضع گوپن پلی موازی اکسٹھ بیگہ، اس کی زوجہ لچھمی بائی کے نام بحال کئے جائیں۔

ابواب آبکاری یلاریڈی گوڑہ

لچھمن پرشاد صاحب کے جاگیری مواضع یلاریڈی گوڑہ کے ابواب

آبکاری دو آبادائے معاوضہ داخل سرکار کر لینے کی منظوری بستاریخ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۲۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

قرعہ دوم جاگیر موضع تپنگل

جاگیری موضع تپنگل کے قرعہ دوم کی شکمی حصہ دار قاسم بیگم صاحبہ وغیرہ کی شکایت درخواست پر اس باب میں کمیشن کی تجاویز صدر المہام مال و صدر اعظم کی رائے کے موافق سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئیں۔ جاگیر سید محمد حسن صاحب کے قبضہ میں اس شرط سے دی گئی کہ وہ اندرون سہ سالہ جاگیر کا بندوبست کرادیں؛ اور اس وقت تک حصہ داروں کے حصص وغیرہ حسب رائے کمیشن برابر ادا کریں؛ ورنہ جاگیر سرکاری نگرانی میں لے کر حصہ داروں کے حصص منجانب سرکار ادا کئے جائیں گے۔

وراثت سلطان محمد خاں و علی مراد خاں جاگیردار

گولن کنڈہ کے دو مرحوم جاگیرداران سلطان محمد خاں صاحب و علی مراد خاں صاحب کی وراثت سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ اول الذکر کی وراثت اُن کے فرزند عباس علیخاں صاحب کے نام بشروط مجوزہ منظور کیجائے؛ اور علی مراد خاں صاحب مرحوم کا سالم حصہ اُن کی دختران فاطمہ بیگم صاحبہ و عسکری بیگم صاحبہ؛ اور نواسیاں محمدی بیگم صاحبہ و خیر النساء بیگم صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور کیا جائے کہ مرحوم کی زوجہ سکینہ بیگم صاحبہ کو تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ حسب حال ادا ہوتے رہیں۔

وراثت میر محمد علیخاں مرحوم جاگیردار

بارہ مواضع کے جاگیردار میر محمد علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت

وغیرہ اُن کے فرزند میر سبحان علیخاں صاحب کے نام بشروط مشرحہ عرضداشت سلخ رمضان المبارک ۳۴۹ھ کو منظور فرمائی گئی۔

تبنیت سمستان پاپنا پیٹھ

سمستان پاپنا پیٹھ کے راجہ درگا ریڈی صاحب متوفی کی بیوہ لچھما بائی صاحبہ کو تبنّیٰ لینے کی اجازت سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

بحالی رسوم قصبہ بھینسہ

مواضع مرزا پور وغیرہ کے جاگیردار چمپت راؤ صاحب ثانی اور اُن کے دونوں بھتیجوں شنکر راؤ صاحب و بلونت راؤ صاحب کے نام قصبہ بھینسہ کا رسوم رقمی دو سو چھبیس روپیہ دس آنہ آٹھ پائی سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ بحال فرمایا گیا۔

معاش قاضی غلام سرور بیا بانی

قاضی پیٹھ کے جاگیردار قاضی غلام سرور صاحب بیا بانی مرحوم کی مقبوضہ سالم معاش پر ثلث و ثلثان کا عمل جو احکام سلطانی کی رو سے ہوا اُس کے بدستور قائم و بحال رکھنے کی منظوری سلخ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

وراثت مشہور الملک مرحوم جاگیردار

موضع بالکنڈہ وغیرہ کے جاگیردار مشہور الملک مرحوم کی وراثت اُن کے پوتے وحید منور خاں صاحب کے نام بشمولیت حسین منور خان صاحب و محسن خاں صاحب و امیر بخت بانو بیگم صاحبہ و افضل النساء بیگم صاحبہ فرزندان و دختران مشہور الملک مرحوم حسب صراحت و بشروط مندرجہ

عرضداشت ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ پر منظور فرمائی گئی۔

ورا ثت افسر الملک مرحوم

افسر الملک مرحوم کے مقبوضہ دو مواضع انارم و سورارم (افسر نگر) کی وراثت و بحالی بتاریخ ۲۷ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ اس طرح منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کا ایک موضع انارم اُن کے بڑے فرزند عثمان یار الدولہ بہادر کے نام بشکمیداری دیگر دو فرزندان حامد یار جنگ بہادر و خسرو جنگ بہادر، اور پانچ دختران مصرحہ عرضداشت اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ بعد وضع اخراجات بقیہ آمدنی میں ورثا اپنا اپنا شرعی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کا دوسرا موضع سورارم (افسر نگر) بلا کسی شکمیداری کے سالم عثمان یار الدولہ بہادر کے نام بحال فرمایا گیا۔

وراثت سمستان گرگنٹہ

سمستان گرگنٹہ کے تیتالیس مواضع کی بحالی و وراثت باخذ پیشکش مقررہ آٹھ ہزار روپیہ راجہ جڑے سومیا نایک شرزہ بہادر تمنچی کے نام بتاریخ ۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۹ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جو معاش متعلقین خاندان کے نام سرکار سے منظور ہوئی ہے وہ بدستور سابق جاری رکھی جائے۔

معاش اکنے پلی جانکی رام راؤ دیسپانڈیہ

پرگنہ بورچیڑ تعلقہ بھونگیر کے دیسکھ و دیسپانڈیہ اکنے پلی جانکی رام راؤ صاحب کی متدعویہ معاش مقدمی و پٹوارگری (اراضی وسیری وساورم وغیرہ) اُن کے نام بتاریخ ۲۷ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۹ھ بحال فرمائی گئی۔

عطاءِ مناصب

عطاء ماہوار قلعداری مرزا ثابت علیخاں صاحب

مرزا ثابت علیخاں صاحب کی ماہوار قلعداری دولت آباد گلبرگہ شریف کی نسبت مدار المہام وقت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کی رائے کو اوائل ۱۳۲۰ھ میں "بالکل ٹھیک" تصور فرمایا گیا۔

اجرائے منصب بنام نواب ہاشم نواز جنگ بہادر

نواب ہاشم نواز جنگ بہادر کے نام سو روپیہ ماہوار منصب جاری کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۱۹ھ شرف صدور لائی۔

عطائے منصب از پایگاہ آسمانجاہی بہ مسٹر فریدونجی

مسٹر فریدون جی کو اوائل ۱۳۲۰ھ میں اجازت مرحمت فرمائی گئی کہ اُن کی ماہوار منصب تعدادی سو روپیہ چلنی جو سر آسمانجاہ بہادر نے اپنے علاقہ پایگاہ سے جاری فرمائی تھی، وہ اگر محل آسمانجاہ بہادر جاری رکھنا چاہتی ہیں تو لے لیا کریں۔

اجرائے منصب بنام مرزا رضا علی بیگ صاحب

مرزا محسن علی بیگ صاحب مرحوم کی ماہوار منصب، اُن کے والد مرزا رضا علی بیگ صاحب کے نام ۱۳۲۰ھ میں حسب ضابطہ جاری فرمائی گئی

اجرائے منصب بنام سُبحانی بیگم صاحبہ

حکیم محمد وزیر علیخاں صاحب سلطان الحکماء کی ماہوار منصب با ضابطہ اُن کی دختر سُبحانی بیگم صاحبہ کے نام ۱۳۲۱ھ میں منتقل فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ٹیک چند صاحب متوفی

ٹیک چند صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے، متوفی کی بیوہ کے نام بشرط پرورش متعلقین پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب خواجہ شفیع حسین صاحب مرحوم

خواجہ شفیع حسین صاحب مرحوم سجادہ درگاہ مقدس اجمیر شریف کی ماہوار منصب اُن کے فرزندوں میں سے خواجہ سید اکبر حسین صاحب کے نام ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب و جاگیر قادر الملک مرحوم

قادر الملک مرحوم کی اصل ماہوار منصب چوراسی روپیہ جو سر سالار جنگ اول نے جاری کی تھی، وہ حسب ضابطہ اُن کے فرزند سید نور الحسنین صاحب کے نام بشرط پرورش بیوگان مرحوم اوائل محرم الحرام ۱۳۲۱ھ میں منظور فرمائی گئی۔ بطور معاوضہ جاگیر ان کے نام تین سو روپیہ ماہانہ بشرط پرورش دیگر ورثاء ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب شمس الحکماء مرحوم

شمس الحکماء مرحوم کی ماہوار منصب میں سے اُن کی دو زوجگان محبوب النساء بیگم صاحبہ اور قمر النساء بیگم صاحبہ کے نام فی اسم پچاس روپیہ تاحیات یا تانکاح ثانی، اور ہر ایک دختر کے نام پچیس روپیہ تاشادی

جاری کرنے کی منظوری ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

حکم عام نسبت نکاح ثانی بیوگان منصبداران

حضرت غفراں مکاں نے ۱۳۲۱ھ میں ایک کارروائی پر تجویز فرمانے کے دوران میں اس امر کو محسوس فرمایا کہ "متوفی منصبداروں کی زوجگان کے نام، یا اُن کی دختران کے نام ماہوار منصب جو بشرط (تا نکاح ثانی) یا (تا کتخدائی) جاری ہوتی ہے، اُس سے نکاح یا کتخدائی کی ایک طور سے روک ہوتی ہے؛ کیونکہ ممکن ہے کہ ایسی ہی مشروط ماہوار پانے والی عورتیں ماہوار بند ہو جانے کے ڈر سے نکاح ثانی یا کتخدائی سے باز رہیں، یا نکاح کو پوشیدہ رکھنے کی کوشش کریں؛ جو مناسب نہیں ہے۔"

عطائے منصب معاوضہ جاگیر لعل پرشاد صاحب متوفی

لعل پرشاد صاحب متوفی کی جاگیرات کے معاوضہ میں پھوپھی کنور بائی صاحبہ کی پرورش کے واسطے پچاس روپیہ ماہانہ کی منظوری ۱۳۲۱ھ میں شرف صدور لائی۔

اجرائے منصب مصطفےٰ یار جنگ مرحوم

مصطفےٰ یار جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند میر لاور حسین خاں صاحب کے نام ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب محمد محمود صاحب

محمد محمود صاحب ولد انتظام جنگ بہادر کی ماہوار منصب میں سے ساٹھ روپیہ ماہانہ، اُن کی بیوہ وزیر بی کے نام ۱۳۲۱ھ میں منظور فرمائے گئے۔

معاوضہ موضع اٹکیال جاگیر زین العابدین خاں صاحب

بمعاوضہ جاگیر موضع اٹکیال زین العابدین خاں صاحب کے نام

ایک سو پچیس روپیہ ماہوار منصب ذریعہ حکم مصدرہ ۷ ارجب المرجب ۱۳۲۱ھ جاری فرمائی گئی۔

تقسیم منصب بہ فرزندان فتحیاب جنگ مرحوم

غلام علیخاں فتحیاب جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے تینوں فرزندوں پر تقسیم کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

اجرائے منصب معاوضہ مقطعہ بہ فرزندان بھوانی شنکر صاحب متوفی

بھوانی شنکر ولد انبا داس صاحب کی ماہوار منصب معاوضہ مقطعہ اُن کے فرزندوں کے نام ۱۳۲۲ھ میں جاری فرمائی گئی۔

عطائے منصب بیوہ نظر محمد خانصاحب و دختر

نظر محمد خاں صاحب مرحوم منصبدار کی دختر سردار بیگم صاحبہ کے نام جو ماہوار جاری ہوئی تھی؛ اور جو اُن کی شادی ہو جانے سے موقوف ہو گئی وہ مرحوم کی بیوہ زوجہ اور بیوہ دختر کے نام اس ارشاد کے ساتھ ۱۳۲۲ھ میں جاری فرمائی گئی کہ "یہ ماہوار دونوں یا دونوں میں سے ایک کے زندہ رہنے تک جاری رہے"۔

اجرائے منصب مسٹر پستن جی جمشید جی

مسٹر پستن جی جمشید جی متوفی کی ماہوار منصب میں سے چھتیس روپیہ ماہانہ اُن کی بیوہ کے نام، اور سو روپیہ ماہانہ اُن کے فرزند کے نام ۱۳۲۲ھ میں منظور فرمائے گئے۔

عطائے منصب رام چندر راؤ صاحب متوفی

رامچندر راؤ صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے مبلغ دو سو پچاس روپیہ متوفی کے متبنیٰ شنکر راؤ اول کے نام جاری فرمائے گئے تھے۔ لیکن ایک

دوسرے شنکر راؤ نے بھی اس کا دعوے کر کے تحت میں درخور پیدا کر لیا تھا کارروائی حضرت غفراں مکاں کے ملاحظہ میں پیش ہوئی تو محرم الحرام ۱۳۲۳ھ ماہوار مذکورہ شنکر راؤ اول ہی کو عطا فرمائی گئی؛ اور شنکر راؤ ثانی کو رجوع عدالت ہونے کی ہدایت عز ورود لائی۔

اجرائے منصب جلال الملک مرحوم

جلال الملک مرحوم کی ماہوار منصب علاقہ دیوانی سے اُن کے فرزند ناظم الملک بہادر کے نام جاری فرمائی گئی؛ اور ارشاد ہوا کہ مرحوم کے بیٹے کی موجودگی میں مرحوم کے پوتے کے نام ماہوار جاری نہیں ہو سکتی اسی طرح سالار جنگ اسٹیٹ سے باپ کے نام کے دو سو چہتر روپیہ بیٹے کے نام سلخ رجب المرجب ۱۳۲۳ھ کو جاری فرمائے گئے۔ آخر الذکر ماہوار جلال الملک مرحوم کی تاریخ وفات سے ناظم الملک مرحوم کے فرزند تاج جنگ بہادر کے نام بتاریخ ۱۹ / شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر موضع ستولا

موضع ستولا پرگنہ اودگیر واقع نانڈیڑ صوبہ بیدر کے ضبط و شریک خالصہ ہونے پر ماہوارات حسب تصریح عرضداشت میر جعفر علی صاحب و میر واجد علی صاحب کے نام ۸ / ذیقعدۃ الحرام ۱۳۲۳ھ کو جاری فرمائی گئیں۔

اجرائے منصب معتضد جنگ مرحوم

معتضد جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند صفدر حسین صاحب کے نام عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمائی گئی؛ اور اس ماہوار سے ماہانہ تیس روپیہ خواجہ بیگم صاحبہ کو علی حالہ ملتے رہنے کا حکم ہوا۔

اجرائے منصب بیوہ ترکتاز جنگ مرحوم

ترکتاز جنگ مرحوم کی زوجہ تیلی بیگم صاحبہ کی ماہوار بلاوضعات مرحوم کے فرزند میر محبوب علیخاں صاحب کے نام ۱۳۲۴ھ جاری فرمائی گئی۔

توثیق جاگیر پنشن محمد کوثر علی صاحب مرحوم

محمد کوثر علی صاحب کی جاگیر پنشن کے حصص کے متعلق مدارالمہام وقت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر نے باتفاق معین المہام فینانس جو حکم جاری فرمایا تھا، اس کو سنہ ۱۳۲۴ھ مناسب تصور فرمایا گیا۔

اجرائے منصب جبارت الدولہ مرحوم

جبارت الدولہ مرحوم کے نام کا منصب، حسب ضابطہ ان کے فرزند غلام خواجہ صاحب کے نام ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمایا گیا۔

تقسیم تنخواہ جاگیر فیروز جہاں بیگم صاحبہ مرحومہ

سجادہ صاحب روضہ بزرگ کی جاگیرات سے فیروز جہان بیگم صاحبہ مرحومہ کو دو سو روپیہ ماہانہ جو مقرر تھے، ان کو مرحومہ کے دو فرزندوں میں تقسیم کئے جانے کا ارشاد ماہ ربیع الاول ۱۳۲۴ھ میں عز ورود لایا، لیکن تقریباً دو ماہ بعد یہ شرط قائم فرمائی گئی کہ دونوں بھائی اپنی ہمشیر منور جہاں بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

اجرائے منصب قوت یاور الدولہ مرحوم

قوت یاور الدولہ مرحوم کی ماہوار منصب میں سے فقط پچاس روپیہ مرحوم کے فرزند میر عبدالرحیم خاں صاحب کے نام تاحیات ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمائے گئے۔ انھیں میر عبدالرحیم خاں کو دو سو گیارہ روپیہ چار آنہ کا تکملہ تقریباً دو برس کے بعد بعہد حضور پرنور آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۴ھ

عطا فرمایا گیا۔ اوائل صفر المظفر ۱۳۳۶ھ میں میر عبد الرحیم خاں کے برادران میر عبد اللہ خاں صاحب و میر احمد خاں صاحب کو ان کا شریک ٹھہرایا گیا۔

عطائے منصب بہ فرزندان سید محمد شاہ صاحب مہاجر

سید محمد شاہ صاحب ہجرت کر کے مکہ معظمہ جانے لگے تو اُن کی درخواست کے مطابق اُن کی ماہوار منصب اُن کے ہر دو فرزندان کے نام ۱۳۲۴ھ علی التسویہ جاری فرمائی گئی۔

عطائے منصب بہ بیوہ میر ہادی حسین صاحب مرحوم

میر ہادی حسین صاحب مرحوم منصبدار کی بیوہ کے نام ۱۳۲۴ھ میں تاحیات سو روپیہ ماہانہ منظور فرمائے گئے۔

معاوضہ جاگیر نجم النساء بیگم صاحبہ

جاگیر موضع بنگر تعلقہ اودگیر کے عوض ذریعہ حکم صادرہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۲۴ھ نجم النساء بیگم صاحبہ کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار اور اُن کی دونوں دختروں کے نام تاحیات فی اسم پچیس روپیہ ماہوار جاری فرمائی گئی۔

عطائے منصب بہ فرزندان آقا سید علی صاحب شستری مرحوم

آقا سید علی صاحب شستری مرحوم کے دونوں فرزندان کے نام پانچ پانچ سو روپیہ ماہانہ کی منظوری آخر عشرہ ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۴ھ میں عطا فرمائی گئی۔

ادخال ماہوار منصب

مرزا فدا حسین بیگ صاحب کی ماہوار امتیازی کے ابتدائی جز و تعدادی ایکسو پندرہ روپیہ اور خواجہ امین الدین صاحب کی سالم ماہوار تعدادی

ایک سو پچاس روپیہ جن کو نواب عماد السلطنت مرحوم نے حضرت غفران مکان کے حکم سے جاری فرمایا تھا، ان دونوں کو مدِ منصب میں شریک کرنے کی ہدایت ۱۳۲۵ھ میں فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر بھولا ناتھ صاحب متوفی

بھولا ناتھ صاحب متوفی کی ماہوار معاوضہ جاگیر بلا وضعات متوفی کے برادرزادہ وجوالا پرشاد صاحب کے نام ۱۳۲۵ھ میں جاری فرمائی گئی

معاوضہ جاگیر نواب شرف یاب جنگ بہادر مرحوم

شرف یاب جنگ بہادر مرحوم کے مواضع جاگیر کے عوض ذریعہ حکم مصدرہ ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ بیوہ کے نام تاحیات سو روپیہ ماہانہ جاری فرمائے گئے۔

معاوضہ زمین انتظام جنگ مرحوم

ڈاکٹر محمد عباس انتظام جنگ مرحوم کے ورثا کی درخواست پر مرحوم کی ماہوار منصب معاوضہ زمین زرخرید کو، اُن کے فرزند محمد حسین صاحب کے نام ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیر میر داور علی صاحب مرحوم

میر داور علی صاحب کی تاریخ وفات سے، اُن کی سالم ماہوار منصب معاوضہ جاگیر اُن کی بیوہ کے نام ۱۳۲۶ھ میں تاحیات جاری کرنیکی منظوری عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر محمد حسن صاحب مرحوم

میر محمد حسن صاحب مرحوم کی ماہوار امتیازی ایک سو تیس روپیہ جو مسلمہ طور پر معاوضہ جاگیر ہونے کے باعث صیغہ منصب میں منتقل کی گئی تھی،

مرحوم کے والد میر محمد حسین صاحب کے نام ۱۳۲۶ھ میں بلا وضعات جاری فرمائی گئی۔

معاوضہ داؤد علیخاں صاحب مرحوم

داؤد علیخاں صاحب کے نام اُن کے والد قاسم علیخان صاحب مرحوم کی سالم ماہوار منصب معاوضہ جاگیر رقمی پچاس روپیہ تاریخ انتقال سے ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے ماہوار نرسہواں ریڈی صاحب متوفی

نرسہواں ریڈی صاحب متوفی کو سمستان میدک کی معاش سے جو پانچ سو روپیہ ماہوار دلائے جاتے تھے ذریعہ حکم مصدرہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ متوفی کے فرزند سدا سیو ریڈی صاحب کے نام ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔

معاوضہ جاگیر فرزندان میر احمد علیصاحب منصبدار

میر اصغر علیصاحب و دیگر فرزندان میر احمد علیصاحب منصبدار کی ماہوار کا وہ حصہ جو معاوضہ جاگیر کا جزو ہونا ثابت ہوا ہے، اور جو بقدر ایک سو پچیس روپیہ ہے دعویداروں کو بلا وضعات ۱۳۲۷ھ میں عطا فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیر شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ

شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کی ماہوار معاوضہ جاگیر میر محبوب علیخاں صاحب ترکتاز جنگ مرحوم کے نام، تاریخ وفات سے ۱۳۲۷ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب نواب فیض مآب جنگ مرحوم

فیض مآب جنگ مرحوم اور اُن کے ورثار کا صلحنامہ قبول کر لینے اور اُن کی ماہوار منصب اُن کے پوتے لیاقت علیصاحب کے نام جاری کرنیکی

ہدایت ۱۳۲۷ھ میں فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ہیرالعل صاحب متوفی

ہیرالعل صاحب متوفی کی ماہوار منصب، اُن کی بیوہ چنو بی بی کو تاحیات ۱۳۲۸ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائے منصب بہ پسماندگان راجہ شمبھو پرشاد

کوثر علیخاں صاحب مرحوم جو راجہ شمبھو پرشاد عرف غلام رسول صاحب کے صرف متبنّٰی تھے، اُن کی ماہوار معاوضہ جاگیر رقمی چھ سو تریسٹھ روپیہ آٹھ آنہ اور ماہوار منصب رقمی پینتالیس روپیہ آٹھ آنہ اُن کے دونوں فرزندان کے نام بشرط ادائی ماہوارات شکمیداران مجوزہ کیبنٹ کونسل ۱۳۲۸ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ظہیر العلماء مرحوم

ظہیر العلماء مرحوم کی ماہوار منصب اٹھاسی روپیہ چار آنہ، مرحوم کے والد اور دختر کے نام حسب سہام شرعی جاری کئے جانے کی منظوری ۱۳۲۸ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائے منصب میر داور علی صاحب مرحوم

میر داور علی صاحب مرحوم کے نام دو سو ماہوار منصب جو سالار جنگ اول نے جاری کی تھی، اُس میں سے ایک سو روپیہ ماہوار شمس النساء بیگم صاحبہ کے حصہ میں آئی، اور باقی میں سے میر صاحب مرحوم کی زوجہ مہتاب بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہانہ اور اُن کی ہر دو خواصوں کے نام پچیس پچیس روپیہ ماہانہ ۱۳۲۸ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب مولوی عنایت علی صاحب

مولوی عنایت علی صاحب کی ماہوار منصب جس کا بڑا حصہ سرسالار جنگ اول کے وقت اُن کے چار فرزندوں میں بطور عوض روبرو تقسیم کیا گیا تھا؛ اور فقط بیالیس روپیہ چار آنہ ماہانہ اُن پر بحال رہے ۱۳۲۸ھ میں اُن کو مرحوم کی بے معاش بیوہ سارا بیگم صاحبہ کے نام حسب ضابطہ جاری فرمایا گیا۔

اجرائے منصب میر حشمت علی صاحب مرحوم

میر حشمت علی صاحب مرحوم کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر اُن کے فرزند میر عثمان علی صاحب کے نام بشکمیداری میر آصف علی صاحب و میر انتظام علی صاحب ۱۳۲۸ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب مظہر یار جنگ مرحوم

مظہر یار جنگ مرحوم کی ماہوار منصب سے پچاس روپیہ ماہانہ مرحوم کی بیوہ راحت بی صاحبہ کے نام اور ڈھائی سو روپیہ ماہانہ مرحوم کے فرزند مرزا یوسف علی بیگ صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ رئیس النساء بیگم صاحبہ ذریعہ حکم مصدرہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب خورشید بائی صاحبہ متوفیہ

خورشید بائی صاحبہ متوفیہ کے نام کی ماہوار منصب حسب ضابطہ فرامرز جنگ بہادر کے فرزند ہرمزجی کے نام ۱۳۲۸ھ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب وزیر الدین خاں صاحب

وزیر الدین خاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب میں سے پچیس روپیہ ماہانہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے نام اور مابقی بیاسی روپیہ تین آنہ ماہانہ مرحوم کے

علوی خاں کے نام، بشرط پرورش دیگر پسماندگان ۱۳۲۸ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب سوامی ہر پرشاد صاحب

سوامی ہر پرشاد صاحب کی ماہوار منصب اُن کے برادر زادہ و فرزند تبنی سمبھو پرشاد صاحب کے نام ۱۳۲۸ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی ماہوار بنام محمد رحیم الدین صاحب

محمد رحیم الدین صاحب ولد محمد کریم الدین صاحب کے نام سو روپیہ ماہوار منصب جو حضور پرنور کے زبانی حکم پر مدار المہام وقت مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر نے جاری فرمائی تھی، بتاریخ ۳ ربیع الآخر ۱۳۳۰ھ اس کی توثیق فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار بنام مرزا طفیل علی بیگ صاحب

نادر جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند مرزا طفیل علی بیگ صاحب کے نام ہفتہ اول شعبان المعظم ۱۳۳۰ھ میں جاری فرمائی گئی۔

تقسیم منصب سید زین العابدین صاحب

سید زین العابدین صاحب مرحوم کی ماہوار منصب کے ایک سو پچاس روپیہ اُن کے پسماندوں میں تقسیم کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب میر ریاضت علی صاحب

میر ریاضت علی ناظم جنگ مرحوم کی ماہوار منصب، اُن کی وفات کی تاریخ سے، اُن کے فرزند سرتاج جنگ بہادر کے نام، بشرط پرورش و کتخدائی ہمشیرگان ناکتخدا بتاریخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ جاری

فرمائی گئی۔

معافی وضعات منصب امیر الملک بہادر

امیر الملک بہادر تیموری کی ماہوار منصب جو اُن کے داماد مرزا عالم صاحب کے نام منتقل فرمائی گئی تھی، بطور خاص اس کی معمولی وضعات اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ میں معاف فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر سید اکبر علیخاں صاحب مرحوم

سید اکبر علیخاں صاحب کا جاگیری موضع انکلک جو ابتداً بمعاوضہ دوسو روپیہ ماہوار منصب دیا گیا تھا غرہ صفر المظفر ۱۳۳۱ھ کو شریک خالصہ فرمایا گیا۔ اور حسب سابق ماہوار مذکور سے بعد وضعات معمولی مرحوم کے تین پوتوں جعفر علی خاں صاحب، سید علی صاحب اور شاہ علی صاحب کے نام فی اسم پچاس روپیہ جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب بنام مہرکن غیاث الدین صاحب

قدیم دستور کے مد نظر مہرکن غیاث الدین صاحب کے نام ایک سو روپیہ ماہوار جدید منصب کی منظوری وسط رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم

عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر موضع سلطان پور شریک خالصہ کرکے اُن کی بہن بشیر النساء بیگم صاحبہ کے نام پچھتر روپیہ ماہوار تاحیات کی اجرائی ذریعہ حکم مصدرہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ عمل میں آئی۔

اجرائی منصب صفدر جنگ بہادر مرحوم

سید محمد علی صفدر نواز جنگ مرحوم کی ماہوار منصب سے سترہ روپیہ بارہ آنہ حذف کر کے، مابقی حسب دستور اُن کے دو فرزندان سید علی حسین صاحب و سید علی رضا صاحب کے نام، اُن کی والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ کی پرورش کی شرط سے علی السویہ جاری کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ مواضع تھہ انٹ و اونڈہ

مواضع تھہ انٹ و اونڈہ جو شریک خالصہ ہو چکے ہیں، اُن کے قابض مرزا غلام حسین بیگ صاحب مرحوم کے چار ورثار کے نام ماہوار جن کی تعداد ماہانہ ایک سو بیس روپیہ ہے، بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ منصب میر داراب علی صاحب

میر داراب علی صاحب کی ماہوار منصب کے معاوضہ کی رقم تین ہزار چار سو پچاس روپیہ، اُن کے تین فرزندوں میں تقسیم کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب حکیم محمد شاکر صاحب مرحوم

حکیم محمد شاکر صاحب مرحوم کی ماہوار منصب قدیم خاص حالات کے مدنظر اُن کے دو فرزندوں کے نام علی السویہ جاری کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ھ میں عز ورود لائی۔

منتقلی منصب بنام نبیرۂ مسٹر ہیوگاف

مسٹر ہیوگاف کے بڑے فرزند کے نام کی ماہوار منصب، اُنکے

سب سے چھوٹے فرزند کے نام بلا وضعات منتقل کئے جانے کی منظوری سنہ ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار منصب دائم جنگ بہادر۔

دائم جنگ بہادر کے نام کی نوبت مع ماہوار نوبت رقمی ایک سو تیرہ روپیہ اُن کے فرزند نجم الدین صاحب کے نام اوائل محرم الحرام سنہ ۱۳۳۲ھ میں منتقل فرمائی گئی۔ اسی طرح روشن چوکی اور اس کی ماہوار چالیس روپیہ باپ کے عوض بیٹے کے نام اجرا ہوئی۔

تقسیم ماہوار جمعدار شمشیر الملک مرحوم

جمعدار شمشیر الملک مرحوم کی ماہوار ذات و لوازمہ دو ہزار ایکسو چوالیس روپیہ میں سے بشرط پرورش ورثا ر اناث آٹھ سو ستر روپیہ ماہوار ذات و لوازمہ شمشیر نواز جنگ بہادر کے نام اُن کی موجودہ ماہوار میں اضافہ کے طور پر! اور تین سو تیس روپیہ ماہوار ذات و لوازمہ سیف نواز جنگ بہادر کے نام اُن کی موجودہ ماہوار میں اضافہ کے طور پر اوائل ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی۔ مذکورہ اضافوں کی اجرائی مرحوم کی وفات کی تاریخ سے چھ ماہ کے بعد سے مناسب تصور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب للتا پرشاد صاحب متوفی

للتا پرشاد صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے بعد وضعات معمولی بانوے روپیہ اُن کے بھائی ہری پرشاد کے نام جاری کرنے کی منظوری، آخر ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۳۳۲ھ میں عز ورود لائی اس ماہوار کا نصف حصہ بنسی بی بی صاحبہ کے نام بطور شکمی تاحیات منظور خاطر اقدس ہوا۔

عطاء معاوضۂ منصب مسٹر ہرمزجی

مسٹر ہرمزجی کے پانچ سو روپیہ ماہانہ منصب کو داخل سرکار کر کے اُس کے معاوضہ میں یکمشت مبلغ ایک لاکھ روپیہ اُن کو دئے جانے کی منظوری ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں شرف صدور لائی۔

اجرائی ماہوار سید شاہ حسن اللہ صاحب حسینی

سید شاہ حسن اللہ صاحب حسینی کی ماہوار گلبرگہ شریف کے روضہ بزرگ کی متعلقہ معاش سے مرحوم کے فرزند سید شاہ محمد الحسینی کے نام بتاریخ ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ جاری فرمائی گئی۔

اجرائی منصب بنام مولوی محمد عبد العزیز صاحب

حضور پرنور کی مسند نشینی اور حکمرانی سے متعلق جس اعلان کی منادی کی گئی، اُس کی ترتیب محمد عبد العزیز صاحب منتظم معتمدی سیاسیات نے کی تھی۔ اُن کے نام بھی ایک سو روپیہ ماہوار منصب اسی استثناء کے ساتھ ۱۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی، جس استثناء کے ساتھ غیاث الدین صاحب مہرکن کے نام جاری ہوئی تھی۔

عطاء معاوضہ ماہوار منصب مرزا محمد علیخاں صاحب صوبہ دار

مرزا محمد علیخاں صاحب صوبہ دار ورنگل کی ماہوار منصب رقمی اٹھاسی روپیہ کو داخل سرکار کر کے اُس کے معاوضہ میں بلاوضعات مبلغ سولہ ہزار آٹھ سو چھیانوے روپیہ یکمشت دئے جانے کی منظوری وسط رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب معاوضہ جاگیر سید جعفر علی خاں صاحب

سید جعفر علیخاں صاحب کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر، اُن کی

درخواست کے موافق آخر ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۲ھ میں اُن کی زوجہ کے نام منتقل فرمائی گئی۔

اجرائی منصب معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم

عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر شریک خالصہ کی گئی، تو انکی ہمشیر بشیر النساء بیگم صاحبہ کے نام پچہتر روپیہ ماہانہ تاحیات سال گزشتہ میں جاری فرمائے گئے تھے۔ غرۂ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۲ھ کو تاحیات کی قید اٹھالی گئی۔ جاگیردار مرحوم کی دوسری ہمشیر نذیر النساء بیگم صاحبہ کے فرزند خُرد محمد بسم اللہ صاحب کے نام بھی پچہتر روپیہ ماہانہ بطور جاگیر پنشن جاری فرمائے گئے۔ اسی طرح ہر ایک دختر تاج النساء بیگم صاحبہ و کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام پچاس پچاس روپیہ ماہانہ جاگیر پنشن جاری ہوئی۔ یہ پنشن بعد کو تاریخ ضبطی جاگیر سے مرحمت ہوئی۔

عطاء معاوضہ ماہوار منصب نواب وزیر یار الدولہ بہادر

وزیر یار الدولہ بہادر ناظم نظم جمعیت سرکار عالی کی ماہوار منصب اٹھاسی روپیہ کو داخل سرکار کرکے اس کے معاوضہ میں سو سال کی یکمشت رقم ادا کرنے کی منظوری اواخر ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

استقرار ماہوار موروثی سری نواس راؤ ملہار راؤ

دفتر استفاء مال کے دفتردار سری نواس راؤ ملہار راؤ کی موجودہ ماہوار سوا سو روپیہ بشرط خدمت اواخر ۱۳۳۲ھ میں موروثی قرار دی گئی۔

اجرائی ماہوار منصب مشہور الملک مرحوم

مرزا وحید منور خاں صاحب مشہور الملک مرحوم کی ماہوار منصب تین سو اٹھتر روپیہ اُن کے چار فرزندوں کے نام بشرط پرورش والدہ حقیقی

وپرورش وکتخدائی ہمشیرگان علی السویہ جاری کرنے کی منظوری اواخر ماہ محرم الحرام ۱۳۳۱ھ عز ورود لائی۔

منتقلی ماہوار منصب مولوی سید احمد صاحب دہلوی

مولوی سید احمد صاحب دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ کا وظیفہ پچاس روپیہ ماہانہ اُن کی استدعا پر اُن کے فرزند مسٹر دربار احمد سلمہٗ کے نام بتاریخ ۱۰ ربیع الآخر ۱۳۳۳ھ بصورت منصب منتقل فرمایا گیا؛ اور خود مولوی صاحب کے نام تاریخ حکم سے تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ جاری فرمائے گئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ذاتی طور پر مسٹر دربار احمد کے نام اس سرکار سے تیس روپیہ ماہانہ خرچ سواری بھی مولوی صاحب کی حیات ہی میں جاری فرمائے گئے تھے۔

منتقلی ماہوار قرضہ رگھوناتھ گیرجی بنام موہن گیرجی

رگوناتھ گیرجی متوفی کی ماہوار معاوضہ قرضہ دوسو پچاس روپیہ آٹھ آنہ جو نسلاً بعد نسلٍ جاری ہوئی تھی، اور جو بنسی گیرجی کے نام اجرا ہوئی اُس کے منجملہ چھپن روپیہ دو آنہ موہن گیرجی کے نام اواخر رجب المرجب ۱۳۳۳ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی ماہوار منصب بنام گوبند پرشاد جیو

راجہ ہری کشن صاحب متوفی کی ماہوار منصب ایک سو اسی روپیہ بارہ آنہ اُن کے فرزند گوبند پرشاد کے نام اوائل رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ میں اس شرط کے ساتھ جاری فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ اور ہمشیر کی پرورش، اور آخر الذکر کی شادی کے متکفل ہوں۔

تصفیہ اجرائی منصب بہ پسماندگان جانباز جنگ بہادر

جانباز جنگ بہادر امتیازی کی ماہوارات کے باب میں ۱۹ حسب عشرہ ماہ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ میں حکم ہوا کہ (۱) قدیم ماہوار ذات چارسو اٹھاون روپیہ آٹھ آنہ جو محنت یار الملک اول مرحوم کی مجریہ ہے، اس میں سے تنخواہ اسپ کی بابتہ تیس روپیہ تخفیف کرکے بقیہ چارسو بیس روپیہ آٹھ آنے مد منصب میں منتقل کئے جائیں۔ اور (۲) ماہوار جدید (ﷺ) جو عماد السلطنۃ مرحوم کے وقت اجرا ہوئی اس کے منجملہ ماہوار منزل میانہ کی بابتہ تیس روپیہ تخفیف کرکے بقیہ پندرہ روپیہ آٹھ آنہ مد متفرقات میں منتقل کئے جائیں۔ (۳) مذکور منتقلی کے معاوضہ میں ایک سرا سری جائداد و لاتیں بغرض تکملہ نفری قائم کی جائے۔

اجرائی ماہوار و سالیانہ شاہ ضمیر الدین صاحب نقشبندی

مولوی شاہ ضمیر الدین صاحب نقشبندی کو ان کی مسدودہ ماہوار اور سالیانہ مع بقایا سمستان نارائن پورے دلانے کی ہدایت بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۴ھ عزور و دلائی۔

حصہ وراثت سمستان کولاس

بضمن تصفیہ وراثت سمستان کولاس کنور دلیپ سنگھ صاحب کے نام ایک ہزار روپیہ ماہانہ منصب کی اجرائی ذریعہ حکم مصدرہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ بروئے عمل آئی جو موروثی ہے، کنور روپ سنگھ صاحب کے نام تین سو روپیہ ماہوار کنور تخت سنگھ صاحب و کنور پدم سنگھ صاحب کے نام سو سو روپیہ ماہوار، رتنا بائی صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہوار اور ہمت سنگھ صاحب کے نام دس روپیہ ماہوار کی اجرائی کا ارشاد فرمایا گیا۔ ان

میں سے کنور تخت سنگھ صاحب کے نام کی ماہوار کو بھی اواخر شعبان المعظم ۱۳۳۹ھ میں منصب قرار دیا گیا۔

اجرائی منصب سید محمد علیصاحب

سید محمد علیصاحب مرحوم کے منصب معاوضہ جاگیر کو ان کے دونوں فرزندان میر عباس علیصاحب و میر اسمٰعیل علیصاحب کے نام فی اسم ایک سو پچیس روپیہ ماہانہ، اور اُن کی دختر جہاں پرور بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہانہ جاری کرنے کی منظوری آغاز عشرہ ثانی ماہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ پر شرف ورود لائی۔

معاوضۂ جاگیر افتخار النساء بیگم صاحبہ

افتخار النساء بیگم صاحبہ کے نام اُن کی والدہ کے نام کا جو وظیفہ قبل ازیں تاحیات جاری فرمایا گیا تھا، اس لحاظ سے کہ وہ معاوضہ جاگیر ہے' اواخر ماہ شوال المکرم ۱۳۳۵ھ میں جاری کیا گیا۔

معاوضہ موضع نکلک جاگیر

موضع نکلک (جو بمعاوضہ دوسو روپیہ ماہوار منصب لیا گیا تھا) ذریعہ حکم مصدرہ ۲۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ حسب حال اس وجہ سے شریک خالصہ کیا گیا کہ سید شاہ اصغر علیصاحب کے فرزند سید شاہ علیصاحب' جن کے حصہ میں یہ موضع آیا تھا' لاولد فوت ہوئے موضع پھر بھی اُن کے برادرزادہ میر اکبر علیخاں صاحب کے نام بحال ہوا؛ اور موجودہ دعویدار ان جو ان کے پوتے اور پوتی ہیں، اُن کے حین حیات انتقال کئے ہوئے فرزند سید سجاد علیصاحب کی محجوب الارث اولاد ہیں اس لئے موضع نکلک کے معاوضہ میں دوسو روپیہ ماہوار جاری ہوے اور

شرع شریف کے سہام کے موافق تین بھائی اور ایک بہن میں تقسیم کئے گئے۔

اجرائی منصب سید ہاشم صاحب بلگرامی مرحوم

مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی مرحوم کے نام کی ماہوار منصب بشروط ذیل مرحوم کی دختر کے نام اوائل ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ میں جاری فرمائی گئی :- (۱) عماد الملک بہادر اپنی زندگی تک منصب مذکور کو حسب معمول پاتے رہیں۔ (۲) لڑکی کے بعد منصب خاندان بلگرامی میں عود کرے گا۔

عطائے منصب بنام مرزا نصر اللہ خاں صاحب وغیرہ

مولوی مرزا نصر اللہ خاں صاحب کی مرحومہ پھپیوں بسم اللہ بیگم صاحبہ و نوشابہ بیگم صاحبہ کے نام کی شکمی ماہوارات منصب سے حسب ضابطہ تیس روپیہ اُن کے نام اوائل عشرۂ ثالثہ ماہ صفر المظفر ۱۳۳۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔ او اخر ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۰ھ میں ہم اس ماہوار میں مرزا رشید الدین صاحب کا نام بھی شریک پاتے ہیں؛ اور اب یہ شکمی ماہوارات بلا وضعات چالیس روپیہ ایصال ہوتی ہیں۔

معاوضہ جاگیر قادری بیگم صاحبہ مرحومہ

قادری بیگم صاحبہ مرحومہ کی ماہوار معاوضہ جاگیر اُن کی تین نابالغ ہمشیرگان حسینی بیگم صاحبہ، اور سارہ بیگم صاحبہ وغیرہ کے نام علی السویہ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ میں منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر جمشید علیخاں صاحب مرحوم

میر جمشید علیخاں صاحب مرحوم کے منصب معاوضہ جاگیر رقمی

دو سو چونسٹھ روپیہ آٹھ آنہ ہیں سے مرحوم کی زوجہ اور تین دختران کو
منصب سے شرعی حصہ دینے کے بعد اکتالیس روپیہ پانچ آنہ آٹھ پائی جو
بچتے ہیں، وہ مرحوم کی ہمشیرگان اور ہمشیرزادی راحت النسا بیگم صاحبہ
میں علی السویہ اواخر عشرۂ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۶ھ میں تقسیم فرمائے گئے۔

بحالی منصب شنکر راؤ صاحب

دیوانی کے شنکر راؤ صاحب کے فرزند رام چندر راؤ صاحب
متوفی کی ماہوار منصب دو سو پچاس روپیہ اُن کے تبنی فرزند شنکر راؤ
صاحب ثانی کے نام تاریخ موفی سے ایصال کئے جانے کی منظوری ذریعہ
حکم مصدرہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ مرحمت فرمائی گئی۔

عطاء منصب اولاد سر تاج جنگ مرحوم

خاص حالات کے لحاظ سے سر تاج جنگ مرحوم کا منصب
دیوانی کامل بغیر وضعات، اُن کی تاریخ وفات سے، اُن کی اولاد پر
اوائل صفر المظفر ۱۳۳۷ھ میں منتقل فرمایا گیا۔

منتقلی منصب بنام مسٹر بابر مرزا

نواب منظور جنگ بہادر کی درخواست پر اُن کے نام کا
منصب رقمی پچاس روپیہ آٹھ آنہ ماہانہ، اُن کے فرزند مسٹر بابر مرزا
کے نام آغاز عشرۂ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ھ پر منتقل فرمایا گیا۔

عطاء منصب بہ پسماندگان فتح چند صاحب متوفی

فتح چند صاحب متوفی کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر بلا وضعات
اُن کے بھائی کیشو پرشاد صاحب کے نام اواخر عشرۂ ثانی ماہ صفر المظفر
۱۳۳۸ھ میں بہ ایں شرط منظور فرمائی گئی کہ وہ دیبی پرشاد صاحب کی

زوجہ پارو تی بی بی صاحبہ کو حسب سابق بیس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں؛ اور متوفی کی بیوہ گرجا بی بی صاحبہ کو بیس روپیہ ماہانہ بطور شکمی تاحیات دیا کریں۔

اضافہ ماہوار کشٹپا نایک صاحب شوراپوری

شوراپور کے خاندان والے کشٹپا نایک صاحب کی اجرا شدہ ماہوار کے پچاس روپیہ میں اسی قدر اضافہ بتاریخ ۱۱ رجمادی الثانی ۱۳۴۰ھ منظور فرمایا گیا۔

منتقلی منصب نواب عماد الملک مرحوم بہ علاقہ دیوانی

نواب عماد الملک بہادر کے دو فرزندوں اور ایک دختر کے نام صرف خاص مبارک سے پانچسو روپیہ ماہانہ بطور منصب جاری تھے، اور جو اُن کی رسید پر قدیم سے ایصال ہوتے رہے، اُن کو اواخر ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۰ھ میں تاریخ فرمان سے دیوانی میں منتقل فرما دیا گیا۔ ان ماہوار کے منجملہ طیبہ بیگم صاحبہ کے انتقال پر مرحومہ کے نام کی ماہوار رقمی ایک سو روپیہ کا ایک سالہ بقایا تقریباً بارہ سو روپیہ نواب صاحب کو ایصال کیے جانے کی منظوری اواخر ماہ شوال المکرم ۱۳۴۰ھ میں عزور وولائی۔ اور حکم ہوا کہ ان کو جملہ پانچسو روپیہ ماہوار منصب میرے حکم سابق کے مطابق بدستور ایصال ہوا کرے۔ ان کے بعد ماہوار مذکور جب اصل ماہوار داروں کے نام منتقل ہوگی تو وہ ماہوار، ان کی حیات تک جاری رہے گی۔

تقسیم منصب لقمان الدولہ مرحوم بہ پسماندگان

لقمان الدولہ مرحوم کی ماہوار منصب رقمی ایک سو چوہتر روپیہ کو پانچ مساوی حصوں میں تقسیم فرما کر، مرحوم کے چار فرزندان محمد طاہر صاحب، محمد حنیف صاحب، محمد اشرف صاحب، اور محمد شریف صاحب کے نام فی کس ایک حصہ اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ میں جاری فرمایا گیا؛ اور

مابقی ایک حصہ مرحوم کے دو نبیرگان محمد عثمان اشرف صاحب اور محمد کرامت صاحب کے نام علی السویہ جاری ہوا، چاروں فرزندان کے حصۂ ماہوار سے قادری بیگم صاحبہ کو بیس روپیہ بطور شکمی ماہوار تاحیات علیحدہ و کے ذریعہ عطا فرمائے گئے۔ تمام لڑکوں پر لازم گردانا گیا کہ اپنی والدہ کے سوا دوسری خواص کی پرورش کے ذمہ دار رہیں؛ اور اگر نوربی خواص سب کے ساتھ بسر کرنا چاہے تو اُس کے ساتھ بھی دوسری خواصوں کے مانند سلوک کیا جائے۔

عطاء منصب بہ حبیب صالح صاحب

سید صادق بن صالح صاحب مرحوم کی ماہوار منصب جو اُن کے برادر زادہ حبیب بوبکر صاحب کے نام اجرا ہوئی تھی؛ اواخر ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۱ھ میں اول الذکر کے حقیقی پوتے حبیب صالح بن حبیب حسن صاحب کے نام جاری فرمائی گئی۔

عطاء منصب بہ میر خیرات علی صاحب

میر فیاض علیخاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب دوسو تینتیس روپیہ آٹھ آنے کے منجملہ ایک سو تینتیس روپیہ آٹھ آنہ حضرت غفران مکاں کے عہد میں مرحوم کے فرزند میر خیرات علی صاحب کے نام جاری فرمائے گئے تھے؛ مابقی حسب ضابطہ حضور پر نور کے عہد مبارک میں جاری کرنے کی منظوری اوائل ماہ رجب المرجب ۱۳۴۲ھ میں عزورود لائی۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ میر خیرات علی صاحب نے اپنی ماہوار کا عین حیات معاوضہ بعد کو حاصل کر لیا ہے۔

بحالی منصب محمد سلیمان صاحب خورشید جاہی

محمد سلیمان صاحب ملازم علاقہ خورشید جاہی کی اٹھاسی روپیہ

ماہوار منصب جو تا حکم ثانی برآئندہ کی گئی تھی، تاریخ برآئندگی سے غرہ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ کو بحال فرمائی گئی۔

عطاء وظیفہ جاگیری مردہ محمد بخش صاحب

مردہ محمد بخش صاحب کا وظیفہ جاگیری رقمی ڈیڑھ سو روپیہ کو اُن کے دو فرزندوں کے نام منتقل کرنے کی اجازت اوائل عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۴۶ھ میں عطا فرمائی گئی۔

بازاجرائی منصب محمد عبدالرحیم صاحب

محمد رحیم الدین صاحب کی مسدودہ ماہوار منصب رقمی سو روپیہ کی بازاجرائی غرہ رجب المرجب ۱۳۴۶ھ سے منظور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب نواب نیر جنگ بہادر مرحوم

نیر جنگ مرحوم کی ماہوار منصب رقمی چوہتر روپیہ چھ آنہ تین پائی، مرحوم کے فرزند آغا سید محمود کے نام بشرط پرورش والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ، و پرورش و کتخدائی ہمشیرہ بہجت النساء بیگم صاحبہ، اوائل ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۶ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب بہ پسماندگان غلام طاہر صاحب مرحوم

غلام طاہر صاحب مرحوم کے ایک سو پچاس روپیہ ماہوار منصب میں سے مرحوم کی بیوہ سیدالنساء بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ، اور ان کی بیوہ بہو معین النساء بیگم صاحبہ کے نام پچیس روپیہ ماہانہ اواسط ماہ ربیع الآخر ۱۳۴۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب بہ پسماندگان نواب لیاقت جنگ مرحوم

نواب لیاقت جنگ مرحوم کی مسدودہ ماہوار منصب رقمی،

ڈیڑھ سو روپیہ اُن کی اولاد پر حسب ضابطہ جاری کرنے کی منظوری اوائل ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۴۶ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر دلاور حسین خاں صاحب مرحوم

دلاور حسین خاں صاحب مرحوم کی وفات کی تاریخ سے ساٹھ روپیہ ماہوار معاوضہ جاگیر، میر شجاعت حسین خاں صاحب کے فرزند میر ثاقب حسین صاحب کے نام بتاریخ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ منظور فرمائی گئی۔ اس حکم کے بموجب میر ثاقب حسین صاحب کو انتالیس سال ایک ماہ گیارہ یوم کی بابت مبلغ تئیس ہزار ایک سو باسٹھ روپیہ بقایا ایصال کیا گیا۔

اجرائی منصب شریف عبداللہ صاحب مرحوم

شریف عبداللہ مرحوم کی دو سو روپیہ ماہوار منصب حسب ضابطہ اُنکے ورثاء کے نام اواخر عشرۂ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار پیشگی بہ یومیہ داران برائے فریضۂ حج

ادائے فریضۂ حج کے لئے یومیہ داران و مدمعاش کو بھی چھ ماہ کی پیشگی تنخواہ بشرطیکہ یومیہ کی مجموعی مقدار پچیس روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو ایصال کئے جانے کی منظوری اوائل ربیع الاول ۱۳۴۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوارات راجہ محبوب کرن بہادر

راجہ محبوب کرن صاحب، اور اُن کے محل کی ماہوارات رقمی چار ہزار دو سو اکہتر روپیہ دس آنہ سالانہ کو تاریخ شادی سے دیئے جانے کی منظوری اواخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔ اسی طرح راجہ دھرم کرن صاحب کے داماد رائے رنگ پرشاد اور راجہ صاحب کی دختر

نام ماہوارات و معمولات وغیرہ رقمی پندرہ سو روپیہ سالانہ اسی زمانہ میں جاری فرمائے گئے۔ ان سب کا تعلق شیو راج اسٹیٹ سے ہے۔

معاوضہ منصب نارائن پنڈت عرف بھٹ جی

منصبدار نارائن پنڈت عرف بھٹ جی باپو کا پونے تیئیس روپیہ ماہوار منصب کا سولہ سالہ معاوضہ اواخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ منظور فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیرات مرزا حسین علیخاں صاحب مرحوم

مرزا حسین علیخاں صاحب مرحوم کی خالصہ شدہ جاگیرات کے معاوضہ میں ان کے ورثاء کے نام ماہوارات اجرا کرنے کی غرض سے آٹھ ہزار روپیہ سالانہ کی منظوری بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر قلعدار ورنگل

قلعہ ورنگل وغیرہ کے جاگیردار خواجہ کریم الدین خاں قائم جنگ مرحوم کے پسماندوں کی پرورش وغیرہ کے باب میں بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۴۹ھ ارشاد ہوا کہ جاگیرات شریک خالصہ اور نوے روپیہ بارہ آنے ماہوار بحیت سرکار کرکے اُن کی دو دختران موتی بیگم صاحبہ و مبارک بیگم صاحبہ ایک پوتی افضل النساء بیگم صاحبہ کے نام فی اسم ایک سو پچیس روپیہ ماہوار دونوں نواسیوں فخر النساء بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام فی اسم نوے روپیہ ماہوار، بیوہ بہو روشن بیگم صاحبہ و عظیمہ بیگم صاحبہ کے نام فی اسم پچہتر روپیہ ماہوار، اور مرحوم کی پانچ خواصوں حشمت بی چاندبی، امیر بی، محی الدین بی اور حسینی بیگم کے نام جملہ ایک سو دس روپیہ

ماہوار، اس طرح کل آٹھ سو پندرہ (۸۱۵) روپیہ کی ماہوارات اس مد سے جاری کی جائیں کہ مرحوم کی پانچوں خواصوں اور دو بیوہ بہوؤں کی ماہوارات تاحیات اجرا رہیں گی۔

انتظام ماہوار امتیازی عبدالکریم خاں صاحب

عبدالکریم خاں صاحب کے ایک سو اٹہتر روپیہ آٹھ آنہ امتیازی ماہوار سے سراسری جائداد کی بابتہ تیئیس وضع کرنے کے بعد بشمول بیس روپیہ ماہانہ، چوہتر روپیہ منصب سے اور مابقی بہتر روپیہ آٹھ آنہ مد متفرق سے تاحیات اُن کے نام جاری کرنے کی منظوری اوائل عشرہ ثالث جمادی الآخر ۱۳۴۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ منصب مولوی سید محمد مہدی صاحب

مولوی سید محمد مہدی صاحب معتمد باب حکومت کی درخواست پر اُن کے ماہوار ساٹھ روپیہ داخل سرکار کر کے اُس کے معاوضہ کی رقم نو ہزار دو سو اٹھاون روپیہ تعمیر مکان کے قرضہ میں محسوب کرنے کی منظوری اواخر ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

انتظام بچت ماہوارات دختران لیاقت النساء بیگم صاحبہ

صاحبزادی لیاقت النساء بیگم صاحبہ دختر نواب سر وقار الامراء مرحوم کی دو دختروں کے پرامیسری نوٹوں کے منافع کی رقم کو صیغۂ فینانس کی معرفت امانتاً منافع پر رکھے جانے کی منظوری بتاریخ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۴۹ھ شرف صدور لائی۔

معاوضہ حین حیاتی سید محمد حسین صاحب جعفری

سید محمد حسین صاحب جعفری بی اے کی ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار منصب کا حین حیاتی معاوضہ یکمشت مبلغ سترہ ہزار سات سو روپیہ سلخ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۹ف کو عطا فرمایا گیا۔

نذرِ منظر

زجود حاتم طے قصہ را در از مکن
نوید بذل و عطائے شہ دکن بمن آر
ہمیں کہ جلوۂ انوار آصفی ست بہ چشم
ز نور مہر نہ گیرد مرا فروغ ابصار
من و خدائے کہ جز مدحت شہ عثماں
پس از ثنائے نبیؐ و علیؑ نہ دارم کار

(ضامن کنتوری)

مولوی منتظر علی صاحب اشہر ایک زمانہ سے حیدر آ

ہوں ہیں ۔ ۔۔۔ ۔ ان کی توجہ بیشتر جاگیرداران منص

عزیز بلدہ کی طرف رہی ہے ۔ ایک مکمل و مفصل تذکر

ہے ۔ مگر عطیات کی ایک مجمل تاریخی کیفیت ۱۳۱۹ھ

"انوار آصفیہ" کے نام سے مرتب ہو چکی ہے ۔ ۔ ۔

یہ کام فی الحقیقت تاریخ کے طالب یا شائق کے لیے ایک

نئے رخ ۔۔۔ سرسری نظر میں واضح نہیں ہو سکے

اس قابل ہے کہ جاگیرداروں اور معاشداروں کا کتبخانہ اس سے خا

بہادر یار